روزنامہ ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAI RAABTA

صبح صادق	05:57
طلوع آفتاب	07:11
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	06:32

آج کی حدیث

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھتا ہے تو اس کے لئے (یعنی اس کے دل میں ایمان وہدایت کا) نور دوسرے جمعہ تک روشن رہتا ہے۔“ (بیہقی)

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 41, Tuesday- 10 February, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۴۱ ۞ منگل، ۱۰ رفروری ،۲۰۲۶، ۲۱ رشعبان المعظم ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ رروپے، صفحات:۸

دال منڈی: بلڈوزر کارروائی کے دوران ایک
مکان مالک نے اپنے مکان کو کر دیا آگ کے حوالے

مکان مالکان کے مطابق ان کا مکان غیر قانونی طور پر توڑا جا رہا ہے۔ خستہ حال مکان کو منہدم کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن 15 دنوں کا وقت دیتا ہے۔ جبکہ ان کو 3 دنوں کا ہی وقت دیا گیا تھا۔‘ کاشی وشوناتھ دھام کے لیے متبادل راستے کے طور پر مسلم اکثریتی دال منڈی کو چوڑا کرنے کے لیے اب تک کی سب سے بڑی انہدامی کارروائی آج شروع ہو گئی ہے۔ پیر کو وارانسی پولیس انتظامیہ بڑی تعداد میں ان 21 عمارتوں کو منہدم کرنا شروع کر دیا ہے جسے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے خستہ حال قرار دیا گیا ہے۔ لیکن کارروائی شروع ہونے سے قبل ہی جائے وقوعہ پر موجود پولیس انتظامیہ کی ٹیم کو عمارت کے مالکان کی جانب سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ انہدامی کارروائی کے درمیان پولیس نے مخالفت کرنے والے مکان مالکان کو حراست میں بھی لے لیا۔ اس درمیان ایک مکان مالک نے تو انہدامی کارروائی کی مخالفت میں اپنے مکان کو ہی جلانے کی کوشش کی۔ آگ لگانے کے دوران مکان مالک وہیں کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ میں کاغذ دکھاتے ہوئے اشارہ کر رہے تھے۔ موقع پر موجود انتظامیہ کی ٹیم نے وقت رہتے آگ پر قابو پا لیا۔‘آج تک’ سے بات چیت کے دوران پی ڈبلیو ڈی کے ایگزیکٹو انجینئر کے کے سنگھ نے بتایا کہ ”آج ان 21 عمارتوں کو منہدم کیا جا رہا ہے جنہیں میونسپل کارپوریشن نے خستہ حال قرار دیا تھا۔ اس سے قبل ان تمام 29 مکانوں کو منہدم کیا جا چکا ہے جن کی رجسٹری پی ڈبلیو ڈی اپنے نام کرا لی ہے۔“ موقع پر موجود ڈی سی پی کاشی گورو بنسول نے بتایا کہ کچھ مخالفت کرنے والوں کو حراست میں لیا گیا ہے اور جو کوئی بھی سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالے گا اس کے خلاف سختی سے نمٹا جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ موقع پر پولیس، پی اے سی اور آر اے ایف کے علاوہ ڈرون کیمروں کے ذریعہ بھی نگرانی کی جا رہی ہے۔ مکان مالکان کے مطابق ان کا مکان غیر قانونی طور پر توڑا جا رہا ہے۔ خستہ حال مکان کو منہدم کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن 15 دنوں کا وقت دیتا ہے۔ جبکہ ان کو 3 دنوں کا ہی وقت دیا گیا تھا۔ جواب جمع کرانے کی بات کہی گئی تھی نہ کہ انہدامی کارروائی کی۔ حالانکہ جواب ان لوگوں کی جانب سے بھیج دیا گیا ہے، لیکن اس کے باوجود ان کے مکان کو توڑا جا رہا ہے۔ اس پورے عمل کو عدالت میں چیلنج کیا جائے گا۔

آلودگی کے خلاف این ایس یو آئی کا زبردست احتجاج

پبلک ہیلتھ ایمرجنسی‘ کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت کو بنایا ہدف تنقید، ورون چودھری نے کہا کہ ”فضائی آلودگی اب صرف ماحولیات کا نہیں بلکہ قومی صحت کا بحران بن چکی ہے۔ طلبہ روزانہ زہریلی ہوا میں سانس لینے کو مجبور ہیں اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔“

نئی دہلی: ورون چودھری نے کہا کہ ”فضائی آلودگی اب صرف ماحولیات کا نہیں بلکہ قومی صحت کا بحران بن چکی ہے۔ طلبہ روزانہ زہریلی ہوا میں سانس لینے کو مجبور ہیں اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔“ دہلی میں مسلسل بگڑتے ہوئے فضائی معیار کے خلاف آج نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے قومی راجدھانی میں زبردست احتجاج کیا۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری کی قیادت میں ہوئے اس احتجاج میں حکومت سے فوری طور پر ’پبلک ہیلتھ ایمرجنسی‘ اعلان کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے زہریلی ہوا کو طلبہ اور عام لوگوں کی صحت کے لیے براہ راست خطرہ قرار دیا۔ احتجاج کے دوران این ایس یو آئی کارکنان نے راجدھانی کی بگڑتی ہوئی ہوا پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ آلودگی کی سطح خطرناک حد کو پار کر چکی ہے اور اس کا سب سے زیادہ اثر طلبہ، بچوں اور بزرگوں پر پڑ رہا ہے۔ اس کے باوجود حکومت کی جانب سے کوئی ٹھوس اور مؤثر قدم نہیں اٹھایا جا رہا ہے۔ این ایس یو آئی کے مطابق یہ احتجاج مکمل طور سے پرامن تھا، لیکن اسے روکنے کے لیے پولیس فورس تعینات کی گئی تھی۔ تنظیم نے سوال اٹھایا کہ جب لوگ زہریلی ہوا میں سانس لینے کو مجبور ہیں تب حکومت آلودگی پر کنٹرول کرنے کے بجائے احتجاج کی آواز دبانے میں کیوں مصروف ہے؟ ساتھ ہی این ایس یو آئی نے اسے عوامی صحت کے مسئلے سے توجہ ہٹانے کی کوشش قرار دیا۔ احتجاج کے دوران این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے کہا کہ ”فضائی آلودگی اب صرف ماحولیات کا نہیں بلکہ قومی صحت کا بحران بن چکی ہے۔ طلبہ روزانہ زہریلی ہوا میں سانس لینے کو مجبور ہیں اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔“ انہوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ پرامن احتجاج کو روکنے کے بجائے بی جے پی حکومت کو فوری طور پر ’پبلک ہیلتھ ایمرجنسی‘ کا اعلان کرنا چاہیے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ این ایس یو آئی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جب تک فضائی آلودگی سے نمٹنے کے لیے فیصلہ کن اور فوری اقدامات نہیں اٹھائے جاتے، تب تک ان کی جمہوری جدوجہد جاری رہے گی۔ تنظیم نے کہا کہ طلبہ اور عام لوگوں کی صحت سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اس مسئلہ پر حکومت کے خلاف دباؤ بنانا جاری رہے گا۔

امیت شاہ کا ۱۴ رفروری کو کرائیکل میں انتخابی ریلی سے خطاب

چنئی: مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ 14 فروری کو مرکز کے زیر انتظام ریاست پڈوچیری کے علاقے کرائیکل میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کریں گے۔ اس ریلی میں شاہ کے ساتھ این ڈی اے اتحاد کی حلیف جماعتیں، بشمول وزیر اعلیٰ این رنگاسامی کی قیادت والی برسراقتدار آل انڈیا این آر کانگریس اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے قائدین بھی شریک ہوں گے۔ تمل ناڈو اور پڈوچیری میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر انتخابی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ ریلی کیلئے تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ ہفتہ کے روز کرائیکل کے میونسپل گراؤنڈ میں ریلی کے مقام پر اسٹیج اور پنڈال کی تعمیر کے لیے ’بھومی پوجا‘ کی گئی۔ اس تقریب میں پڈوچیری اسمبلی کے اسپیکر آر سیلوم اور پڈوچیری بی جے پی کے انچارج نرمل کمار سورانا نے بطور مہمان شرکت کی۔ پوجا کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے سورانا نے کہا کہ اس مہم کا مقصد کرائیکل کی تمام پانچ اسمبلی نشستوں پر این آر کانگریس اور بی جے پی اتحاد کی جیت کو یقینی بنانا ہے۔

امریکہ پر تاریکی میں ڈوبنے کا خوف، نصف سے زیادہ بجلی کے ٹرانسفارمر بے کار!

پاور سسٹم ٹیکنالوجی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ کے ۵۵ رفیصد بجلی کے ٹرانسفارمر کام کے لائق نہیں ہیں، یہ سبھی ٹرانسفارمر ۳۳ رسال پرانے ہیں

امریکہ میں بجلی ٹرانسفارمر سے متعلق ایک ایسی رپورٹ سامنے آئی ہے، جس نے ٹرمپ حکومت کو فکر میں مبتلا کر دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ امریکہ کے نصف سے زیادہ بجلی ٹرانسفارمر کام کے لائق نہیں ہیں۔ ایسی صورت میں اگر ان ٹرانسفارمرس کے ذریعہ قابل تجدید توانائی کو رواں کیا جاتا ہے تو پورا سسٹم ہی ٹھپ ہو جائے گا۔ اس کی وجہ سے امریکہ تاریکی میں ڈوب جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ قابل تجدید توانائی سے دوری اختیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق امریکہ کے پاس تقریباً 8 کروڑ بجلی کے ٹرانسفارمرس ہیں، جس کا استعمال بجلی سپلائی کے کاموں کے لیے کیا جاتا ہے۔ پاور سسٹم ٹیکنالوجی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ کے 55 فیصد بجلی کے ٹرانسفارمرس کام کے لائق نہیں ہیں۔ یہ سبھی ٹرانسفارمرس 33 سال پرانے ہیں۔ بجلی کے ایک ٹرانسفارمر کی زیادہ سے زیادہ عمر 35 سال ہے۔ یعنی اس کے بعد ٹرانسفارمر استعمال کے لائق نہیں رہ جاتے ہیں۔ رپورٹ میں مطلع کیا گیا ہے کہ تقریباً 20 فیصد ٹرانسفارمرس ایسے ہیں جو 25 سال پرانے ہیں۔ صرف 25 فیصد ٹرانسفارمرس ہی امریکہ میں استعمال کے لائق بچے ہیں۔ امریکی محکمہ توانائی نے 2024 میں ’کٹھن‘ کے ساتھ ایک رپورٹ جاری کی تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ امریکہ میں نصف سے زیادہ ٹرانسفارمرس اتنے پرانے ہو چکے ہیں کہ وہ بھروسہ مند طریقے سے کام نہیں کر سکتے اور کسی بھی وقت خراب ہو سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کو لے کر دنیا کے ممالک نے قابل تجدید توانائی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکہ میں بھی اس کی کوششیں ہو رہی تھیں، لیکن اب ٹرمپ انتظامیہ نے اس معاملہ پر اپنا فیصلہ پلٹ دیا ہے۔ حکومت کو یہ خوف ہے کہ اگر اس کا استعمال کیا جاتا ہے تو آنے والے وقت میں امریکہ تاریکی میں ڈوب جائے گا۔ چینی تھنک ٹینک کے مطابق قابل تجدید توانائی کے استعمال سے خراب ہونے کے امکانات میں 4 گنا اضافہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے امریکہ نے پرانے اور روایتی طریقے سے بجلی پروڈکشن اور سپلائی کا فیصلہ کیا ہے۔ آئی ای اے کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ یوروپ اور میکسیکو سے ٹرانسفارمرس خریدتا ہے۔ توانائی تحقیق ومشاورت گروپ ’ووڈ میکنزی‘ کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ میں بجلی ٹرانسفارمر کی فراہمی کا اندازاً 80 فیصد اور تقسیم ٹرانسفارمر کی فراہمی کا 50 فیصد درآمدات سے ہوتا ہے۔

بہار: دربھنگہ میں ۶ رسالہ بچی سے درندگی کے بعد پیدا تشدد معاملہ میں ۳۰ رنامزد سمیت ۲۳۰ رلوگوں پر ایف آئی آر

پولیس جانچ میں سامنے آیا ہے کہ کلیدی ملزم وکاس مہتو پیشہ سے ٹیمپو ڈرائیور ہے۔ وہ نشہ کا عادی ہے، جس کی وجہ سے اس کی 3 بیویاں اسے چھوڑ کر جا چکی ہیں۔ فی الحال وہ اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہے۔ بہار کے دربھنگہ میں 6 سالہ بچی کے ساتھ عصمت دری اور قتل معاملہ نے طول پکڑ لیا ہے۔ اس واقعہ کے خلاف تشدد اور پولیس پر پتھراؤ کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے، جس میں یونیورسٹی تھانہ پولیس نے تھانہ انچارج کے بیان پر 30 نامزد اور 200 نامعلوم لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولیس فی الحال سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر شورش پسندوں کی شناخت کرنے میں مصروف ہے۔ معصوم بچی کے ساتھ عصمت دری کا گھناؤنا واقعہ ہفتہ کی شب پیش آیا تھا۔ ملزم وکاس مہتو تالاب کنارے کھیل رہی 3 بچیوں میں سے متاثرہ کو جبراً اپنے ساتھ لے گیا۔ ساتھ کھیل رہی دیگر بچیوں نے وکاس کو دیکھا تھا جب وہ جبراً بچی کو اٹھا کر لے گیا۔ لیکن پڑوسی ہونے کی وجہ سے کسی انہونی کا شبہ نہیں ہوا۔ جب بچی دیر رات تک گھر نہیں لوٹی تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کی۔ تالاب کنارے کتوں کے لگاتار بھونکنے والی جگہ پر جب لوگ پہنچے تو وہاں خون سے شرابور بچی کی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ کلیدی ملزم وکاس مہتو پیشہ سے ٹیمپو ڈرائیور ہے۔ وہ نشہ کا عادی ہے، جس کی وجہ سے اس کی 3 بیویاں اسے چھوڑ کر جا چکی ہیں۔ فی الحال وہ اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہے۔ اتوار کی صبح جیسے ہی بچی کے قتل کی خبر پھیلی، ناراض لوگوں نے بیلا موڑ کے پاس سڑک جام کر دیا۔ مشتعل بھیڑ نے ملزم کو ان کے حوالہ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پولیس پر پتھراؤ کیا اور گاڑیوں کے شیشے توڑ دیے۔ حالات کو کنٹرول کرنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار اور ایس ایس پی جگو ناتھ ریڈی کو خود محاذ سنبھالنا پڑا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کر بھیڑ کو منتشر کیا اور علاقہ میں امن کی بحالی ہوئی۔ ایس ڈی پی او راجیو کمار کی قیادت میں پولیس نے اتوار کی دیر شب چھاپہ ماری کر 6 نامزد ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے۔

ڈلاس پر امریکی قانون ساز کا متنازع بیان، ’اسلامائزیشن‘ کے دعوے پر شدید ردِ عمل

امریکی ریپبلکن قانون ساز برینڈن گل کے اس بیان پر تنازع کھڑا ہو گیا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ ٹیکساس کا شہر ڈلاس ’پاکستان‘ جیسا محسوس ہوتا ہے

امریکہ کے ریپبلکن قانون ساز برینڈن گل کے ایک متنازع بیان نے سیاسی اور سماجی سطح پر شدید بحث چھیڑ دی ہے، جس میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ ٹیکساس کے شہر ڈلاس کے بعض حصے ”پاکستان جیسے محسوس ہوتے ہیں“ اور وہاں ”اسلامائزیشن“ کا عمل جاری ہے۔ برینڈن گل، جو امریکی ایوانِ نمائندگان میں ٹیکساس کی نمائندگی کرتے ہیں، نے ایک حالیہ انٹرویو اور سوشل میڈیا پوسٹس میں کہا کہ ڈلاس کے بعض تجارتی مراکز اور رہائشی علاقوں میں ثقافتی تبدیلی نمایاں ہے، جسے انہوں نے ”اسلامی ہجرت“ سے جوڑا۔ ان کے مطابق یہ تبدیلی ”امریکی شناخت“ کے لیے ایک مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ گل نے اپنے بیان میں کسی سرکاری اعداد وشمار، تحقیقی رپورٹ یا حکومتی دستاویز کا حوالہ نہیں دیا، تاہم انہوں نے دعویٰ کیا کہ مقامی شہریوں کی شکایات ان کے موقف کی بنیاد ہیں۔ ان کے اس بیان کے بعد سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں میں فوری ردِ عمل سامنے آیا۔ مسلم تنظیموں اور شہری حقوق کے گروپوں نے گل کے بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بیانات نہ صرف گمراہ کن ہیں بلکہ امریکی آئین میں درج مذہبی آزادی اور مساوات کے اصولوں کے منافی ہیں۔ متعدد تنظیموں نے کہا کہ کسی شہر میں مذہبی یا نسلی تنوع کو ”خطرہ“ قرار دینا سماجی تقسیم کو ہوا دیتا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق، برینڈن گل کا بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکہ میں امیگریشن، شناخت اور مذہب کے موضوعات پر سیاسی کشیدگی پہلے ہی موجود ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے بیانات عوامی خدشات کو بڑھانے اور انتخابی سیاست میں مخصوص ووٹ بینک کو متحرک کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ڈلاس، جو امریکہ کے بڑے اور متنوع شہروں میں شمار ہوتا ہے، میں مختلف نسلی اور مذہبی برادریاں آباد ہیں، جن میں مسلم کمیونٹی بھی شامل ہے۔ سرکاری مردم شماری کے مطابق، مسلمان شہر کی مجموعی آبادی کا ایک محدود حصہ ہیں اور ان کی موجودگی کئی دہائیوں سے ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈروں اور بعض ریپبلکن سیاستدانوں نے بھی گل کے بیان سے فاصلہ اختیار کیا ہے اور کہا ہے کہ ثقافتی تنوع کو خطرے کے طور پر پیش کرنا امریکہ کی جمہوری روایت کے خلاف ہے۔

لوک سبھا میں پی ایم کیئرز فنڈ پر سوالات ضابطوں کے تحت قابل قبول نہیں

حکومت کا مؤقف ہے کہ یہ فنڈز کنسولیڈیٹ فنڈ آف انڈیا یا کسی سرکاری بجٹ کا حصہ نہیں ہیں

مرکزی حکومت نے لوک سبھا سکریٹریٹ کو باقاعدہ جواب دیا ہے کہ پرائم منسٹر سٹیزن اسسٹنس اینڈ ریلیف ان ایمرجنسی سچویشنز فنڈ (پی ایم کیئرز فنڈ)، پرائم منسٹر نیشنل ریلیف فنڈ (پی ایم این آر ایف) اور نیشنل ڈیفنس فنڈ (این ڈی ایف) جیسے عوامی چندوں پر مبنی فنڈز کے بارے میں سوالات پارلیمنٹ کے کاروباری ضوابط کے تحت قبول نہیں کیے جائیں گے کیونکہ وہ حکومت کے بنیادی معاملات نہیں بلکہ رضا کارانہ عوامی چندوں پر مبنی ہیں، اس لیے ان کے بارے میں لوک سبھا سوالات منظور نہیں کئے جا سکتے۔ مرکزی حکومت نے لوک سبھا سکریٹریٹ کو تحریری جواب دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پی ایم کیئرز فنڈ، پی ایم این آر ایف اور این ڈی ایف جیسے چندہ مبنی فنڈز پر لوک سبھا میں سوالات پوچھنا یا بحث کرنا پارلیمانی قواعد کے تحت قابلِ قبول نہیں ہے۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ یہ فنڈز کنسولیڈیٹ فنڈ آف انڈیا یا کسی سرکاری بجٹ کا حصہ نہیں ہیں، بلکہ رضا کارانہ عوامی چندوں پر قائم ہیں، لہٰذا وہ سرکاری کاروبار کے زمرے میں نہیں آتے۔ مرکزی دفتر نے رولز آف پروسیجر اور کنڈکٹ آف بزنس ان لوک سبھا کے متعلقہ اصولوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے موضوعات جن کا تعلق حکومتِ ہند کے بنیادی معاملات سے نہیں ہوتا، یا وہ ان اداروں سے متعلق ہیں جو براہِ راست حکومت کے ماتحت نہیں ہیں، ان کے بارے میں سوالات، لوک سبھا کے آدابِ کار میں شامل نہیں کیے جاتے۔ اس بنا پر ایسی بحث یا سوالات کو تصدیق سے انکار کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ پی ایم کیئرز فنڈ کو کووڈ ۱۹ روبا کے دوران ۲۸ رمارچ ۲۰۲۰ کو عوامی ریلیف اور ایمرجنسی مدد کے لیے قائم کیا گیا تھا، اور اسے پبلک چیریٹیبل ٹرسٹ کے طور پر رجسٹر کیا گیا ہے۔ فنڈ کے بورڈ آف ٹرسٹیز میں وزیر اعظم، وزیرِ دفاع، وزیرِ داخلہ اور وزیرِ مالیات جیسی اعلیٰ سرکاری عہدے شامل ہیں، تاہم مرکزی حکومت بارہا یہ موقف سامنے لائی ہے کہ چونکہ پی ایم کیئرز فنڈ رضا کارانہ چندوں پر قائم ہے اور سرکاری بجٹ سے فنڈ نہیں ملتا، اس لیے اسے آر ٹی آئی قانون یا پارلیمانی سوالات کی حدود میں نہیں لایا جا سکتا۔

یہ سراسر ڈکیتی ہے، پورے ملک میں نافذ ہو ایس او پی، ڈیجیٹل دھوکہ دہی پر سپریم کورٹ کا سخت ردعمل

ڈیجیٹل جرائم سے نجات پانے کے لیے عدالت نے کہا کہ بین محکماتی ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل کیلئے ۴ رہفتے کے اندر ایک ڈرافٹ میمورنڈم آف انڈراسٹینڈنگ (ایم او یو) تیار کیا جائے

نئی دہلی: ملک میں تیزی سے بڑھتے ڈیجیٹل فراڈ کے معاملوں پر سپریم کورٹ نے سخت تبصرہ کرتے ہوئے اسے ڈکیتی یا لوٹ قرار دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اب تک 54 ہزار کروڑ سے زیادہ کی رقم سائبر فراڈ کے ذریعہ نکالی جا چکی ہے، جو انتہائی سنگین صورتحال کو ظاہر کرتا ہے۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ذریعہ تیار کیے گئے اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیزر (ایس او پی) کو پورے ملک میں باضابطہ طور پر نافذ کیا جائے، تاکہ ڈیجیٹل فراڈ پر مؤثر کنٹرول حاصل کیا جا سکے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ ڈیجیٹل دھوکہ دہی کے معاملوں میں بینکوں کی لاپرواہی یا افسران کی ملی بھگت کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ سپریم کورٹ نے آر بی آئی اور بینکوں سے کہا کہ وہ ایسے معاملوں میں بروقت اور سخت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ سماعت کے دوران عدالت نے بتایا کہ آر بی آئی نے پہلے ہی ایک ایس او پی تیار کیا ہے، جس کے تحت سائبر فراڈ کا شبہ ہونے پر عارضی طور پر ڈیبٹ کارڈ کو ہولڈ پر رکھنے جیسی فوری کارروائی کا التزام ہے۔ اس کا مقصد دھوکہ دہی سے ہونے والے نقصان کو فوری طور پر روکنا ہے۔ ڈیجیٹل جرائم سے نجات پانے کے لیے سپریم کورٹ نے ایک اور اہم ہدایت دی ہے۔ عدالت نے کہا کہ بین محکماتی ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل کے لیے 4 ہفتہ کے اندر ایک ڈرافٹ میمورنڈم آف انڈراسٹینڈنگ (ایم او یو) تیار کیا جائے۔ عدالت نے واضح لفظوں میں کہا کہ ہم مرکزی حکومت کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ آر بی آئی کے ایس او پی کو باضابطہ طور پر اپنائے اور اسے پورے ہندوستان میں نافذ کرے، تاکہ ڈیجیٹل دھوکہ دہی سے نمٹنے میں ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل ہو سکے۔ ساتھ ہی عدالت نے سی بی آئی کو ہدایت دی ہے کہ وہ پورے ملک میں سامنے آئے ’ڈیجیٹل اریسٹ‘ معاملوں کی شناخت کرے اور ان سے وابستہ حقائق کی تفصیلی تحقیقات کی جائے۔ سپریم کورٹ نے گجرات اور دہلی حکومتوں سے کہا ہے کہ جن معاملوں کی شناخت کی جائے، ان میں تحقیقات کے لیے ضروری منظوری بغیر کسی تاخیر کے فراہم کی جائے، تاکہ تفتیشی عمل میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی کہ آر بی آئی، محکمہ ٹیلی مواصلات اور دیگر متعلقہ ایجنسیاں آپس میں مل کر ایک مشترکہ میٹنگ منعقد کریں۔ اس میٹنگ کا مقصد ڈیجیٹل اریسٹ کے شکار لوگوں کو معاوضہ دینے کے لیے ایک واضح اور مؤثر ڈھانچہ تیار کرنا ہوگا۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل اریسٹ جیسے معاملوں میں متاثرہ کو معاوضہ دیتے وقت تکنیکی پیچیدگیوں میں الجھنے کے بجائے ایک عملی اور ہمدردانہ رویہ اپنایا جانا چاہیے۔ عدالت کے مطابق ایسے جرائم میں عام شہری ذہنی اور مالی طور پر بہت زیادہ نقصان اٹھاتا ہے، جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

متنازع ویڈیو کا معاملہ: بسوا سرما کے خلاف اویسی کی حیدرآباد میں شکایت، مجرمانہ کارروائی کا مطالبہ

حیدرآباد: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اور حیدرآباد سے رکن پارلیمان اسدالدین اویسی نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کے خلاف مجرمانہ کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے حیدرآباد کے پولیس کمشنر کو باضابطہ شکایت پیش کی ہے۔ یہ شکایت متنازع اور بعد ازاں حذف کی گئی ویڈیو کے سلسلے میں کی گئی ہے، جس میں وزیر اعلیٰ کو مسلمانوں پر گولی چلاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پولیس کمشنر کے نام اپنے مکتوب میں اویسی نے الزام عائد کیا کہ ہیمنت بسوا سرما گزشتہ کئی برسوں سے سوشل میڈیا، پرنٹ میڈیا، عوامی خطابات اور دیگر پلیٹ فارمز کے ذریعے مسلم برادری کے خلاف بیانات دیتے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے متعدد بیانات اب بھی عوامی دائرے میں موجود ہیں اور حالیہ مہینوں میں ان کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ اویسی کے مطابق وزیر اعلیٰ کے بیانات کا مقصد مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانا اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت کو فروغ دینا ہے، جو قومی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں سپریم کورٹ کے فیصلے، شاہین عبداللہ بنام یونین آف انڈیا ودیگر، کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے واضح کیا ہے کہ بنیادی حقوق کا تحفظ اور آئینی اقدار کی پاسداری ریاست اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ نفرت انگیز تقاریر کے معاملات میں پولیس کو باضابطہ شکایت کا انتظار کیے بغیر از خود کارروائی کرنی چاہیے اور کسی بھی قسم کی غفلت کو سنگین لاپرواہی تصور کیا جائے گا۔ اویسی نے مزید کہا کہ 7 فروری کو بھارتیہ جنتا پارٹی آسام کے سرکاری اکاؤنٹ سے بھی اس ویڈیو کو جاری کیا گیا۔

جعلی راشن کارڈ گینگ کا پردہ فاش

۳۵۰ جعلی کارڈوں کے ساتھ ایک گرفتار

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی پولیس نے غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔

ڈنڈوشی پولیس نے جعلی راشن کارڈ بنانے والے گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے 350 جعلی راشن کارڈز کے ساتھ بڑی تعداد میں جعلی دستاویزات اور الیکٹرانک آلات برآمد کئے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت ویرار علاقہ کے رہنے والے سوجل دیال (21) کے طور پر کی گئی ہے۔ ڈنڈوشی پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ملزم فرضی دستاویزات تیار کر کے لوگوں کو فراہم کر رہا ہے۔ جس کے بعد پولیس کی ایک ٹیم نے ان کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران پولیس نے 350 فرضی راشن کارڈ برآمد کیے، جو بالکل اصلی جیسے ہی نظر آتے تھے۔ یہ شناختی کارڈ کے طور پر اور مختلف سرکاری مراعات حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جاسکتے تھے۔ اس کے علاوہ پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک پرنٹر، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات بھی قبضے میں لیے ہیں۔ ڈنڈوشی پولیس کے مطابق، ضبط کیے گئے راشن کارڈوں میں وسائی، ویرار، میرا-بھائیندر، نالاسوپارہ، دہیسر، بوریولی، ملاڈ اور کاندیولی جیسے علاقوں کے پتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نیٹ ورک بڑے پیمانے پر کام کر رہا تھا۔ پولیس پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ اس کا والد جعلی راشن کارڈ بناتا تھا۔ اپنے والد کی وفات کے بعد اس نے کاروبار کو سنبھالا اور آہستہ آہستہ اس کا دائرہ وسیع کیا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ بڑی تعداد میں غیر ملکی تارکین وطن بالخصوص غیر قانونی طور پر مقیم افراد نے اپنی شناخت قائم کرنے کے لیے ملزمان سے جعلی راشن کارڈ حاصل کیے ہیں۔ ڈنڈوشی پولیس نے مقدمہ درج کرنے کے بعد ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جہاں عدالت نے اسے 12 فروری تک پولیس کی تحویل میں دے دیا۔ پولیس فی الحال اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ سجل کو فرضی راشن کارڈ بنانے کا حکم کس نے دیا، اس نے اب تک کتنے کارڈ بنائے ہیں اور اس پورے نیٹ ورک میں اور کون شامل ہے۔ ممبئی پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مکمل تفتیش جاری ہے اور آنے والے دنوں میں اس گینگ سے وابستہ دیگر افراد کو بھی گرفتار کیا جاسکتا ہے۔

آر ایس ایس کا سربراہ صرف ہندو ہوگا

مسلمانوں میں مخالفت کے باوجود RSS کی سرگرمیاں جاری: بھاگوت

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے یہ واضح کیا ہے کہ مخالفت کے باوجود سنگھ پریوار اپنی سرگرمیاں انجام دے رہا ہے اور مسلمانوں میں بھی سنگھ کی سرگرمیاں جاری ہے اس کے لیے سنگھ کی مخالفت بھی ہوتی ہے لیکن مخالفت کی پرواہ کیے بغیر سنگھ پریوار اپنی سرگرمیاں جاری رکھتا ہے۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی صد سالہ تقریبات کے موقع پر ملک کے مختلف شہروں میں پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ممبئی میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سنگھ پریوار کے سربراہ موہن بھاگوت نے سنگھ کے کام کے بارے میں بیان دیا۔ انہوں نے یہ بھی بڑا بیان دیا ہے کہ سنگھ کا اصل مقصد کیا ہے اور مخالفت کے باوجود سنگھ کی سرگرمیاں کیسے جاری ہے اتنا ہی نہیں مسلمانوں میں سنگھ کی سرگرمی فعالیت کے ساتھ جاری ہے۔ سنگھ کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے موہن بھاگوت نے کہا، جب دونوں طرف سے کچھ کیا جاتا ہے تو وہ کامیاب ہوتا ہے۔ آپ مخالفت کریں گے اور میں بھی مخالفت کروں گا۔ ایک شخص نے بدھ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ مہاتما بدھ نے کچھ نہیں کہا۔ وہ پرسکون تھا۔ اس نے کہا میں تم سے بہت ناراض ہوں لیکن تم ناراض نہیں ہوتے؟ اس پر مہاتما بدھ نے کہا، میں نے تمہیں کچھ دیا یہ لیا؟ اس نے کہا یہ تمہارے ساتھ رہے گا۔ اس پر مہاتما بدھ نے کہا، تم نے اتنی گالیاں دیں، میں نے نہیں لی۔ تو ناراض ہونے کی کیا وجہ ہے؟ اس لیے اس پر دھیان دینے کے بجائے کہ کون کیا کہہ رہا ہے، صرف اپنی نیت پر دھیان دینا چاہیے موہن بھاگوت نے اس موقع پر یہ کہا کہ اسی لیے جب رضا کار کرتے ہیں تو ان چیزوں کے بارے میں سوچتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ مخالفین ہمارے ہیں۔ ماضی میں ناانصافی ہوئی۔ پھر پابندی ختم ہونے کے بعد گروجی نے کہا، اگر زبان غلطی سے دانت کے نیچے آ جائے تو بھی کٹ جاتی ہے۔ اس لیے کوئی ان کے دانت نہیں توڑتا۔ اس لیے جو ہوا وہ ہوا۔ یہ ہمارا معاشرہ ہے۔ ایمرجنسی کے بعد، بالا صاحب دیورس نے کہا، بھول جاؤ اور معاف کر دو، کیونکہ معاشرہ ہمارا ہے۔ اس لیے ہم اس معاملے کی فکر نہیں کرتے۔ پہلے تو مخالفت ہوتی ہے۔ لیکن جب کوئی ردِ عمل سامنے نہیں آتا، تب نوٹس لیا جاتا ہے، پھر مخالفین سننے لگتے ہیں۔ سننے کے بعد وہ اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ پھر وہ اس میں سچائی محسوس کرتے ہیں۔ پھر وہ ہمارے ہو جاتے ہیں۔ یہ ہمارا عمل ہے۔ رضا کار بھی مسلمانوں کے درمیان کام کر رہے ہیں۔ مخالفت کے بعد بھی مسلمانوں میں سنگھ کا کام اسی طرح جاری ہے۔ موہن بھاگوت نے کہا کہ سنگھ پرمکھ منتخب ہونے ہے کے لیے صرف برہمن ہونا شرط نہیں ہے کوئی بھی سنگھ پریوار کا سربراہ مقرر ہوسکتا ہے اس کا صرف ہندو ہونا لازمی ہے موہن بھاگوت نے کہا کہ سنگھ پرمکھ یعنی سربراہ ایس ٹی، او بی سی اور دیگر پسماندہ طبقہ کا ہندو بھی بن سکتا ہے۔ موہن بھاگوت نے اپنے بیان میں کہا کہ انگریزی سے زیادہ اپنی مادری زبان پر توجہ دی جائے اور مادری زبان و تہذیب کو زندہ رکھنے کے لیے اپنے گھر سے ہی اس کا آغاز کرے اور مادری زبان کو عام کرے۔ موہن بھاگوت کے مطابق، آر ایس ایس کا سربراہ (سرسنگھ چالک) ہمیشہ ایک ہندو ہوگا۔ سربراہ کا انتخاب کسی الیکشن کے ذریعے نہیں ہوتا بلکہ قابلیت، لگن اور تنظیم کے لیے دستیابی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

ممبئی سانحہ: ولے پارلے کی سوویدھا پرل بلڈنگ میں آگ لگنے سے ۱ ہلاک، دوسرا زخمی

ممبئی: ولے پارلے ایسٹ میں ایک رہائشی عمارت کی 13 ویں منزل پر پیر 9 فروری کو لیول-1 میں آگ لگنے سے ایک ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا۔ یہ واقعہ صبح تقریباً 9.51 بجے کنکوواڑی علاقے میں فیروز شاہ مہتا روڈ پر واقع سوویدھا پرل عمارت میں پیش آیا۔ آگ گراؤنڈ پلس 13 منزلہ ڈھانچے کی اوپری منزل پر لگی۔ اس واقعے نے ممبئی فائر بریگیڈ اور دیگر ہنگامی خدمات کی طرف سے فوری ردعمل کا اشارہ کیا۔ ممبئی فائر بریگیڈ نے صبح 9.53 بجے آگ کو لیول-1 آگ قرار دیا تھا۔ بھاونا سترا (63) کو مردہ قرار دے دیا گیا جبکہ انری (34) کو زخم آئے اور انہیں اسپتال لے جایا گیا۔ وہ اب مستحکم ہے۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کی کارروائیاں شروع کر دیں۔ پولیس، 108 ایمبولینس سروسز، اور مقامی وارڈ ٹیموں کو بھی ہنگامی ردعمل میں مدد کے لیے متحرک کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کے فوراً بعد تمام رہائشیوں کو عمارت سے نکال لیا گیا۔ عمارت ایک رہائشی پراپرٹی ہے، اور حکام نے کہا کہ کوششیں آگ پر قابو پانے اور اسے ڈھانچے کے دیگر حصوں تک پھیلنے سے روکنے پر مرکوز تھیں۔ آگ کیسے لگی اس کی تحقیقات ابھی جاری ہیں۔

انکم ٹیکس کے قوانین میں اہم تبدیلیاں، نئے فارم نمبرنگ سے آئی ٹی آر فائل کرنا آسان ہو جائے گا

محکمہ انکم ٹیکس نے انکم ٹیکس قوانین کا ایک نیا مسودہ جاری کیا ہے، جس میں ٹیکس سے متعلقہ فارموں کی تعداد میں تبدیلی کی تجویز پیش کی گئی ہے

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) محکمہ انکم ٹیکس نے انکم ٹیکس قوانین کا ایک نیا مسودہ جاری کیا ہے، جس میں ٹیکس سے متعلقہ فارموں کی تعداد میں تبدیلی کی تجویز پیش کی گئی ہے، جس کا مقصد ٹیکس دہندگان، ٹیکس ماہرین اور اداروں کے لیے ٹیکس سے متعلق معلومات داخل کرنے کے عمل کو آسان بنانا ہے۔ یہ تبدیلی اس لیے کی جا رہی ہے کہ نیا انکم ٹیکس ایکٹ، 2025، یکم اپریل سے نافذ ہونے والا ہے۔ اس مسودے کے ساتھ نئے فارم کے سانچے بھی جاری کیے گئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اب تک استعمال ہونے والے پرانے فارم نمبر کئی دہائیوں میں ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے کافی پیچیدہ ہو چکے تھے۔ نئی نمبرنگ ٹیکس فائلنگ کے دوران الجھن کو کم کرے گی اور ایک ہی معلومات کو بار بار درج کرنے کی ضرورت کو ختم کرے گی۔ نیا نظام ٹیکس سے متعلق معلومات کو ڈیجیٹل سسٹم کے ساتھ بہتر طور پر مربوط کرے گا، ریئل ٹائم ڈیٹا میچنگ اور تصدیق کی سہولت فراہم کرے گا۔ تاہم، اس تبدیلی کے لیے آجروں، ٹیکس مشیروں، رجسٹراروں، اور کمپنیوں کو اپنے نظام کو تیزی سے ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ڈرافٹ رولز کے مطابق بہت زیادہ استعمال شدہ آڈٹ اور بین الاقوامی ٹیکس فارمز کو یکجا یا دوبارہ نمبر دیا گیا ہے۔ ٹیکس آڈٹ رپورٹس، جو پہلے فارم 3 سی اے، 3 سی بی، اور 3 سی ڈی میں درج کی گئی تھیں، اب ایک ہی فارم 26 میں جمع کرائی جائیں گی۔ اسی طرح، ٹرانسفر پرائسنگ سے متعلق آڈٹ رپورٹس اب فارم 3 سی ای بی کے بجائے فارم 48 میں جمع کرائی جائیں گی۔ کم از کم متبادل ٹیکس (میٹ) سرٹیفکیٹ اب فارم 29 بی کے بجائے فارم 66 میں جمع کرایا جائے گا۔ بیٹا یک 15 فیصد ٹیکس ہے جوان کمپنیوں پر لگایا جاتا ہے جن کا عام ٹیکس ان کے کتابی منافع کے 15 فیصد سے کم ہے۔ ٹیکس ریذیڈنسی سرٹیفکیٹ کا فارم بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس کے لیے اب فارم 10 ایف اے کے بجائے فارم 42 استعمال کیا جائے گا۔ مزید برآں، دونوں ممالک کے درمیان ٹیکس معاہدوں (ڈی ٹی اے اے) سے متعلق معلومات اب فارم 10 ایف کے بجائے فارم 41 میں جمع کرائی جائیں گی۔ مسودے میں ٹی ڈی ایس سے متعلقہ کئی فارموں کی تعداد میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ کم یا زیرو ٹی ڈی ایس کے لیے درخواستیں اب فارم 128 میں داخل کی جائیں گی، جبکہ تنخواہ سے متعلق ٹی ڈی ایس سرٹیفکیٹ کو اب فارم 130 کہا جائے گا۔ مزید برآں، پرانے ٹی ڈی ایس ریٹرن فارم 24 سوال، 26 سوال، اور 27 سوال کو دوبارہ نمبر دیا گیا ہے۔ اب وہ بالترتیب فارم 138، فارم 140 اور فارم 144 کے نام سے جانے جائیں گے۔ ٹی سی ایس ریٹرن اب پرانے فارم 27 ای سوال کی جگہ فارم 143 میں داخل کیے جائیں گے۔ سالانہ ٹیکس اسٹیٹمنٹ، جسے عام طور پر فارم 26 اے S کہا جاتا ہے، اب فارم 168 کے نام سے جانا جائے گا۔ اسی طرح، فارم 61 اے، جو مالیاتی لین دین کی معلومات فراہم کرتا ہے، اب فارم 165 کہلائے گا۔ ترسیلات زر سے متعلق فارمز میں بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ غیر ملکی ترسیلات زر کی معلومات اب فارم 15 سی اے کے بجائے فارم 145 میں جمع کرائی جائے گی، جبکہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کا سرٹیفکیٹ فارم 15 سی بی کے بجائے فارم 146 میں جمع کرایا جائے گا۔

ممبئی کرائم: گھاٹکوپر پولیس نے موٹر سائیکل چوری کر کے

استعمال کرنے کے الزام میں فوڈ ڈیلیوری ایگزیکٹو کو گرفتار کیا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) موٹر سائیکلوں کے جنون میں مبتلا، ایک 24 سالہ یتیم بچہ جو مبینہ طور پر اپنے شوق کو پورا کرنے کے لیے جرائم کی طرف مائل ہو گیا تھا، کو گھاٹ کوپر پولیس نے ایک دو پہیہ گاڑی چوری کرنے اور کھانے کی ترسیل کے لیے استعمال کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ملزم کی شناخت شانتنو رانے کے نام سے ہوئی ہے، جس سے پولیس نے چوری کی موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق گھاٹ کوپر علاقے سے ہونڈا یونی کارن موٹر سائیکل چوری ہونے کی شکایت درج کی گئی تھی۔ سینئر پولیس انسپکٹر ستیش جادھو کی رہنمائی میں کام کرتے ہوئے، سب انسپکٹر پانڈورنگ سالو نکھے کی قیادت میں موٹر وہیکل تھیفٹ پریونشن یونٹ کی ایک ٹیم نے تحقیقات شروع کی۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک شخص بغیر رجسٹریشن نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکل چلا رہا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر کٹوڈی پاڑہ کے پارسیکر چوک میں جال بچھا دیا گیا جہاں سے شانتنو کو حراست میں لیا گیا۔ گاڑی کا چیسس نمبر چیک کرنے پر پولیس نے تصدیق کی کہ موٹر سائیکل گھاٹ کوپر سے چوری ہوئی تھی۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ تھانے کے بالکم کے رہنے والے شانتنو کی پرورش ایک یتیم خانے میں ہوئی اور بعد میں اسے ایک جوڑے نے گود لے لیا۔ مبینہ طور پر اسے چھوٹی عمر میں ہی مہنگی موٹر سائیکلوں کا شوق پیدا ہوا اور ابتدا میں اس نے بائیک چوری کرنا شروع کر دیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، اس جنون نے مبینہ طور پر اسے عادت کے جرم میں لے لیا۔ پولیس نے بتایا کہ تھانے شہر میں اس کے خلاف موٹر سائیکل چوری کے متعدد مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ یہ سمجھتے ہوئے کہ صرف چوری کی بائیک چلانے سے روزی روٹی نہیں ملتی، شانتنو نے مبینہ طور پر چوری شدہ گاڑی کو روزگار کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے چوری شدہ یونی کارن موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ ہٹا دی اور ساکینا کا کے ایک ہوٹل میں فوڈ ڈیلیوری ایگزیکٹو کے طور پر کام شروع کیا۔ چوری شدہ، غیر رجسٹرڈ اور بغیر لائسنس کے موٹر سائیکل کا استعمال کرتے ہوئے، اس نے مبینہ طور پر گھاٹ کوپر، ساکینا کا اور مارول کے علاقوں میں کھانا پہنچایا۔

گوریگاؤں جرائم پیشہ موٹر سائیکل چور بے نقاب ۳ موٹر سائیکل ضبط

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی موٹر سائیکل چوری کرنے والے جرائم پیشہ کو ممبئی پولس نے بے نقاب کرنے کا دعوی کیا ہے، ممبئی شکایت کنندہ سنیل جادھو مزدور نے شکایت درج کروائی گوریگاؤں فلم سٹی کے اطراف علاقہ میں ان موٹر سائیکل کھڑی تھی، اسے نامعلوم افراد نے چوری کر لیا، ڈنڈوشی پولس نے ۹ فروری کو شکایت درج کرنے کے بعد اس معاملہ میں موٹر سائیکل چور کو بے نقاب کر دیا ہے پولس نے چوری کے معمہ کو حل کرنے کے لیے سی سی ٹی وی کا معائنہ کیا اس میں جرائم پیشہ چور صادق خورشید کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تین موٹر سائیکل ضبط کی ہے اس کے خلاف ڈنڈوشی میں ۲ اور کرار میں تین چوری کے کیس داخل ہے یہ کارروائی ایڈیشنل کمشنر نارتھ ریجن ششی کمار مینا ڈی سی پی مہیش چمٹے کی ایما پر کی گئی۔

بامبے ہائیکورٹ پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے دو اراکین کو ضمانت ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکہ پر ضمانت منظور، اے ٹی ایس کے دعوی کو دفاعی وکلا نے کیا مسترد

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی پاپولر فرنٹ آف انڈیا پی ایف آئی کے دو اراکین کو بامبے ہائیکورٹ نے ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکہ پر ضمانت دینے کا حکم صادر کیا ہے ۲۰۲۲ رمیں بیڑ ضلع سے وسیم شیخ ۳۵ رسالہ اور مالیگاؤں سے مولانا سیف الرحمن ۳۰ سالہ کو اے ٹی ایس اور این آئی اے کی مشترکہ کارروائی میں گرفتار کیا گیا تھا ان پر غیر قانونی سرگرمیوں میں ہونے کا الزام ہے۔ اے ٹی ایس نے دونوں ملزمین پر زکوۃ فنڈ جمع کرنے کا بھی الزام عائد کیا تھا اس کے ساتھ ہی ملزمین پر غیر قانونی سرگرمیوں ملوث ہونے کے الزام میں کالاچوکی اے ٹی ایس میں مقدمہ درج کیا گیا تھا دفاعی وکلا نے کہا کہ اس سے قبل بھی پی ایف آئی پاپولر فرنٹ کے اراکین کو سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ سے ضمانت میسر آئی ہے اسی بنیاد پر انہیں بھی ضمانت دی جائے اے ٹی ایس نے ان کے خلاف کوئی ایسا ثبوت جمع نہیں کیا ہے جس سے یہ ثابت ہو پائے کہ وہ ملک کو مسلم راشٹر بنانا چاہتے تھے ان پر صرف ملک کے خلاف سازش رچنے کا الزام ہے۔ پی ایف آئی پر جو پابندی عائد کی ہے وہ غیر قانونی ایسوسی ایشن کی بنیاد پر عائد کی گئی تھی اسے دہشت گرد تنظیم قرار نہیں دیا تھا اس لیے ملزمین کو ضمانت دی جائے ان تمام دلائل کو ہائیکورٹ نے قبول کرتے ہوئے دونوں ملزمین کو ایک لاکھ روپے کی ضمانت دار کے شرط پر ضمانت دیدی ہے۔

الیکشن میں ۲ رسیاسی لیڈران نے نابالغ بیٹوں کے ہمراہ ووٹ دیا

شولاپور میں امیدوار پر الزام عائد کیا جا رہا ہے کہ ان کے بیٹے نے بٹن دبا کر ووٹ دیا۔ اورنگ آباد میں رکن اسمبلی اپنے نابالغ بیٹے کو بھی پولنگ بوتھ میں لے گئے۔ الیکشن کمیشن نے انکوائری کا حکم دیا۔ یہاں ضلع پریشد الیکشن میں ۲ ر ایسے معاملات سامنے آئے جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن کے انتظامات پر سوال قائم کئے جا رہے ہیں۔ ۲ ر امیدواروں نے اپنے نابالغوں کے ہمراہ پولنگ پہنچ کر ووٹنگ کی۔ ان معاملات کی تفتیش کا حکم دے دیا گیا ہے۔ شولاپور ضلع کے اکلوج کے یشونت نگر پولنگ اسٹیشن پر امیدوار ارجن سنگھ موہیتے پاٹل اپنے ۱۴ رسالہ بیٹے کے ہمراہ پولنگ بوتھ پہنچے۔ 'دینک بھاسکر' کی خبر کے مطابق الزام ہے کہ ان کے نابالغ بیٹے نے الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کا بٹن دبایا۔ اسی طرح اورنگ آباد (چھترپتی سمبھاج نگر) ضلع میں شیوسینا کے ایک رکن اسمبلی اپنے نابالغ بیٹے کو پولنگ بوتھ کے اندر لے گئے۔ رکن اسمبلی نے اپنی اور اپنے بیٹے کی دونوں انگلیوں پر سیاہی لگائی۔ واضح رہے کہ سینچر کو ریاست کے ۱۲ر اضلاع میں ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی کے انتخابات ہوئے۔ "بیٹا صرف ووٹنگ کے عمل کو سمجھنا چاہتا تھا" امیدوار ارجن سنگھ موہیتے پاٹل نے کہا کہ ان کا بیٹا صرف ووٹنگ کے عمل کو سمجھنا چاہتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "میرا بیٹا یہ سمجھنا چاہتا تھا کہ ووٹنگ مشین کیسے کام کرتی ہے اس لیے میں اسے اندر لے گیا۔ پولنگ حکام نے اعتراض کیا لیکن میں نے درخواست کی کہ وہ میرے ساتھ کھڑے ہوں۔ مجھے اس میں کچھ غلط نظر نہیں آتا۔" اورنگ آباد ضلع کے پاچوڑ پولنگ اسٹیشن پر شیوسینا کے رکن اسمبلی ولاس بھمرے اپنے نابالغ بیٹے کو پولنگ اسٹیشن کے اندر لے گئے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

ممبئی میٹرو لائن ۲ / بی فیز ۱ / اسٹیشنوں کو گرین سگنل

ڈیزائن کے لیے آئی جی بی سی پلاٹینم ریٹنگ ملی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) پائیدار شہری بنیادی ڈھانچے کی طرف ایک اہم دھکا میں، میٹرو لائن 2 بی کے فیز 1 کے تحت تمام پانچ اسٹیشنوں نے سبز ڈیزائن اور تعمیر کے لیے انڈین گرین بلڈنگ کونسل (آئی جی بی سی) سے اعلیٰ ترین پلاٹینم درجہ بندی حاصل کی ہے، ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) نے کہا۔ اعلیٰ درجے کا سرٹیفکیشن میٹرو اسٹیشنوں کی منصوبہ بندی، ڈیزائن اور عمل میں ماحول دوست تصورات کے انضمام کو تسلیم کرتا ہے۔ نئے سرٹیفائیڈ اسٹیشن ویش بھکت این جی ہیں۔ آچاریہ ادیان ڈائمنڈ گارڈن، چھترپتی شیواجی مہاراج چوک، بی ایس این ایل، مانکھرد، اور مہاراشٹر نگر منڈلے۔ اسٹیشنوں کا اندازہ آئی جی بی سی کے گرین ماس ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (ایم آر ٹی ایس) ریٹنگ پروگرام کے تحت کیا گیا تھا، جس میں پراجیکٹس کا جائزہ لیا جاتا ہے جیسے کہ توانائی کی کارکردگی، پانی کی بچت اور ماحولیات کے قابل انتظام، پانی کی بچت کے انتظامات۔ اثر سرٹیفکیشن اسٹیشن کی تعمیر میں سبز طرز کے جدید طریقوں کو اپنانے کی عکاسی کرتا ہے، جس کا مقصد کاربن کے اثرات کو کم کرنا اور شہر میں پائیدار نقل و حرکت کو فروغ دینا ہے۔ اس طرح کی درجہ بندی کے تحت عام طور پر جن خصوصیات پر غور کیا جاتا ہے ان میں موثر روشنی کے نظام، بہتر وینٹیلیشن، بارش کے پانی کی کٹائی، اور ماحول دوست تعمیراتی مواد کا استعمال شامل ہیں۔ یہ کامیابی ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) کے گرین سرٹیفائیڈ ٹرانزٹ انفراسٹرکچر کے بڑھتے ہوئے پورٹ فولیو میں اضافہ کرتی ہے۔ اس سے قبل، میٹرو لائنز 2 اے اور 7 کے اسٹیشنوں نے پلاٹینم کی درجہ بندی بھی حاصل کی تھی، دونوں راہداریوں کو کاربن نیوٹرل کے طور پر سرٹیفکیٹ دیا گیا تھا۔ تازہ ترین پہچان ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں آنے والے میٹرو پراجیکٹس میں پائیداری پر توجہ مرکوز کرنے کو تقویت دیتی ہے۔ موسمیاتی لچکدار بنیادی ڈھانچے پر بڑھتے ہوئے زور کے ساتھ، گرین بلڈنگ کے معیارات کو اپنانا مستقبل کی شہری نقل و حمل کی منصوبہ بندی میں کلیدی کردار ادا کرنے کی امید ہے۔ اس کے اسٹیشنوں کی گرین سرٹیفکیشن شہر کے لیے ایک صاف ستھرا، محفوظ، اور زیادہ توانائی سے موثر پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے۔ میٹرو لائن 2 بی، جو اہم مشرقی مضافات کو جوڑتی ہے، کو کنیکٹیوٹی کو بہتر بنانے اور سڑکوں کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے میٹرو کے وسیع تر توسیعی منصوبے کے حصے کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔

ڈالر کی کمزوری اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی کی وجہ سے سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافہ

ممبئی: امریکی ڈالر کی کمزوری اور جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی کی وجہ سے پیر کو سونے اور چاندی کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ ایم سی ایکسپر فروری کے لیے سونا 1.31 فیصد بڑھ کر 1,57,484 روپے فی 10 گرام ہوگیا۔ مارچ کی ترسیل کے لیے چاندی 4.81 فیصد اضافے کے ساتھ 2,61,900 روپے فی کلوگرام پر پہنچ گئی۔ دن کے آغاز میں ایم سی ایکس پر چاندی کی قیمت تقریباً 6 فیصد بڑھ کر 2,64,885 فی کلوگرام کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ تاہم بعد میں پرافٹ بکنگ کی وجہ سے قیمتیں قدرے گر گئیں۔ امریکی ڈالر 4 فروری کے بعد سے اپنی کم ترین سطح پر گر گیا، جس سے ڈالر کی قیمت والی دھاتیں، جیسے سونا اور چاندی، غیر ملکی خریداروں کے لیے سستی ہوگئی۔ جمعے کے روز ایران کے اعلیٰ سفارت کار نے امریکہ ایران جوہری مذاکرات کو ایک اچھا آغاز قرار دیا لیکن ایران نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ یورینیم کی افزودگی کے اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوگا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ عالمی تناؤ طویل عرصے تک برقرار رہ سکتا ہے، جس کے نتیجے میں سرمایہ کار سونے اور چاندی جیسی محفوظ پناہ گاہوں کی سرمایہ کاری کا رخ کریں گے۔ امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود میں کمی کی توقعات میں مزید اضافہ ہوا جب سان فرانسسکو فیڈ کی صدر میری ڈیلی نے لیبر مارکیٹ کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے شرح سود میں ایک یا دو مزید کمی کا مطالبہ کیا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس سے سونے اور چاندی کی قیمتوں کو بھی سہارا ملا ہے۔ ایک تجزیہ کار کے مطابق، سونے کو 1,54,000 اور 1,51,800 پر حمایت مل سکتی ہے، جبکہ مزاحمت 1,57,700 اور 1,60,000 پر ہے۔ اس دوران چاندی کو 2,36,600 اور 2,44,000 پر سپورٹ حاصل ہے، جبکہ 2,55,500 اور 2,62,600 پر مزاحمت ممکن ہے۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق چاندی کی قیمت 60,000 روپے سے بڑھ کر 320,000 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ لہٰذا، قیمتیں کچھ وقت کے لیے اونچی سطح پر مستحکم رہ سکتی ہیں، یا سرمایہ کار اپنی سرمایہ کاری میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ ساختی رسد کی رکاوٹیں اور مسلسل صنعتی مانگ چاندی کی قیمتوں کو سہارا دے رہی ہے۔ محفوظ پناہ گاہوں کی مسلسل طلب، مرکزی بینک کی خریداری، اور عالمی معتدل مالیاتی پالیسیوں کی توقعات بھی سونے اور چاندی کی قیمتوں کو مضبوط کر رہی ہیں۔

ممبرا وادی چشت میں دعوت و تبلیغ پر سنی دعوت اسلامی کا اجتماع اختتام پذیر

وادیِ چشت متل گراؤنڈ ممبرا میں ایک عظیم الشان سنی اجتماع منعقد ہوا، جس کا آغاز معین المشائخ حضرت الحاج سید معین الدین اشرف الاشرفی الجیلانی کے دعائیہ اور ناصحانہ کلمات سے ہوا

ممبئی ممبرا: (پریس ریلیز) وادی چشت متل گراؤنڈ ممبرا میں ایک عظیم الشان سنی اجتماع منعقد ہوا، جس کا آغاز معین المشائخ حضرت الحاج سید معین الدین اشرف الاشرفی الجیلانی کے دعائیہ اور ناصحانہ کلمات سے ہوا۔ اس موقع پر امیرِ سنی دعوت حضرت مولانا محمد شاکر نوری نے اپنے بصیرت افروز بیان کے ذریعے نوجوانوں کو قیمتی نصیحتیں پیش کیں، جو یقیناً مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ اور اس کے روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔ کسی قوم کی اصل طاقت کا اندازہ اس کے نوجوانوں کی تعلیم، فکر اور کردار سے لگایا جاتا ہے، اور وہی قوم تاریخ کے افق پر سربلند نظر آتی ہے جس کے نوجوان علم و اخلاق کے زیور سے آراستہ ہوں۔ آپ نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمارے نوجوان تعلیمی کمزوری اور اخلاقی پستی کا شکار ہوتے جا رہے ہیں، حالانکہ تاریخِ اسلام اس حقیقت کی گواہ ہے کہ نوجوانی ہی وہ دور ہے جس میں عظیم کارنامے انجام دیے گئے۔ حضرت معاذ بن جبل، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت اسامہ بن زید اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ جیسی درخشاں شخصیات نے کم عمری میں علمی میدان میں وہ مقام حاصل کیا جو رہتی دنیا تک مثال بنا رہے گا۔ اخلاق و کردار کے باب میں حضرت ثعلبہ کی زندگی کو ایک روشن نمونہ قرار دیتے ہوئے بتایا گیا کہ محض بلا ارادہ ایک غیر محرم خاتون پر نگاہ پڑ جانے کے احساسِ ندامت میں انہوں نے مدینہ منورہ چھوڑ دیا۔ ان کی پاکیزہ سیرت کا یہ عالم تھا کہ جب ان کا انتقال ہوا تو ان کے جنازے میں فرشتے انسانی صورت میں شریک ہوئے۔ اس کے برعکس آج کا نوجوان دانستہ اور ارادتاً دن رات گناہوں میں مبتلا نظر آتا ہے، جس کے اثرات نہ صرف اس کی اپنی زندگی بلکہ پورے معاشرے پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان اپنے اسلاف کے روشن کردار کو سامنے رکھیں اور علم و اخلاق کو اپنی زندگی کا شعار بنائیں۔ رکنِ شوریٰ سنی دعوتِ اسلامی الحاج محمد خالد بانگیر نے "ماہِ رمضان کا استقبال کیسے کریں" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے سامعین کو رمضان المبارک کی مقدس ساعتوں کو قیمتی بنانے اور عبادات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ نگرانِ سنی دعوتِ اسلامی مالیگاؤں، مولانا سید امین القادری نے منشیات کے خلاف ایک مؤثر اور فکر انگیز خطاب کیا۔ آپ نے نوجوانوں سے فرمایا کہ جوانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے جس کی قدر و حفاظت لازم ہے، کیونکہ قیامت کے دن اس کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ آپ نے نشہ آور اشیاء کو فرد اور معاشرے کی تباہی کا سبب قرار دیتے ہوئے نوجوانوں کو ہر قسم کے نشے سے مکمل اجتناب کرنے اور دین و مثبت سرگرمیوں سے وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی۔ مفتی محمد زبیر برکاتی مصباحی، شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ نجم العلوم ممبئی نے اس موقع پر عوام کے شرعی مسائل کے جوابات دیے اور بالخصوص ماہِ رمضان سے متعلق کئی اہم سوالات کی وضاحت فرمائی۔ ظہر کے بعد سنی دعوتِ اسلامی کی ٹیم اُمید کے زیرِ اہتمام ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی، جس میں طلبہ و نوجوانوں کی تعلیمی اور عملی رہنمائی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ نشست میں اس بات کو واضح کیا گیا کہ محض نمبروں کے بجائے عملی مہارتیں مستقبل کی کامیابی میں زیادہ اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تعطیلات کے دوران مفید صلاحیتیں سیکھنے، مؤثر تعلیمی طریقے اختیار کرنے اور روزمرہ عادات کو بہتر بنا کر کامیابی کی راہ ہموار کرنے کی تلقین کی گئی۔ اس موقع پر قانونی پیشے سے متعلق بعض غلط فہمیوں کی بھی وضاحت کی گئی۔ علاوہ ازیں قاری محمد رضوان خان، الحاج محمد صادق رضوی وغیرہ نے اپنے ناصحانہ بیان سے سامعین کو اسلامی احکام پر عمل پیرا ہونے کی دعوت دی۔ یہ اجتماع ذکر و دعا اور صلوٰۃ و سلام پر اختتام پذیر ہوا۔

بنگلہ دیش انتخابات: ریلیوں کا آخری مرحلہ، غلط معلومات اور افواہوں کا سیلاب

بنگلہ دیش میں ۱۲/فروری کو ہونے والے عام انتخابات سے قبل انتخابی مہم اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے

بنگلہ دیش میں ۱۲/فروری کو ہونے والے عام انتخابات سے قبل انتخابی مہم اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ سیاسی جماعتیں ۲۰۲۴ء کی عوامی بغاوت کو اپنی سیاسی شناخت کا مرکز بنا رہی ہیں، جس نے شیخ حسینہ کی طویل حکمرانی کا خاتمہ کیا تھا۔ ایک طرف بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) اقتدار کی مضبوط امیدوار کے طور پر سامنے آئی ہے، تو دوسری جانب جماعتِ اسلامی اور اس کے اتحادی خود کو انقلاب کے اصل وارث کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ اسی دوران مبصرین نے خبردار کیا ہے کہ منظم آن لائن ڈس انفارمیشن، بالخصوص بیرونی ذرائع سے آنے والی مہمات، انتخابی عمل کی شفافیت کے لیے ایک سنگین چیلنج بن چکی ہیں۔ بنگلہ دیش میں عام انتخابات سے صرف چند دن قبل سیاسی سرگرمیاں اپنے عروج پر پہنچ چکی ہیں، جہاں تقریباً ہر جماعت ۲۰۲۴ء کی عوامی بغاوت کو اپنی مہم کا مرکزی حوالہ بنا رہی ہے۔ یہی وہ تحریک تھی جس نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی پندرہ سالہ حکمرانی کا خاتمہ کیا اور ملک کو ایک عبوری سیاسی دور میں داخل کیا۔ دارالحکومت ڈھاکا میں گزشتہ ہفتوں مختلف سیاسی جماعتوں کے جلسوں میں ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ پارٹی جھنڈوں، انقلابی نعروں اور سخت سیکیورٹی انتظامات کے درمیان ہونے والی یہ ریلیاں اس بات کی علامت ہیں کہ ۱۷۰ ملین آبادی والا یہ ملک ایک بار پھر ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ اس انتخاب میں نیا پارلیمان منتخب کیا جائے گا، جبکہ سابق حکمراں جماعت عوامی لیگ کو عبوری حکومت کی جانب سے انتخابی عمل سے باہر رکھا گیا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی اس وقت سب سے مضبوط امیدوار سمجھی جا رہی ہے۔ پارٹی کی قیادت طارق رحمان کے ہاتھ میں ہے، جو دسمبر میں ۱۷ برس کی جلاوطنی کے بعد وطن واپس آئے۔ اتوار کو انہوں نے ڈھاکا کے میرپور علاقے میں ایک بڑے جلسے سے خطاب کیا، جہاں انہوں نے اپنے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ مقامی امیدوار کی کامیابی کو یقینی بنائیں تاکہ منتخب ہونے کے بعد عوامی مسائل پر توجہ دی جا سکے۔ طارق رحمان نے اپنی تقریر میں حریف جماعتوں پر براہِ راست حملوں سے گریز کیا، لیکن یہ واضح کیا کہ عوام کی بہتری ذاتی یا جماعتی تنازعات سے بالاتر ہونی چاہیے۔ ان کی ریلی کے دوران پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی اور ڈرونز کے ذریعے نگرانی کی جا رہی تھی، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکام کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کیلئے محتاط ہیں۔ دوسری جانب جماعتِ اسلامی کے سربراہ شفیق الرحمن نے ڈھاکا کے ایک ایسے حلقے میں جلسہ کیا جو ۲۰۲۴ء کی بغاوت کے دوران نمایاں رہا تھا۔ انہوں نے سابق حکومت پر جبر اور بدعنوانی کے الزامات دہراتے ہوئے کہا کہ اقتدار کی تبدیلی کے فوراً بعد بھی عام لوگوں کو مکمل انصاف نہیں ملا۔ ان کے مطابق، بعض پرانے سیاسی کردار دوبارہ طاقتور ہو گئے ہیں اور بدعنوانی نئی شکلوں میں واپس آ رہی ہے۔ جماعتِ اسلامی نے نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی) کے ساتھ اتحاد کیا ہے، جس کی قیادت وہ طلبہ کر رہے ہیں جنہوں نے ۲۰۲۴ء کی تحریک میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ این سی پی کے لیڈروں نے الزام لگایا کہ ملک کی بڑی جماعتیں برسوں سے سیاسی طاقت کو ذاتی فائدے کیلئے استعمال کرتی رہی ہیں، اور انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر انہیں موقع ملا تو وہ مقامی سطح پر شفاف طرزِ حکمرانی کو فروغ دیں گے۔ جلسوں میں ۲۰۲۴ء کی تحریک کے نعرے ایک بار پھر سنائی دیے، "انقلاب زندہ باد" اور "غلامی یا آزادی"، جہاں حاضرین نے آزادی کے حق میں جواب دیا۔ کئی بزرگ ووٹروں نے کہا کہ وہ طویل عرصے بعد ووٹ ڈالنے کا ارادہ رکھتے ہیں کیونکہ انہیں امید ہے کہ یہ انتخاب ایک منصفانہ اور پرامن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔ سیاسی عمل کو درپیش سب سے بڑا نیا چیلنج منظم ڈس انفارمیشن ہے۔ ماہرین کے مطابق، سوشل میڈیا پر بڑی تعداد میں جھوٹی معلومات پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں خاص طور پر اقلیتوں پر حملوں سے متعلق دعوے شامل ہیں۔ عبوری حکومت کے سربراہ اور نوبیل انعام یافتہ محمد یونس نے اس صورتحال کو "غلط معلومات کے سیلاب" سے تعبیر کیا اور اقوام متحدہ سے تعاون طلب کیا ہے۔ تحقیقی اداروں اور فیکٹ چیکنگ تنظیموں کے مطابق، "ہندو نسل کشی" جیسے نعروں کے تحت پھیلنے والا زیادہ تر مواد منظم نیٹ ورکس کے ذریعے گردش میں آیا، جس میں جدید اے آئی ٹیکنالوجی کا استعمال بھی دیکھا گیا۔

اسرائیل نے رمضان سے قبل

فلسطینیوں کے الاقصیٰ میں داخلے پر پابندی عائد کردی

یہ پابندیاں مبینہ طور پر ایک وقت میں ایک ہفتے تک رہتی ہیں لیکن کئی مہینوں تک ان کی تجدید کی جاسکتی ہے۔ رمضان سے بمشکل دو ہفتے قبل، یروشلم میں فلسطینیوں کو مبینہ طور پر اسرائیلی انٹیلی جنس کی جانب سے واٹس ایپ پیغامات موصول ہو رہے ہیں جس میں مسجد اقصیٰ میں ان کے داخلے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کی رپورٹ کے مطابق، 5 فروری کو، اسرائیلی قابض حکام نے فلسطینی یروشلمیوں کے مسجد اقصیٰ میں داخلے پر پابندی کے نئے احکامات جاری کیے تھے۔ وادی حلوہ انفارمیشن سینٹر کا حوالہ دیتے ہوئے ایجنسی نے کہا کہ یروشلم کے پڑوس العیسویہ سے تعلق رکھنے والے تین سابق قیدیوں، یروشلم کے شرعی جج ایاد العباسی اور دو دیگر فلسطینی مردوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ یہ پابندیاں مبینہ طور پر ایک وقت میں ایک ہفتے تک رہتی ہیں لیکن کئی مہینوں تک ان کی تجدید کی جاسکتی ہے۔ فلسطینیوں کو مبینہ طور پر طلب کیا جاتا ہے یا گرفتار کیا جاتا ہے اور پھر انہیں پابندیوں کے ساتھ رہا کیا جاتا ہے، جیسے کہ مسجد اقصیٰ پر پابندی۔ ایجنسی نے کہا کہ اسے ایک منظم پالیسی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس کا مقصد اپنے زائرین، محافظوں اور عملے کی مسجد کو رمضان سے پہلے خالی کرنا ہے۔ غزہ میں 7 اکتوبر 2023 کو جنگ شروع ہونے کے بعد سے، اسرائیلی حکام نے مغربی کنارے سے مشرقی یروشلم تک فلسطینیوں کی رسائی کو محدود کرنے کے لیے سخت اقدامات نافذ کیے ہیں۔ اسرائیل نے 2024 اور 2025 میں پابندیوں کی بنیاد پر رمضان کے دوران مسجد اقصیٰ میں سخت اقدامات نافذ کیے ہیں، جن میں عمر کی حد (55 سال سے زائد مرد، 50 سال سے زیادہ عمر کی خواتین)، لازمی سیکیورٹی پرمٹ، اور مغربی کنارے کے فلسطینیوں کے لیے ہفتہ وار داخلے کے نمبر شامل ہیں۔

ایران نے نوبل امن انعام یافتہ نرگس محمدی کو ۷/سال سے زائد عرصے کیلئے بھیج دیا ہے جیل، ایران نے فوری طور پر اس سزا کو تسلیم نہیں کیا

دبئی: ایران نے نوبل امن انعام یافتہ نرگس محمدی کو بھوک ہڑتال شروع کرنے کے بعد مزید سات سال قید کی سزا سنائی، حامیوں نے اتوار، 8 فروری کو بتایا۔ محمدی کے حامیوں نے ان کے وکیل کا حوالہ دیا، جس نے محمدی سے بات کی۔ محمدی کے وکیل مصطفی نیلی نے ایکس پر سزا کی تصدیق کی۔ انہوں نے لکھا، "انہیں اجتماع اور ملی بھگت کے جرم میں چھ سال قید کی سزا سنائی گئی ہے، اور پروپیگنڈے کے لیے ڈیڑھ سال اور دو سال کی سفری پابندی"۔ ایران نے فوری طور پر اس سزا کو تسلیم نہیں کیا۔ حامیوں کا کہنا ہے کہ محمدی 2 فروری سے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ نرگس محمدی ایک ایرانی انسانی حقوق کی کارکن، صحافی، اور ایران کی حکومت کے سب سے نمایاں نقاد ہیں، خاص طور پر خواتین کے حقوق، سیاسی جبر اور سزائے موت کے مسائل پر۔ پچھلی دہائی کے دوران، 53 سالہ پر متعدد بار "ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ" جیسے الزامات لگائے گئے ہیں۔ ایران میں خواتین پر ظلم کے خلاف 2023 میں انہیں جدوجہد کرنے پر امن کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔ انہیں یہ ایوارڈ جیل میں رہتے ہوئے ملا۔ اس کے بچوں نے اس کی طرف سے انعام قبول کیا۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے سیشلز کی صدر ہرمنی سے ملاقات کی

ہندوستان کے وژن مہاساگر کو آگے بڑھایا

نئی دہلی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمنی سے ہندوستان کے سرکاری دورے کے دوران ملاقات کی۔ ہرمنی کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب ہندوستان نے اپنے 'وژن مہاساگر' کو آگے بڑھانے کی کوشش کی ہے، جو بحر ہند پر مبنی 'وژن ساگر' سے ایک اسٹریٹجک ارتقاء ہے، جسے پہلی بار 2015 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے پیش کیا تھا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جے شنکر نے کہا، "بحری ہمسایوں کے طور پر، خطے میں اقتصادی خوشحالی اور سلامتی کے لیے ویژن مہاساگر کو آگے بڑھانے کے لیے ان کی حمایت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یقین ہے کہ آج کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کی مصروفیات ہمارے تعاون کے لیے نئے راستے کھولیں گی۔ اس سے قبل، وزارت خارجہ نے سیشلز کو 'ایک اہم سمندری پڑوسی' قرار دیا تھا جو ہندوستان کے ویژن مہاساگر اور گلوبل ساؤتھ کے لیے اس کی وابستگی میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ ہرمنی چنئی اور ممبئی میں مصروفیات کے بعد دہلی پہنچی جہاں اس نے کثیر شعبوں میں مصروفیات منعقد کیں۔ وزارت خارجہ امور نے ایک بیان میں کہا کہ چنئی اور ممبئی میں، ہرمنی نے گورننس، صنعت، ساحلی انتظام اور صحت کے شعبے کے اہم اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات کی۔ چنئی میں، ہرمنی نے اپنے وزیر صحت، مارون نولان فینی کے ساتھ، روی پچاموتھو، چیئرمین، سمس ہسپتال سے ملاقات کی، تاکہ ایک باہمی تعاون کے ساتھ سیشلز میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو مستحکم اور طویل مدتی صحت کی دیکھ بھال کے حل جیسے کہ سپر اسپیشلٹی میڈیکل آؤٹ ریچ، ہسپتال کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈیجیٹل ہیلتھ فورڈ میں سپورٹ، ڈیجیٹل ہیلتھ فورس کے کاموں میں مدد فراہم کریں۔

متنازعہ ویڈیو شیئر کرنے پر ٹرمپ کا معافی سے انکار

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سابق صدر بارک اوباما سے متعلق ایک متنازع اور نسل پرستانہ ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے معاملے پر معافی مانگنے سے انکار کر دیا، جبکہ اس اقدام پر سیاسی اور عوامی حلقوں میں تنقید کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹرمپ نے اپنے پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک ایسی ویڈیو شیئر کی تھی جس میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے ذریعے بارک اوباما اور ان کی اہلیہ مشعل اوباما کے چہروں کو بن مانس کے جسموں پر دکھایا گیا۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد شدید ردعمل دیکھنے میں آیا، جس کے بعد اسے ٹرمپ کے اکاؤنٹ سے ہٹا دیا گیا، تاہم انہوں نے اس پر معذرت کرنے یا افسوس کا اظہار کرنے سے گریز کیا۔ صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہوں نے ویڈیو مکمل طور پر نہیں دیکھی تھی اور ان کا مقصد صرف وہ حصہ شیئر کرنا تھا جس میں 2020 کے صدارتی انتخابات کا ذکر موجود تھا۔ انہوں نے اس معاملے کی ذمہ داری اپنے اسٹاف پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ ویڈیو مناسب جانچ کے بغیر پوسٹ ہو گئی۔ اگرچہ ٹرمپ نے نسل پرستی کی مخالفت کا اظہار کیا، لیکن ان کے سیاسی مخالفین کے ساتھ ساتھ ریپبلکن جماعت کے بعض رہنماؤں نے بھی اس اقدام کو غیر مناسب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا طرزِ عمل امریکی صدارت کے منصب کے وقار کے خلاف ہے۔ ابتدائی طور پر وائٹ ہاؤس نے اس معاملے کو معمولی قرار دیا تھا، تاہم بعد میں ویڈیو ہٹانے کے ساتھ اسے عملے کی غلطی بتایا گیا۔

جاپان کی آئرن لیڈی سانائے تاکائچی نے تاریخی فتح حاصل کرلی

جاپانی وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے اتحاد نے موسم سرما کے اسنیپ پول میں تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایوان زیریں میں اکثریت حاصل کی

جاپان کے وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے حکمران اتحاد نے اتوار کو ہونے والے ایک اہم قبل از وقت انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ ابتدائی ووٹوں کی گنتی کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے، جاپانی پبلک براڈ کاسٹر این ایچ کے نے رپورٹ کیا کہ ان کی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی (ایل ڈی پی) نے اکیلے 271 نشستیں حاصل کیں، اور جاپانی پارلیمنٹ کے 465 رکنی ایوان زیریں میں 261 نشستوں کی مطلق اکثریت کا نشان عبور کیا۔ جاپانی وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے اتحاد نے اتوار کے موسم سرما کے اسنیپ پول میں تاریخی کامیابی حاصل کی۔ قدامت پسند رہنما سانائے تاکائچی جاپان کی پہلی خاتون وزیر اعظم ہیں۔ وہ پہلے کہہ چکی ہیں کہ وہ برطانیہ کی "آئرن لیڈی" مارگریٹ تھیچر سے متاثر ہیں۔ ووٹنگ بند ہونے کے دو گھنٹے سے بھی کم وقت میں، ایل ڈی پی نے اکثریت کا ہندسہ عبور کر لیا۔ اسے پارٹی کے اب تک کے بہترین انتخابی نتائج میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سانائے تاکائچی کو ان کی جیت پر مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس پر پوسٹ کر کے سانائے تاکائچی کو ان کی شاندار جیت پر مبارکباد دی۔ انہوں نے لکھا، سانائے تاکائچی کو ایوان نمائندگان کے انتخابات میں ان کی تاریخی جیت پر مبارکباد۔ ہماری خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری عالمی امن، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔" وزیر اعظم مودی نے مزید کہا، مجھے یقین ہے کہ آپ کی قابل قیادت میں، ہندوستان-جاپان دوستی نئی بلندیوں تک پہنچے گی۔" جاپان میں امریکی سفیر جارج ایڈورڈ گلاس نے سانائے تاکائچی کو ان کی "متاثر کن فتح" پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ وہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔ سانائے تاکائچی نے گزشتہ اکتوبر میں اپنی پارٹی کی قیادت کا انتخاب جیتنے کے فوراً بعد 36 سالوں میں ملک کے پہلے وسط موسم سرما کے انتخابات کا اعلان کیا تھا۔ اس الیکشن کا مقصد عوام سے نیا مینڈیٹ حاصل کرنا تھا۔ ان کے اس فیصلے کو ایک بڑا سیاسی جوا سمجھا جاتا تھا، کیونکہ ان کی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی (ایل ڈی پی) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپنی اکثریت کھو چکی تھی اور 'کومئیٹو' پارٹی کے ساتھ اس کا دیرینہ اتحاد بھی ٹوٹ گیا تھا۔ اب تازہ ترین نتائج میں خبر آئی ہے کہ حکمران جماعت نے اکثریت عبور کر لی ہے۔

مغربی کنارہ میں جنوری کے دوران ۷۰۰ فلسطینی بے گھر کئے گئے

مغربی کنارہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں دوسرے ملکوں سے لاکر آباد کیے گئے یہودیوں نے 2026 کے پہلے مہینے جنوری کے دوران فلسطینی شہریوں پر حملے کر کے 700 فلسطینیوں کو بے گھر کر دیا۔ یہ بات اقوام متحدہ کی طرف سے جمعرات کو بتائی گئی ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ اکتوبر 2023 کے بعد سے لے کر اب تک کسی ایک مہینے میں فلسطینی شہریوں کو مقبوضہ مغربی کنارے میں ان کے گھروں سے بے گھر کرنے کی یہ سب سے بڑی تعداد ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے اوچھا نے مغربی کنارے کے ان مظلوم فلسطینیوں کے حوالے سے اعداد وشمار جاری کرتے ہوئے بتایا کم ازکم 694 فلسطینیوں کو جبری طور پر ایک مہینے کے اندر اندر ان کے گھروں سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ اعداد وشمار اقوام متحدہ کے دیگر اداروں کے پاس بھی موجود ہیں اور وہ بھی ان اعداد وشمار کی تصدیق کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ادارے نے جنوری کے اواخر میں اپنی ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ یہودی آباد کاروں کے مغربی کنارے میں فلسطینیوں پر حملے اسرائیل کا یہ بڑا ہتھیار بن چکے ہیں کہ وہ فلسطینیوں کو مغربی کنارے سے نقل مکانی پر مجبور کر سکیں۔ ماہ جنوری میں نقل مکانی پر مجبور کی گئی تعداد خاص طور پر زیادہ ہے۔

واشنگٹن میں غزہ کی تعمیر نو کیلئے عالمی اجلاس کی تیاری

ٹرمپ امن کونسل کا پہلا سیشن طلب کرنے کے خواہاں، ۱۹/فروری کو مجوزہ اجلاس

واشنگٹن: صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ جاریہ ماہ دارالحکومت واشنگٹن میں ایک اہم اجلاس منعقد کرنے کی تیاری کر رہے ہیں جس کا مقصد محصور پٹی غزہ کی بحالی اور ترقی کے لیے فنڈز اکٹھا کرنا ہے۔ اس اجلاس میں اُن عالمی رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے جنہوں نے جنوری میں امن کونسل میں شامل ہونے کی دعوت قبول کی تھی۔ ٹرمپ انتظامیہ کے دو عہدیداروں کے مطابق مجوزہ اجلاس 19 فروری کو متوقع ہے، جہاں نہ صرف مختلف ممالک کے نمائندے شریک ہوں گے بلکہ غزہ کے لیے قائم خصوصی ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان بھی موجود ہوں گے۔ یہ کمیٹی علاقے کے انتظامی امور، سکیورٹی اور تعمیر نو کے منصوبوں کی نگرانی کرے گی۔ ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ انتظامیہ کو امید ہے کہ اجلاس میں نمایاں عالمی شرکت دیکھنے کو ملے گی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق جمعہ کی رات شرکاء کو باضابطہ دعوت نامے ارسال کر دیے گئے۔ دعوت نامے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اجلاس یونائیٹڈ سٹیٹس انسٹی ٹیوٹ آف پیس میں ہوگا، جسے موجودہ انتظامیہ ڈونلڈ جے ٹرمپ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف پیس کے نام سے بھی پکار رہی ہے۔ یاد رہے کہ اس غیر منافع بخش تحقیقی ادارے کی سابق قیادت کے ساتھ اس وقت ایک قانونی تنازعہ جاری ہے۔ ابتدائی مرحلے میں اس نئی کونسل کو اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے کے لیے ایک ممکنہ فریم ورک سمجھا جا رہا تھا، تاہم بعد میں اس کے دائرہ کار میں تبدیلیاں کی گئیں جن سے عالمی بحرانوں سے نمٹنے کے لیے ٹرمپ کے وسیع تر وژن کی جھلک ملتی ہے۔ مبصرین کے مطابق یہ اقدام دوسری عالمی جنگ کے بعد بننے والے بین الاقوامی نظام کی ازسرِ نو تشکیل کی کوشش معلوم ہوتا ہے اور اسے اقوام متحدہ کے کردار سے ہٹ کر ایک متبادل راستے کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب یورپ اور چند دیگر خطوں میں امریکہ کے بعض اہم اتحادیوں نے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے اس کونسل کا حصہ بننے سے گریز کیا ہے، کیونکہ ان کے نزدیک یہ اقدام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے متوازی کسی نئے فورم کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

روس کے کالج ہاسٹل میں چاقو سے حملہ، چار ہندوستانی طلباء زخمی

ایک کی حالت تشویشناک، انڈین سفارتی عہدیدار مقامی حکام سے رابطہ میں

ماسکو: روس کے کیبا شکورتوستان میں اوفا کی ایک میڈیکل یونیورسٹی میں چاقو سے حملہ ہوا ہے۔ حملے میں چار ہندوستانی طلباء سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے ہفتے کی رات یعنی 7 فروری کو اس واقعے کی تصدیق کی اور بتایا کہ تمام زخمی طلباء کا علاج جاری ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر معلومات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اوفا میں ایک بدقسمت حملہ ہوا ہے جس میں چار ہندوستانی طلبہ زخمی ہوئے ہیں۔ سفارت خانے نے کہا کہ وہ روس میں مقامی حکام کے ساتھ رابطے میں ہے اور کازان میں ہندوستانی قونصل خانے کے اہلکار زخمی طلباء کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کیلئے اوفا میں ہیں۔ 7 فروری کو ایک 15 سالہ لڑکا اوفا میں اسٹیٹ میڈیکل یونیورسٹی کے کیمپس میں داخل ہوا۔ ملزم سیدھے ہاسٹل میں گیا اور وہاں موجود طلبہ پر اچانک چاقو سے حملہ کر دیا۔ روسی وزارت داخلہ کے مطابق ملزم نے متعدد طالب علموں کو چاقو مارا۔ جب پولیس نے اسے پکڑنے کی کوشش کی تو اس نے دو پولیس اہلکاروں پر بھی حملہ کر دیا۔ گرفتاری مزاحمت پر ملزم خود زخمی ہو گیا۔ وزارت داخلہ کی ترجمان میجر جنرل ارینا وولک نے بتایا کہ پولیس اہلکار ملزم کو زیر کرنے کے دوران زخمی ہوئے اور حملہ آور نے خود کو بھی زخمی کیا۔ روسی وزارت صحت کے مطابق حملے میں زخمی ہونے والوں میں ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ نوعمر حملہ آور کو بھی بچوں کے ہاسپٹل میں داخل کرایا گیا ہے اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزم کا تعلق کالعدم نیو نازی تنظیم سے ہے۔ مبینہ طور پر حملے کے دوران وہ قوم پرست نعرے لگا رہا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور ہر پہلو سے جانچ کر رہے ہیں۔ واقعہ کے بعد یونیورسٹی اور گردونواح میں سیکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے کہا ہے کہ وہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور ہندوستانی طلباء کی حفاظت اس کی ترجیح ہے۔

غزہ جنگ کے سائے میں عالمی میڈیا کا بحران: صحافی ہلاکتیں، دباؤ اور سنسر شپ

غزہ پر اسرائیلی جنگ کے دوران صحافیوں کی ہلاکتوں، گرفتاریوں اور اطلاعاتی پابندیوں نے عالمی سطح پر شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔

غزہ پر اسرائیلی جنگ کے دوران صحافیوں کی ہلاکتوں، گرفتاریوں اور اطلاعاتی پابندیوں نے عالمی سطح پر شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ بین الاقوامی صحافتی تنظیموں، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے اداروں کا کہنا ہے کہ غزہ میں رپورٹنگ کرنے والے صحافی براہِ راست نشانہ بن رہے ہیں، جبکہ مغربی میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر فلسطین سے متعلق مواد کو منظم انداز میں محدود کیا جا رہا ہے، جس سے آزادیٔ صحافت پر سنگین سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ غزہ پر جاری اسرائیلی جنگ نے نہ صرف ایک سنگین انسانی بحران کو جنم دیا ہے بلکہ عالمی صحافت کو بھی ایک غیر معمولی آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ میدانِ جنگ میں صحافیوں کی ہلاکت، زخمی ہونے اور گرفتاریوں کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جبکہ بین الاقوامی سطح پر فلسطین سے متعلق معلومات کی ترسیل کو محدود کرنے کے الزامات بھی زور پکڑ رہے ہیں۔ بین الاقوامی صحافتی تنظیموں کے مطابق، غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے درجنوں صحافی ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں مقامی فلسطینی رپورٹرز کی اکثریت شامل ہے۔ یہ تعداد حالیہ دہائیوں میں کسی ایک تنازع کے دوران صحافیوں کی سب سے زیادہ ہلاکتوں میں شمار کی جا رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، کئی صحافی اپنے گھروں میں اہلِ خانہ کے ساتھ موجود تھے جب فضائی حملوں نے انہیں نشانہ بنایا، جبکہ متعدد افراد اس وقت مارے گئے جب وہ زمینی صورتحال کی رپورٹنگ کر رہے تھے۔ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس (CPJ) اور دیگر اداروں نے خبردار کیا ہے کہ صحافیوں کو "ضمنی نقصان" قرار دینا بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ان تنظیموں کا کہنا ہے کہ صحافی شہری ہوتے ہیں اور انہیں جنگی حالات میں خصوصی تحفظ حاصل ہونا چاہیے۔ اس کے باوجود غزہ میں رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کیلئے محفوظ راستے، حفاظتی ضمانتیں یا آزادانہ رسائی تقریباً ناممکن ہو چکی ہے۔ اسی تناظر میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندوں نے بھی تشویش ظاہر کی ہے کہ غزہ میں غیر ملکی صحافیوں کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد ہیں، جس کے باعث زمینی حقائق تک آزادانہ رسائی ممکن نہیں رہی۔ اقوام متحدہ کے مطابق، اطلاعاتی خلا خود ایک انسانی بحران کو جنم دیتا ہے، کیونکہ جب دنیا حقائق نہیں دیکھ پاتی تو جواب دہی کا عمل کمزور پڑ جاتا ہے۔ میدانِ جنگ سے باہر، ایک اور محاذ پر بھی صحافت دباؤ کا شکار ہے۔ متعدد میڈیا واچ ڈاگ اداروں اور ڈیجیٹل رائٹس گروپس کا کہنا ہے کہ فلسطین سے متعلق مواد کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر منظم طریقے سے محدود، حذف یا کم نمایاں کیا جا رہا ہے۔ صحافیوں، انسانی حقوق کے کارکنوں اور آزاد میڈیا اداروں نے رپورٹ کیا ہے کہ ان کی پوسٹس کی رسائی اچانک کم ہو جاتی ہے، اکاؤنٹس معطل ہو جاتے ہیں یا مواد کو "کمیونٹی گائیڈ لائنز" کے نام پر ہٹا دیا جاتا ہے۔ اس صورتحال نے مغربی میڈیا کے کردار پر بھی سوالات کھڑے کیے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ بڑے بین الاقوامی میڈیا ادارے غزہ میں ہونے والی ہلاکتوں کو غیر واضح اصطلاحات میں بیان کرتے ہیں، جبکہ اسرائیلی بیانیے کو زیادہ جگہ دی جاتی ہے۔ اس پر صحافتی حلقوں میں یہ بحث شدت اختیار کر گئی ہے کہ آیا عالمی میڈیا طاقتور ریاستوں کے سامنے خود ساختہ سنسر شپ کا شکار ہو چکا ہے۔ دوسری جانب، کئی مغربی صحافیوں نے اعتراف کیا ہے کہ فلسطین سے متعلق رپورٹنگ کے دوران انہیں ادارہ جاتی دباؤ، ملازمت کے خطرات اور عوامی مہمات کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض رپورٹرز کو آن ایئر بیانات یا سوشل میڈیا سرگرمیوں کی بنیاد پر معطل کیا گیا۔

ہندوستان اور مصر نے دوطرفہ اسٹریٹجک

شراکت داری کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی: وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے پیر کو کہا کہ ہندوستان اور مصر نے قاہرہ میں 14 ویں ہندوستان-مصر دفتر خارجہ کی مشاورت کے دوران دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ سکریٹری (جنوبی) ڈاکٹر نینا ملہوترا نے مصر کی وزارت خارجہ کے ترجمان تمیم خلف کے ساتھ میٹنگ کی مشترکہ صدارت کی۔ جیسوال نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "دونوں فریقوں نے دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور اسے آگے بڑھانے کے لیے ممکنہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان اب اپنے خام تیل کا 4.1 فیصد مصر سے درآمد کر رہا ہے، جو پہلے کے 3.0 فیصد کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے، تاکہ اس کے خام تیل کو متنوع بنایا جا سکے۔ اپریل 2025 میں، 45 ہندوستانی کمپنیاں ہندوستان-افریقہ آئی سی ٹی ایکسپو میں مصری اور دیگر افریقی کمپنیوں کے ساتھ شامل ہوئیں۔ 20 ہندوستانی اسٹارٹ اپس بھی 6-7 اپریل کے درمیان منعقد ہونے والے اس اہم 2 روزہ ایونٹ کا حصہ تھے۔ ہندوستان اور مصر متعدد اقتصادی محاذوں پر تجارت کرتے ہیں، بشمول زراعت اور قابل تجدید توانائی۔ کھاد کے ایک اہم وفد نے اپریل 2025 میں مصر کا دورہ کیا تاکہ دونوں ممالک کے درمیان کھاد کی دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو تقویت ملے۔ تازہ ترین سرکاری معلومات کے مطابق، تقریباً 55 ہندوستانی کارپوریٹس نے مصر میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی ہے جس کی مجموعی سرمایہ کاری 4 بلین ڈالر سے زیادہ ہے، اور تقریباً 38,000 مصریوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار فراہم کیا ہے۔ کئی ہندوستانی کمپنیوں نے بھی 700-800 ملین ڈالر کی پائپ لائن میں اضافی سرمایہ کاری کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2023 میں مصر کا دورہ کیا تاکہ قاہرہ میں اپنے ہم منصب مصطفیٰ مدبولی کے ساتھ میٹنگ کی جا سکے، جس میں دونوں ممالک نے اگلے پانچ سالوں میں دوطرفہ تجارت کو 12 بلین ڈالر تک پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ 2023 میں دونوں ممالک کے درمیان تجارت کا حجم تقریباً 7 بلین ڈالر تھا۔ مودی نے ذکر کیا تھا کہ ہندوستان مصر کے لیے غیر ملکی سرمایہ کاری کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ دونوں ممالک قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھا رہے ہیں، جو ماحولیات کے تحفظ کے لیے ان کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

آپ کی شخصیت میں وہ جاذبیت ہے کہ ہر مکتبہ فکر کے لوگ آپ کی عظمت کے سامنے سرنگوں ہیں۔ آپ نے سکھایا کہ حق کے راستے پر چلنے والے کبھی تنہا نہیں ہوتے، چاہے ان کے ساتھ چلنے والوں کی تعداد کم ہی کیوں نہ ہو۔ سنن ابی داؤد میں ایک اور مقام پر حضور ﷺ نے فرمایا کہ "علی میرے ساتھ ہے اور میں علی کے ساتھ ہوں، حق وہاں مڑے گا جہاں علی مڑے گا"۔

لفظوں کے اس طلسم کدے میں ہم چاہے کتنا ہی لکھیں، مولیٰ کی عظمت کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔

▯ جگر مرادآبادی کے رنگ میں کہیں تو:

▯ کمالِ بندگی ہے یا کمالِ بندگیٔ حق
علی کی زندگی ہے نقشِ پا کی رہبری حق

مکہ کے تپتے ہوئے صحراسے کوفہ کی گلیوں تک، آپ نے کبھی اپنے اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ آپ کی زندگی کا آغاز بھی نور تھا اور انجام بھی نور۔ آپ نے سکھایا کہ زندگی چاہے کتنی ہی مختصر ہو، اسے عزت اور غیرت کے ساتھ گزارنا چاہیے۔ مولیٰ کی ولادت کا یہ پیغام ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو ان اصولوں پر ڈھالیں جو عدل، سچائی اور انسانیت کی خدمت پر مبنی ہیں۔

خانہ زادِ کعبہ کی یہ ولادت دراصل توحید کی فتح اور انسانیت کی معراج کا دن ہے۔ یہ اس ہستی کا جشن ہے جس نے اپنی پوری زندگی خالق کی رضا اور مخلوق کی بھلائی کے لیے وقف کردی۔ قلم کی جولانیاں ختم ہوسکتی ہیں، الفاظ کا ذخیرہ تمام ہوسکتا ہے، مگر فضائلِ علیؑ کا کوئی ساحل نہیں۔ آپ وہ سمندر ہیں جس کی گہرائی کا اندازہ لگانا ناممکن ہے اور وہ آسمان ہیں جس کی بلندیوں تک رسائی خواب وخیال ہے۔ سلام ہو اس مولود پر جس نے کعبہ میں جنم لیا اور سلام ہو اس شہید پر جس نے سجدۂ خالق میں جان دے کر موت کو بھی زندگی بخش دی۔

یہ سطور اس عقیدت کا ایک ادنیٰ سا اظہار ہیں جو ہر ذی شعور مؤمن کے دل میں اس ہستی کے لیے موجود ہے۔ مولیٰ علی کی تعلیمات کی روشنی میں ہی ہم اپنے معاشرے کو امن اور عدل کا گہوارہ بنا سکتے ہیں۔ یہی وقت کی پکار ہے اور یہی نجات کا راستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور مآب رسالت ﷺ اور مولیٰ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے اور ہمیں ان لوگوں میں شامل فرمائے جن کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ علی سے محبت کرنے والا خوش نصیب ہے اور علی سے بغض رکھنے والا بدبخت۔

اللہ کے پاک نبی کریم حضرت محمد مصطفی احمد مجتبیٰ شب اسریٰ کے مہمان تمام دنیا کے انسانوں اور انبیاء کرام علیہم السلام کے سردار مکمل ضابطہ حیات لے کر اس جہان رنگ و بو میں تشریف لائے۔ سرکار دوجہاں ﷺ نے انفرادی واجتماعی زندگی کا مکمل نمونہ بن کر دکھایا۔ آپؐ کی اپنی مبارک حیات کے پہلے سانس سے لے کر آخری سانس تک کے وہ تمام نشیب وفراز ایک ہی سیرت میں یکجا مکمل اور قابل اتباع ہیں اور اللہ کا یہ احسان اعظم ہے کہ اس نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے حضرت محمدؐ کو مبعوث فرمایا۔ جب آقائے نامدارؐ کو مبعوث کیا گیا تو اس وقت دنیا تاریکی، جہالت، ابتری و ذلت کے انتہائی پرآشوب دور سے گزر رہی تھی۔ یونانی فلسفہ اپنی ناپائیدار اقدار کا ماتم کر رہا تھا، رومی سلطنت روبہ زوال تھی، ایران اور چین اپنی اپنی ثقافت وتہذیب کو خانہ جنگی کے ہاتھوں رسوا ہوتا دیکھ رہے تھے۔ ہندوستان میں آریہ قبائل اور گوتم بدھ کی تحریک آخری ہچکیاں لے رہی تھی۔ ترکستان اور حبشہ میں بھی ساری دنیا کی طرح اخلاقی پستی کا دور دورہ تھا اور عرب کی حالت زار تو اس سے بھی دگرگوں تھی۔ سیاسی تہذیب وتمدن کا تو شعور ہی نہ تھا عرب وحدت مرکزیت سے آشنا نہیں تھے، وہاں ہمیشہ لاقانونیت، باہمی جنگ وجدل کا دور دورہ رہا۔ اتحاد، تنظیم، قومیت کا شعور حکم واطاعت وغیرہ جن پر اجتماعی اور سیاسی زندگی کی راہیں استوار ہوتی ہیں ان کے ہاں کہیں بھی نہ پائی جاتی تھیں۔ قبائل بھی اپنے اندرونی خلفشار کے ہاتھوں تہذیب وتمدن سے ناآشنا تھے۔ سیاسی وحدت یا بیرونی تہذیبوں سے آشنائی و رابطہ دور کی بات تھی۔ نبی پاکؐ کی الہامی تعلیمات سے عرب ایک رشتہ وحدت میں پرو دیئے گئے اور وہ قوم جو باہمی جنگ وجدل، ظلم و زیادتی کے علاوہ کسی تہذیب سے آشنا نہ تھی جہاں بانی کے مرتبے پر فائز کردی گئی یہ سب اس بناء پر تھا کہ اسلام نے دنیاوی بادشاہت کے برعکس حاکمیت اقتدار اعلیٰ کا ایک نیا تصور پیش کیا جس کی بنیاد خدائے لم یزل کی حاکمیت اور جمہور کی خلافت تھی۔ زیر تبصرہ کتاب ''رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی'' ڈاکٹر محمد حمیداللہ کی تصنیف ہے جس میں انہوں نے رسول ﷺ کی سیرت طیبہ کو نہایت ہی احسن انداز سے بیان کیا ہے۔ اللہ رب العزت ان کو اس کار خیر پر اجرے عظیم سے بہرامند فرمائے۔ آمین

خدائے بزرگ و برتر دین کی خدمت کے لیے جن کا انتخاب فرماتا ہے انہیں ایسی صلاحیتوں سے نوازتا ہے کہ دیکھنے والے دنگ رہ جاتے ہیں۔ آج جس شخصیت کا تعارف پیش کیا جار ہا ہے وہ ہیں مشہور محقق اور اہل قلم ڈاکٹر حمیداللہ۔ انہوں نے مختصر عرصے میں کئی کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ ان کی تصانیف اور تحقیقات سے آج بھی لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ اردو، عربی، فرانسیسی، جرمن، ترکی، اطالوی، فارسی، انگریزی اور روسی زبانوں پر عبور رکھنے والی اس شخصیت نے ان تمام ہی زبانوں میں مضامین اور کتابیں لکھیں۔

ڈاکٹر محمد حمیداللہ 1938 میں عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد میں شعبہ دینیات کے استاذ بنے۔ 1946 میں اقوام متحدہ میں ریاست حیدرآباد کے نمائندہ سفیر مقرر ہوئے۔ 1952 سے 1978 تک ترکی کی مختلف جامعات میں بطور استاد خدمات انجام دیں۔ 20 سال سے زائد عرصہ فرانس کے قومی مرکز برائے سائنسی تحقیق سے وابستہ رہے۔ 1985 میں آپ کو پاکستان نے اعلیٰ ترین شہری اعزاز "ہلال امتیاز" سے نوازا۔ آپ نے اعزاز کے ساتھ ملنے والی تمام رقم ایک کروڑ روپیہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے ادارے تحقیقات اسلامی کو عطیہ کردی۔ اس جامعہ کا کتب خانہ انہی کے نام سے موسوم ہے۔

آپ کی شہرہ آفاق تصنیف "تعارف اسلام" کا دنیا کی 22 زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ پہلے قرآن کریم کا فرانسیسی ترجمہ اور تفسیر بھی مرتب کی، جس کے مطالعے سے کئی فرانسیسی اسلام کی طرف راغب ہوئے۔ احادیث کی اولین کتابوں میں شامل صحیفہ ہمام کی دریافت 1300 سال بعد جرمن کی برلن لائبریری سے کر کے شائع کروایا۔ ان کے مقالوں کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے۔ جبکہ ان کی تصانیف، تالیفات، ترجموں اور نظر ثانی کتابوں، کتابچوں اور رسالوں کی تعداد 164 کے قریب بنتی ہے۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ ہندوستان اور کسانوں کا نقصان

ہندوستان کے لوگوں کو ٹرمپ سے کہنا چاہئے کہ ہم اپنے وزیراعظم سے من کی بات سن لیں گے۔ آپ ہر دن دومنٹ کا وقت نکال کر ہندوستان کے بارے میں خبریں دیدیجئے۔ این ڈی اے کے ارکان پارلیمان، وزیراعظم نریندر مودی کو مبارکباد دینے لگے ہیں۔ ملک کو ابھی پتہ نہیں لیکن مودی مودی ہونے لگا۔ حکومت کی طرف سے پریس کانفرنس تک نہیں ہوئی لیکن مبارکباد کا ویڈیو آگیا۔ خیرمقدم اور مبارکباد کے ویڈیو کو جانکاری کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ کسی شعبہ کے بارے میں کوئی تفصیلات باہر نہیں آرہی ہیں لیکن جشن شروع ہو چکا ہے۔ اگر وزیراعظم نریندر مودی پھول کے ہار پہن سکتے ہیں تو ملک کو بتا کیوں نہیں سکتے کہ معاملت کی شرائط کیا ہیں تا کہ کسی کو شبہ نہ رہے کہ ہندوستان نے اپنے مفادات سے سمجھوتہ کیا ہے

روش کمار

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ کو لیکر اتفاق ہوگیا اور ہمارے ملک میں اس معاہدہ پر 'بھگت' بہت زیادہ خوشیاں منا رہے ہیں۔ اب بی جے پی قائدین اور مودی جی کے بھگت خوشیاں منا رہے ہیں اور اسے ایک بہت بڑی کامیابی کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ بہرحال کیا یہ وہی معاملت یا Deal ہے جس کا انتظار ہندوستان کو تھا؟ ہندوستان جھک گیا یا جھکا امریکہ بھی! کون بتائے گا کہ کیا اس لئے گزشتہ ایک سال سے ہندوستان کوشش کر رہا تھا۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہندوستان نے اپنی شرائط پر امریکہ سے معاملت کی ہے۔ قومی مفادات کو ذہن میں رکھتے ہوئے معاملت کی ہے۔ ہر جانکاری امریکہ کی طرف سے آرہی ہے۔ 140 کروڑ سے زائد ہندوستانیوں کی طرف سے وزیراعظم نریندر مودی نے ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا لیکن ایک ارب چالیس کروڑ ہندوستانیوں کو ٹرمپ بتا رہے ہیں کہ اس Deal میں کیا ہے۔ کیا ہندوستان جیسا ملک اس حال میں پہنچ گیا ہے کہ ہندوستان کے وزیراعظم اور وزراء نہیں بتا رہے ہیں کہ کیا ڈیل ہوئی ہے اور امریکہ کے صدر اور اُن کے سکریٹری خارجہ بتا رہی ہیں کہ کیا معاملت ہوئی ہیں۔

ہندوستان کے لوگوں کو ٹرمپ سے کہنا چاہئے کہ ہم اپنے وزیراعظم سے من کی بات سن لیں گے۔ آپ ہر دن دومنٹ کا وقت نکال کر ہندوستان کے بارے میں خبریں دیدیجئے۔ این ڈی اے کے ارکان پارلیمان، وزیراعظم نریندر مودی کو مبارکباد دینے لگے ہیں۔ ملک کو ابھی پتہ نہیں لیکن مودی مودی ہونے لگا۔ حکومت کی طرف سے پریس کانفرنس تک نہیں ہوئی لیکن مبارکباد کا ویڈیو آگیا۔ خیرمقدم اور مبارکباد کے ویڈیو کو جانکاری کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ کسی شعبہ کے بارے میں کوئی تفصیلات باہر نہیں آرہی ہیں لیکن جشن شروع ہو چکا ہے۔

اگر وزیراعظم نریندر مودی پھول کے ہار پہن سکتے ہیں تو ملک کو بتا کیوں نہیں سکتے کہ معاملت کی شرائط کیا ہیں تا کہ کسی کو شبہ نہ رہے کہ ہندوستان نے اپنے مفادات سے سمجھوتہ کیا ہے۔ امریکہ میں رہنے والے ہندوستانیوں اور ہندوستان سے جا کر کبھی امریکہ میں بس جانے کا خواب دیکھنے والے ہندوستانیوں کیلئے بہت ضروری ہے کہ ہند۔ امریکہ تعلقات خراب نہ ہوں۔ اُمید ہے اس معاملت کا اثر ویزا قواعد پر بھی پڑے گا اس لئے معاملت تو ہونی چاہئے لیکن کیا یہ ڈیل اسی طرز پر ہوئی جس طرز پر حکومت عزت نفس اور قومی مفادات کے دم بھرتی ہے یا pragmatism کے نام پر معاملت کی تعریف ہوگی اور پرانے خطابات یا بیانات کو بھلا دیا جائے گا۔ کھیتی کو لیکر ہندوستان نے کیا ڈیل کی ہے اس کی جانکاری کب دی جائے گی۔ کھیتی کو لیکر ہی ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ٹھن گئی تھی۔ کیا ہندوستان نے امریکہ کیلئے ہندوستان کی زراعت کا سیکٹر کھولدیا ہے۔ ہندوستان کے کسان اور افزائش مویشیان میں مصروف لوگوں کا مستقبل کس طرح متاثر ہوگا؟

کیا وزیراعظم نریندر مودی کو دہلی میں دیا گیا اپنا خطاب یاد ہے جو انھوں نے گزشتہ سال اگست میں 50 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے ایک ہفتہ بعد کیا تھا۔ مودی نے کچھ یوں کہا تھا ''ہمارے لئے اپنے کسانوں کے مفادات سب سے زیادہ اہم ہیں، ہندوستان اپنے کسانوں کے اور افزائش مویشیاں کرنے والوں اور ماہی گیر بھائی بہنوں کے مفادات کے ساتھ کچھ بھی

سمجھوتہ نہیں کرے گا اور میں جانتا ہوں اور شخصی طور پر مجھے اس کی بہت بڑی قیمت ادا کرنی پڑے گی لیکن میں اس کیلئے تیار ہوں''۔ تو اب وزیراعظم نریندر مودی نے اس کی قیمت چکائی ہے یا اس ڈیل کیلئے ہندوستان کے کسان اور افزائش مویشیان کرنے والے شخصی قیمت چکائیں گے۔ کیا ہندوستان کے کسانوں کو تفصیلات معلوم ہے کہ زرعی شعبہ میں کیا معاملت ہوئی اور اس سے ان کے مفادات متاثر ہوں گے یا نہیں؟

ہندوستانی وقت کے مطابق 2 فبروری کی رات ساڑھے دس بجے ٹرمپ کی جانب سے معاملت کے اعلان کے بعد رات ڈیڑھ بجے ہندوستانی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان معاملت کا خیرمقدم کرتے ہوئے عام قسم کا بیان ٹوئیٹ کرتے ہیں جس میں کسانوں کو لیکر الگ سے کوئی بات نہیں کرتے۔ کیا ہندوستانی کسان وزیر زراعت کے خیرمقدم کرنے سے خوش ہوجائے گا۔ خیرمقدم کے علاوہ وزیراعظم کے پاس کیا کہنے کیلئے کچھ بھی نہیں تھا؟

ہندوستانی وزیر زراعت کے ٹوئیٹ کے چند گھنٹوں بعد امریکی سکریٹری بروک رولینس نے ایک ٹوئیٹ کیا، لکھا کہ صدر ٹرمپ کا شکریہ انھوں نے ایک بار پھر امریکی کسانوں کیلئے ڈیلیور کیا ہے۔ ہندوستان اور امریکہ کی یہ معاملت امریکہ کے زرعی مصنوعات کو ہندوستان کے بڑے بازاروں تک پہنچائے گی۔ داموں میں اضافہ ہوگا اور دیہی امریکہ میں پیسہ آئے گا۔ 2024ء میں ہندوستان کے ساتھ امریکہ کا 1.3 ارب ڈالر کا زرعی کاروباری خسارہ تھا۔ ہندوستان کی بڑھتی آبادی امریکہ کی زرعی مصنوعات کیلئے اہم بازار ہے اور آج یہ ڈیل اس خسارہ کو کم کرنے میں اہم ثابت ہوگی۔ یہ حقیقت میں دیکھا جائے تو American First کی جیت بھی ہے۔

امریکہ کے وزیر زراعت اس معاملت کو امریکی کسانوں کی جیت بتا رہی ہیں۔ کہہ رہی ہیں کہ امریکہ کے گاؤں میں پیسہ آئے گا تو ہندوستان کے وزیراعظم کب بتائیں گے کہ اس ڈیل سے ہندوستان کے گاؤں میں پیسہ آئے گا یا تباہی آئے گی۔ اس ٹوئیٹ کے کئی گھنٹوں بعد شیوراج سنگھ چوہان کا کوئی ٹوئیٹ نہیں آتا جبکہ وہ ٹوئیٹر پر سرگرم ہیں اور اسی دوران لوگوں کو ان کی سالگرہ تقاریب پر مبارکباد دے رہے ہیں کیا وہ ان کیلئے اہم کام ہے۔ اس معاملہ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے ٹوئیٹ کیا ہے کہ ٹرمپ نے مودی کی کنپٹی پر کٹا لگا کر ہندوستان کے کروڑوں کسانوں کو موت کے کنویں میں ڈھکیل دیا۔

مودی نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاملت کر کے کسانوں کے پیٹ اور پیٹھ میں چھرا مارنے کا کام کیا ہے۔ اب امریکہ کی زرعی مصنوعات ہندوستان میں سستا فروخت ہوں گی کیونکہ مودی نے امریکی زرعی مصنوعات پر ٹیکس زیرو کردیا۔ ملک کا کسان برباد ہوجائے گا۔ اکھلیش یادو نے ٹوئیٹ کیا ہے کہ ہندوستان کے بازاروں کو امریکی زرعی مصنوعات اور کھاد کیلئے کھولدینا ہمارے ملک کی 70 فیصد اس آبادی کے ساتھ دھوکہ ہے جو زرعی شعبہ سے وابستہ ہے۔

بھاجپائی اور اُن کے سنگھی ساتھی آزادی سے پہلے بھی غیرملکی طاقتوں کے ایجنٹ تھے، آج بھی آتما نربھرتا اور سودیشی کی بات کرنے والے بھاجپائی اور اُن کے سنگھی ساتھی عوام کے درمیان جا کر بتائیں کہ انھوں نے ملک کی اقتصادی صورتحال کے ساتھ دھوکہ کرنے کیلئے کتنا کمیشن کھایا ہے۔ لگتا ہے کہ حکومت سناٹے میں آگئی ہے، کسی کو پتہ نہیں کہ کیا ہوا ہے اور کچھ بولنا بھی ہے یا نہیں۔ سب کچھ امریکہ سے بتایا جارہا ہے۔ ہندوستان میں صرف آئی ٹی سیل اور مودی کے حامی رقص کر رہے ہیں کہ ڈیل ہوگئی ہے لیکن معاملت کس کی شرائط پر ہوئی، ڈیل کی معلومات ہندوستان نے ہندوستان کو کیوں نہیں دی؟ ٹرمپ نے ہندوستان کو پہلے بتایا کہ ڈیل ہوئی ہے۔ ٹرمپ ہی بتاتے ہیں کہ ہندوستان نے روس سے تیل خریدنا بند کردیا۔ ٹرمپ ہی بتاتے ہیں کہ ہندوستان امریکہ اور آگے چلکر وینیزویلا سے تیل خریدے گا اور ٹرمپ ہی بتاتے ہیں کہ امریکہ کا ہندوستان پر 18 فیصد ٹیرف عائد رہے گا اور ہندوستان امریکہ پر زیرو ٹیرف لگائے گا۔ کیا یہ کامیابی ہے؟ 2 فبروری کو ٹرمپ اور مودی کے درمیان بات چیت کے بعد ٹرمپ نے ڈیل کا اعلان کیا۔ وزیراعظم مودی نے صرف خیرمقدم کیا اور کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ میڈ ان انڈیا پر 18 فیصد کا ٹیرف عائد ہوگا۔ انھوں نے ایک ارب 40 کروڑ ہندوستانیوں کی طرف سے ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا لیکن کوئی اہم معلومات نہیں دی۔

اب بات کرتے ہیں Jeffery Eipstein فائلز کی۔ ان فائلز کو لیکر ایک سوال پیدا ہو رہا ہے کہ کیا اس فائیل کے کسی بھی ای میل میں راہول گاندھی کا نام ہوتا ہے تو گودی میڈیا چپ رہ جاتا؟ اس سوال کا جواب سب جانتے ہیں کہ گودی میڈیا چپ نہیں رہتا۔ دن رات بحث مباحث کر کے گاؤں گاؤں تک یہ بات پھیلا دیتا کہ امریکہ میں دولت مندوں اور بااثر لوگوں کے درمیان انسانی اسمگلنگ، کم عمر لڑکیوں کے جنسی استحصال کا نٹورک چلانے والے گھناؤنے مجرم جیفری ایپسٹین سے جڑے لاکھوں صفحات کی دستاویزات میں راہول گاندھی کا بھی نام ہے۔ صرف نام ہوتو اس پر یہ مسئلہ ہمارے ملک میں آگے لگا چکا ہوتا۔ ویسے راہول گاندھی سے بھی یہ سوال ہونا چاہئے کہ انھوں نے Eipstein فائل پر کیوں کچھ نہیں کہا۔ ان کی پارٹی کے میڈیا ترجمان نے تو کہا لیکن اپنے ٹوئیٹر ہینڈل پر راہول گاندھی نے وزیراعظم مودی سے اس بارے میں سوال نہیں کیا ہے کہ آپ کا نام ایپسٹین کے ای میل میں انیل امبانی کے ساتھ کیوں آیا جواب دیجئے؟ کابینی وزیر بننے سے کچھ سال پہلے ہردیپ سنگھ پوری ایپسٹین سے 3 بار ملے ہیں جواب دیجئے۔

امریکہ میں بجلی ٹرانسفارمر سے متعلق ایک ایسی رپورٹ سامنے آئی ہے، جس نے ٹرمپ حکومت کو فکر میں مبتلا کردیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ امریکہ کے نصف سے زیادہ بجلی ٹرانسفارمر کام کے لائق نہیں ہیں۔ ایسی صورت میں اگر ان ٹرانسفارمرس کے ذریعہ قابل تجدید توانائی کو رواں کیا جاتا ہے تو پورا سسٹم ہی ٹھپ ہوجائے گا۔ اس کی وجہ سے امریکہ تاریکی میں ڈوب جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ قابل تجدید توانائی سے دوری اختیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق امریکہ کے پاس تقریباً 8 کروڑ بجلی کے ٹرانسفارمرس ہیں، جس کا استعمال بجلی سپلائی کے کاموں کے لیے کیا جاتا ہے۔ پاور سسٹم ٹیکنالوجی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ کے 55 فیصد بجلی کے ٹرانسفارمرس کام کے لائق نہیں ہیں۔

ممبئی رابطہ — مرشدانِ خبر — MUMBAIRAABTA
۱۰؍فروری ۔ ۲۰۲۶

اپسٹن فائیلس، حقیقت کیا ہے

امریکہ میں بدنام زمانہ جیفری اپسٹین کے کالے کرتوتوں کا چرچہ عام ہے۔ اس کے تعلق سے مشہور ہے کہ اس نے دنیا بھر کے بڑے تاجروں اور حکمرانوں تک کے بستر گرم کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی تھی۔ اس کے استفادہ کنندگان کی فہرست میں دنیا کی کئی بڑی اور اہم شخصیتیں شامل رہی ہیں۔ اسے اس کے کالے کرتوتوں کی وجہ سے جیل بھیجا گیا تھا اور وہاں اس کی موت ہوگئی۔ جیفری اپسٹین سے تعلقات کے نتیجہ میں برطانیہ میں شاہی خاندان کے ایک فرد کو اپنے رتبہ سے محروم ہونا پڑا تھا۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں شائد ہی کوئی شعبہ حیات ایسا ہوگا جس کی اہم اور بڑی شخصیتیں جیفری اپسٹین کی خدمات سے مستفید نہیں ہوئی ہوں۔ خود امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر بھی ایسپٹین کی خدمات سے استفادہ کا الزام ہے۔ اس کے علاوہ کئی اہم شخصیتیں ہیں جن کے چہرے اب اپسٹین فائیلس کے ذریعہ بے نقاب ہونے لگے ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ ان فائیلس میں ہندوستان کے بھی کئی اہم شخصیتیوں کے نام جڑے ہوئے ہیں۔ گذشتہ دنوں ایک مرکزی وزیر کا نام ان فائیلس میں ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ اب ایک بڑے تاجر انیل امبانی کا نام بھی اس میں شامل رہنے کی بات کہی جارہی ہے تو یہ بھی دعویٰ کیا جارہا ہے کہ ملک کے وزیراعظم نریندر مودی کا نام بھی ان فائیلس سے جڑا ہوا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں اس تعلق سے کھل کر اظہار خیال کر رہی ہیں اور ان کا اصرار ہے کہ ان فائیلس کی حقیقت کا پتہ چلانے کی ضرورت ہے اور اس تعلق سے ملک کے سامنے حقائق کو پیش کیا جانا چاہئے۔ تاہم سرکاری گوشے ہوں یا ہمارا گودی میڈیا ہو سبھی اس معاملے میں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں اور ایسے مسائل پر مباحث کئے جارہے ہیں جن سے ملک کی ساکھ اور شبیہہ داؤ پر نہیں لگ جاتی۔ تاہم اگر اپسٹین فائیلس کے انکشافات میں سچائی کا پتہ چلتا ہے تو پھر اس سے ملک کی ساکھ متاثر ہوگی اور دنیا بھر میں ملک کی شبیہہ داغ دار ہوسکتی ہے۔ گودی میڈیا اس معاملے میں بھی ہمیشہ کی طرح ڈوغلا معیار اختیار کرتے ہوئے اس کی حقیقت پر کوئی اظہار خیال کرنا نہیں چاہتا اور نہ ہی ان فائیلس کی حقیقت کو دنیا کے سامنے پیش کرنے میں اسے کوئی دلچسپی نظر آتی ہے۔ وہ صرف فرقہ واریت کو فروغ دینے کوشاں ہے۔ کانگریس پارٹی کی جانب سے کھل کر اظہار خیال کیا جارہا ہے اور یہ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اپسٹین فائیلس میں وزیراعظم مودی کا نام بھی شامل ہے اور اسی وجہ سے ڈونالڈ ٹرمپ کا دباؤ تسلیم کرتے ہوئے ہند۔ امریکہ معاہدہ امریکی کی شرائط پر طئے کرلیا گیا ہے۔ اس معاہدہ کے تعلق سے بھی دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اس میں ہندوستانی مفادات کا کوئی خیال نہیں رکھا گیا اور صرف ٹرمپ کی شرائط کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اس تعلق سے کئی امور کو مثال کے طور پر پیش بھی کیا جارہا ہے تاہم یہاں اصل مسئلہ اپسٹین فائیلس کا ہی ہے۔ ان فائیلس کے تعلق سے ساری دنیا جانتی ہے کہ کس طرح سے جعفری اپسٹین نے دنیا بھر میں جنسی تجارت کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا تھا۔ کس طرح سے دنیا کی بڑی بڑی شخصیتوں اور بڑے بڑے کارپوریٹ تاجروں نے اس سے استفادہ کیا تھا۔ کون کون اس کی فہرست میں شامل تھا۔ کس کس سے اپسٹین نے خدمات حاصل کی تھیں اور کس کس کے بستر اس نے گرم کئے تھے۔ یہ ایک انتہائی شرمناک صورتحال ہے اور اگر اس میں ہندوستان کے کچھ قائدین اور خاص طور پر وزیراعظم کا نام شامل ہوتا ہے تو یہ سارے ملک کیلئے شرم کی بات ہے۔ اس معاملے کی حقیقت کا پتہ چلانے کی ضرورت ہے۔ یہ واضح کیا جانا چاہئے کہ ہندوستانیوں کے نام اس فہرست میں کس طرح سے جگہ پائے ہیں اور ان کی سچائی کیا ہے۔ اگر ان میں کوئی سچائی نہیں بھی ہے تب بھی ساری حقیقت کو سامنے لاتے ہوئے ملک کے وقار اور ملک کی ساکھ کو بچانے کی ضرورت ہے۔ تاہم ساری کوششیں اس معاملے سے توجہ ہٹانے کیلئے ہی کی جارہی ہیں۔ گذشتہ دنوں نیویارک کے میئر ظہران ممدانی کی ماں کا نام ان فائیلس میں شامل ہونے کا پتہ چلا تھا اور اس پر گودی میڈیا میں اس کی تشہیر بھی خوب ہوئی۔ اس کے ذریعہ نیویارک کے میئر کو نشانہ بنانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی گئی۔ تاہم ہندوستانیوں کے ناموں کے معاملے میں مکمل خاموشی اختیار کرتے ہوئے دوہرے معیارات اختیار کئے جارہے ہیں اور ڈوغلے پن کا ثبوت دیا جارہا ہے۔ ملک کی ساکھ اور وقار کو بچانے کیلئے کوئی کوشش نہیں ہورہی ہے۔ اپسٹین فائیلس کی حقیقت کو منظر عام پر لانے کی ضرورت ہے۔ یہ ایسا معاملہ نہیں ہے کہ اس پر سیاست کی جائے یا سیاسی فائدہ کو پیش نظر رکھا جائے۔ ہر متفکر گوشے کو اس معاملے میں حرکت میں آنے کی ضرورت ہے تاکہ دنیا بھر میں ہندوستان کا وقار مجروح ہونے نہ پائے اور عوام کے ذہنوں میں جو سوال پیدا ہو رہے ہیں انہیں دور کیا جاسکے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

مدرسہ بیت العلوم، بیسٹن میں سالانہ جلسۂ دستار بندی
حفاظِ کرام، ائمہ اور علماء کی بڑی تعداد میں شرکت

مدرسہ بیت العلوم، بیسٹن میں ایک عظیم الشان اور روح پرور سالانہ جلسۂ دستار بندی کا انعقاد کیا گیا، جس میں حفاظِ کرام، علماء، ائمہ، خطباء اور معزز شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد نعتِ رسولِ مقبول ﷺ پیش کی گئی۔ جلسے کی صدارت معروف عالمِ دین مولانا امیر امام صاحب قاسمی نے فرمائی، جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر متعدد نامور علماء و مشائخ موجود رہے۔ خطباء نے اپنے خطابات میں قرآن وحدیث کی اہمیت، حفظِ قرآن کی فضیلت، دینی تعلیم کے فوائد اور نئی نسل کی دینی تربیت پر روشنی ڈالی۔ جلسے میں مدرسہ بیت العلوم کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کامیاب حفاظِ کرام کی دستار بندی کی گئی۔ اس موقع پر علماء نے کہا کہ حافظِ قرآن نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے معاشرے کے لیے باعثِ فخر ہوتا ہے، اور حفظِ قرآن دنیا وآخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔ تقریب کے دوران اساتذۂ کرام کی خدمات کو بھی سراہا گیا اور مدرسہ کے تعلیمی نظم وضبط کی تعریف کی گئی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں دینی مدارس کا کردار نہایت اہم ہے، کیونکہ یہی ادارے دینِ اسلام کی صحیح تعلیم اور اخلاقی اقدار کی حفاظت کر رہے ہیں۔ جلسے میں شہر واطراف کے معززین، تاجروں، سماجی کارکنوں اور عوام الناس کی بڑی تعداد شریک رہی۔ آخر میں خصوصی دعا کا اہتمام کیا گیا، جس میں ملک وملت کی ترقی، امن وامان اور مسلمانوں کی کامیابی کے لیے دعا کی گئی۔ دعا پر رقت طاری ہوگئی اور حاضرین کی آنکھیں نم ہوگئیں۔ یہ جلسہ نہایت کامیاب، بابرکت اور ایمان افروز رہا، جس کے اثرات دیر تک محسوس کیے جاتے رہیں گے۔

این۔ ایم۔ فاؤنڈیشن کے زاہد سید نے درگاہ دایراہ ضلع پریشد اردو اسکول کا دورہ کیا

اردو زبان نہ صرف رابطے کا ایک ذریعہ ہے بلکہ یہ ایک انمول تحفہ ہے جو ہماری شاندار ثقافت، تاریخ اور ادب کو محفوظ رکھتی ہے۔ اردو اسکولوں کے اساتذہ انتہائی نامساعد حالات میں بھی طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے خلوص نیت سے کام کر رہے ہیں۔ ان کی محنت سے ہی آج اردو تعلیم کا معیار بہتر ہو رہا ہے۔ نئی نسل کو بھی اردو زبان کو سیکھکر کے علمی ثقافت اور سماجی خدمت کا راستہ چننا چاہیے۔ این ایم فاؤنڈیشن کے زاہد سید نے زور دے کر کہا کہ اردو اسکولوں کی ترقی کا مطلب معاشرے کی ترقی ہے، اور یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہم سب مل کر اس کام میں اپنا حصہ ڈالیں۔ این ایم فاؤنڈیشن کے زاہد سید نے 1888 میں قائم درگاہ دایراہ میں واقع ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول کا خیر سگالی دورہ کیا۔ اس موقع پر اسکول کے صدر مدرس فیاض شیخ نے ان کا خیرمقدم کیا اور انہیں شال اور گلدستے سے نوازا۔ اس موقع پر شیخ طاہرہ شیریں محمد حسین، شیخ نسیم محمد ابراہیم، شیخ شاکرہ عزیز، شیرین خان اور دیگر اساتذہ اور عملہ موجود تھا۔ اس دوران زاہد سید نے اسکول کے تعلیمی معیار، طلباء کے لیے نافذ کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی محنت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی مسلسل کوششوں سے اردو اسکولوں کی تعلیمی سطح میں بہتری آرہی ہے۔ انہوں نے مستقبل میں اسکول کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ اسکول میں جاری تعلیمی سرگرمیوں اور بچوں کی کارکردگی کا مشاہدہ کرنا۔ اسکول کے اساتذہ اور عملے سے ملاقات کر کے تعلیمی مسائل اور سہولیات پر تبادلہ خیال کرنا۔ طلبہ سے براہِ راست گفتگو کرنا اور انہیں تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لیے ان کی ہمت افزائی کرنا۔ تعلیمی اور سماجی خدمات کے شعبے میں سرگرم ہے اور ریاست مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں اردو میڈیم اسکولوں کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔

ہمنتا بسوا سرما کو نسل کشی کی ویڈیو میں دکھایا جارہا ہے ایک لفظ جو مکتوب میڈیا نے استعمال کیا ہے اور بجا طور پر آسام بی جے پی کے ذریعہ پوسٹ کیا گیا ہے جو آئین کے بنیادی حصے پر حملہ کرتا ہے، جس کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ ہر شہری کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ قومی یکجہتی کے اصولوں کو کم کرتا ہے، ایک مخصوص کمیونٹی کے خلاف شکوک پیدا کرتا ہے اور قانون سازی کو ہراساں کرتا ہے۔ یہ سب اس لیے کہ آسام میں جلد ہی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یہ پوچھنا چاہتا ہے، کیا یہ سب کچھ شہریوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے کے قابل ہے؟ ایک مثالی منظر نامے میں، سرما اور بی جے پی دونوں کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یواے پی اے) کی سخت دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے گا

کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے، خاص کر آسام کے وزیر اعلیٰ

آسام بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ایکس پر ایک ویڈیو پوسٹ کرنے پر شدید تنقید کا نشانہ بنی ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما ایک رائفل سے نشانہ بناتے ہوئے اور دولوگوں پر گولی چلاتے ہیں ایک نے کھوپڑی کی ٹوپی پہن رکھی ہے اور دوسرے نے داڑھی کے ساتھ کیپشن کے ساتھ "پوائنٹ خالی گولی"۔ اس کے بعد سے اسے حذف کر دیا گیا ہے، لیکن یہ ویڈیو مسلمانوں کے خلاف تشدد کے لیے ایک صریح کال ہے، جنہیں وزیر اعلیٰ نے بار بار "بنگلہ دیشیوں" کے نام سے پکارا ہے، جس سے ان کی ایجنسی کو شہریوں کے طور پر چھین لیا گیا ہے۔ اقلیتیں نفرت سے محفوظ ہوگئی ہیں، خاص طور پر دائیں بازو کی پارٹی اور اس سے منسلک گروہوں سے، جو دوسرے سے زیادہ دائیں بازو کے ہیں۔ اس خاص واقعے کو اتنا متاثر نہیں کرنا چاہیے، سوائے اس کے کہ یہ ہوتا ہے۔ اس کی ایک حقیقی مثال موجود ہے۔ 27 جنوری کو ایک سرکاری تقریب کے موقع پر، آسام کے وزیر اعلیٰ نے "میاوں" کو ہراساں کرنے کے بارے میں ایک غیر متزلزل طنز کیا جو بنگالی بولنے والے مسلمانوں کے لیے استعمال ہونے والی توہین آمیز اصطلاح ہے۔ "رکشہ میں، اگر کرایہ 5 روپے ہے، تو انہیں 4 روپے دیں۔ اگر انہیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ہی وہ آسام چھوڑیں گے...... ہم یہ کھل کر کہہ رہے ہیں، ہم اسے چھپا نہیں رہے ہیں...... اب میں خود لوگوں کو پریشانیاں دیتے رہنے کی ترغیب دے رہا ہوں،" سرما نے کہا تھا۔ تین دن بعد، ایک ویڈیو سامنے آیا جس میں ایک نوجوان خاتون نے ریاست میں ایک مسلمان رکشہ چلانے والے کو 20 روپے کے بجائے صرف 4 روپے دیے۔ یہ صرف ایک چھوٹا سا واقعہ نہیں ہے، جیسا کہ ایسا لگتا ہے، لیکن وزیر اعلیٰ کے الفاظ کے بہت حقیقی نتائج ہیں۔ یہ اقلیتی رکشہ چلانے والوں کو کم تنخواہ دینے کے طور پر شروع کر سکتا ہے، لیکن اگر سرما اقلیتوں پر بندوق تان کر یہ ظاہر کر رہا ہے کہ وہ ہدف ہیں، تو وہ بہت اچھی طرح سے اصل ہدف بن سکتے ہیں۔

ہمنتا بسوا سرما کو نسل کشی کی ویڈیو میں دکھایا جارہا ہے ایک لفظ جو مکتوب میڈیا نے استعمال کیا ہے اور بجا طور پر آسام بی جے پی کے ذریعہ پوسٹ کیا گیا ہے جو آئین کے بنیادی حصے پر حملہ کرتا ہے، جس کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ ہر شہری کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ قومی یکجہتی کے اصولوں کو کم کرتا ہے، ایک مخصوص کمیونٹی کے خلاف شکوک پیدا کرتا ہے اور قانون سازی کو ہراساں کرتا ہے۔ یہ سب اس لیے کہ آسام میں جلد ہی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یہ پوچھنا چاہتا ہے، کیا یہ سب کچھ شہریوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے کے قابل ہے؟ ایک مثالی منظر نامے میں، سرما اور بی جے پی دونوں کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یواے پی اے) کی سخت دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے گا، جس میں دفعہ 153 (اے) (مذہبی بنیادوں پر گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا، سیکشن 295 (اے) (مذہبی جذبات کو مجروح کرنا) سمیت، لیکن ان تک محدود نہیں ہے۔ 505(1) اور (2) (عوامی فساد پھیلانے والے بیانات)، دفعہ 504 (امن کی خلاف ورزی پر اکسانے کے ارادے سے جان بوجھ کر توہین) اور دفعہ 506 (مجرمانہ دھمکی)۔ نفرت کے خلاف سپریم کورٹ کے حکم پر عملدرآمد کیوں نہیں ہو رہا؟ یہ پوچھنا بھی منتج ہے کہ سپریم کورٹ کی طرف سے ملک بھر کی پولیس کو نفرت انگیز تقاریر کے خلاف سوموٹو ایکشن (اپنے طور پر) لینے اور فرسٹ انفارمیشن رپورٹس (ایف آئی آر) درج کرنے کے لیے کہنے کے بعد بھی، 2022 کے حکم پر عمل نہیں کیا جارہا ہے، خاص طور پر اس مثال

میں۔ کیا عدالت کے احکامات محض ایک ہدایت ہیں یا وہ ان قوتوں سے جوابدہی مانگے گی جو احکامات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہیں؟ ایک دفاعی دائیں بازو کے رہنماؤں کے پاس "قابل تردید" ہے۔ حیدرآباد میں مقیم ایک معروف وکیل شفیق آر مہاجر نے اس تصور کی وضاحت کی۔ "جب گوشامحل کے ایم ایل اے اور بی جے پی کے سابق لیڈر راجہ سنگھ کہتے ہیں، 'میں یہ دیسدروہی مسلمانوں کو ہٹا دونگا' (میں غدار مسلمانوں کو مٹا دوں گا)، تو وہ کہہ سکتے ہیں، 'لیکن اگر آپ غدار اور مسلمان نہیں ہیں، تو یہ آپ کے لیے نہیں تھا۔' یہ قابل تردید ہے،" انہوں نے کہا۔ سرما، تمام امکان میں، وہی راستہ اختیار کرے گا۔ یا نہیں، کیونکہ وہ اس کے بارے میں کافی غیر معافی ہے۔ پھر بھی، یہ ہر ایک سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آسام کے وزیر اعلیٰ کی باتوں سے ناراض ہو جائیں، اور صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے جوابدہی طلب کریں، جو ملک میں تمام امن و امان کے ذمہ دار ہیں، خاص طور پر جب سے حکمراں پارٹی "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کی نعرہ بازی کرتی ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ اپنی نسل کشی پر مبنی بیان بازی پر "سب کا ساتھ" کے خواہاں ہو سکتے ہیں، لیکن یہ یقینی طور پر "سب کا وکاس" نہیں ہے۔ ایک سرے پر، ہمارے پاس اتراکھنڈ میں ایک "محمد دیپک" ہے جو بجرنگ دل کے غنڈوں کی طرف سے ایک مسلمان دکاندار کے خلاف نفرت کرنے کے لیے کھڑا ہوا، اور دوسری طرف، ایک ریاست کا ایک منقسم، نفرت انگیز لیڈر۔

ہمانتا بسوا سرما کو نہ صرف چیف منسٹر کے عہدے سے سبکدوش ہونے کی ضرورت ہے بلکہ اپنی نفرت کے لیے جوابدہ بھی ہونا چاہیے، اور مثال قائم کرنے کے لیے جیل کا سامنا بھی کرنا چاہیے۔ یہ وقت ہے کہ ایکشن لیا جائے۔ اگر مہیش راوت، عمر خالد اور شرجیل ایمان جیسے کارکنوں کو جیل بھیجا جا سکتا ہے اور سخت یو اے پی اے کے تحت برسوں تک اس جرم کے لیے سڑ سکتا ہے جو انھوں نے نہیں کیا تھا (ابھی تک ان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے)، تو سرمہ بھی ہو سکتا ہے، خاص طور پر چونکہ ایسی ویڈیوز اور تقاریر ہیں جو ان کے جرم کو ثابت کرتی ہیں۔ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے، خاص کر آسام کے وزیر اعلیٰ۔

جب وزیر اعظم نریندر مودی ملیشیا کے دورے پر ہیں، جہاں سرکاری مذہب اسلام ہے، وہیں دوسری جانب اس سے صرف ایک دن پہلے ان کی پارٹی کی آسام یونٹ نے ایک ویڈیو پوسٹ کیا، جس میں ریاست کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا شرما کو مسلمانوں پر گولی چلاتے دکھایا گیا تھا۔ یہ ویڈیو ریاست کی مسلم آبادی کے خلاف شرما کی پہلے سے جاری فرقہ وارانہ بیان بازی کو غیر معمولی اور غیر قانونی سطح پر لے جانے کو دکھاتا ہے۔ ویڈیو میں شرما کو ایک ایئر رائفل سنبھالے ہوئے دکھایا گیا ہے، جو اصلی فوٹیج جیسا معلوم ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے تیار کردہ کلپ جوڑے گئے ہیں، جن میں ائیر رائفل سے چلی گولیاں ٹوپی اور داڑھی والے مردوں کی تصویروں کو نشانہ بناتی دکھائی دیتی ہیں، جو واضح طور پر ان کی مذہبی شناخت کی طرف اشارہ ہیں۔ اس میں شرما کو ایک مغربی فلم کے ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور ان کی تصویر کے ساتھ کیپشن ہے، 'غیر ملکیوں سے پاک آسام۔' خبروں کے مطابق، ویڈیو میں آسامی زبان میں 'کوئی رحم نہیں'، 'پاکستان کیوں نہیں چلے گئے؟' اور 'بنگلہ دیشیوں کو معافی نہیں' جیسے جملے بھی دکھائے گئے ہیں۔ ویڈیو کے ساتھ کیپشن دیا گیا تھا، 'پوائنٹ بلینک شاٹ۔' اس ویڈیو کے پوسٹ ہونے کے فوراً بعد اس کی مذمت شروع ہو گئی تھی۔ وسیع پیمانے پر تنقید کے بعد اب اس ویڈیو کو سوشل میڈیا سے ہٹالیا گیا ہے۔ سبکدوش آئی اے ایس، آئی ایف ایس اور آئی پی ایس افسران کے گروپ 'کانسٹی ٹیوشنل کنڈکٹ گروپ' نے ایک بیان میں کہا، 'ملک بھر میں، خاص طور پر انتخابات کے دوران، سیاستدانوں کی طرف سے مسلسل نفرت انگیز تقاریر کے باوجود، آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا شرما کے حالیہ بیان نے ملک کے شہریوں کو حیران کر دیا ہے۔'

گروپ نے سپریم کورٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ شرما کی نفرت انگیز تقاریر کا از خود نوٹس لے، کیونکہ یہ عدالت کے سابقہ احکامات کی براہ راست خلاف ورزی اور توہین ہیں۔ ترنمول کانگریس کی رکن پارلیامنٹ ساگریکا گھوش نے لکھا کہ یہ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت ایک واضح جرم ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، 'بی جے پی آسام نے یو اے پی اے کے تحت جرم کیا ہے اور کھلے عام تشدد کو ہوا دی ہے۔ اس اشتہار کو ہٹا کر بھی بچا نہیں جا سکتا۔ یہ بی این ایس کی دفعہ 152، 156، اور 192 کے تحت بھی آتا ہے۔ اس معاملے میں مثال قائم کرنے والی سزا دی جانی چاہیے۔'

شرما پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ ان کا کام 'میاں لوگوں کو تکلیف دینا' ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ آسام میں مسلمانوں کو ووٹ نہیں کرنے دیا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ریاست میں 'چار سے پانچ لاکھ' مسلم ووٹ ہٹائے جائیں گے۔ ریاست میں جلد ہی اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا، 'کوئی بھی جو انہیں کسی بھی طرح سے پریشان کر سکتا ہے...... کرے۔ اگر رکشہ کا کرایہ 5 روپے ہے تو 4 روپے دیجیے۔ جب انہیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا تو وہ آسام چھوڑ دیں گے۔' ہمنتا بسوا شرما اور بی جے پی براہ راست میاوں کے خلاف ہیں۔ غور طلب ہے کہ 'میاں' لفظ آسام کی بنگالی بولنے والی اور مشرقی بنگال کی مسلم کمیونٹی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جہاں شرما جیسے رہنما اس اصطلاح کو توہین آمیز معنوں میں استعمال کرتے ہیں، وہیں کمیونٹی نے اس لفظ کو قبول کیا ہے اور اپنی پہچان کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ کچھ دن پہلے ہیرین گوہین کی قیادت میں آسام کے 43 ممتاز ادیبوں، دانشوروں، پیشہ ور افراد اور سماجی کارکنوں نے شرما کی بار بار نفرت انگیز تقاریر، ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں ایگزیکٹو کی مداخلت اور دیگر آئینی خلاف ورزیوں پر از خود نوٹس لینے کے لیے گوہاٹی ہائی کورٹ کا رخ کیا۔

کانگریس کے ایم پی کے سی وینوگوپال نے اس ویڈیو پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، 'بی جے پی کے ایک ہینڈل نے اقلیتوں کے 'پوائنٹ بلینک' قتل کو دکھانے والا ویڈیو پوسٹ کیا ہے۔ یہ نسل کشی کا براہ راست مطالبہ ہے، ایک خواب جو یہ فاشسٹ حکومت دہائیوں سے دیکھ رہی ہے۔ یہ کوئی معمولی ٹرول ویڈیو نہیں ہے۔ یہ زہر سب سے اوپر سے پھیلایا گیا ہے، اور اس کے نتائج ضرور نکلیں گے۔ نریندر مودی سے اس کی مذمت یا کوئی اقدام اٹھانے کی توقع نہیں کی جا سکتی ہے، لیکن عدلیہ کو قدم اٹھانا چاہیے اور کسی طرح کی نرمی نہیں کی جانی چاہیے۔' انہوں نے ایکس پر لکھا، 'جس ویڈیو میں آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا شرما کو 'پوائنٹ بلینک شاٹ' کیپشن کے ساتھ مسلمان مردوں پر گولی چلاتے ہوئے دکھایا گیا، اس کو محض ہٹا دینا کافی نہیں ہے۔ یہ بی جے پی کی اصل شناخت ہے: نسل کشی۔ یہ زہر، نفرت اور تشدد آپ کے کھاتے میں جاتی ہے، مسٹر مودی۔ کیا عدالتیں اور دیگر ادارے نیند میں ہیں؟' کانگریس کی کیرالہ یونٹ نے کہا، 'بی جے پی نے اب دکھاوا بھی چھوڑ دیا ہے اور اقلیتوں کی نسل کشی کے لیے باضابطہ طور پر اپیل کرنا شروع کر دی ہے، اور وہ بھی آئینی حلف اٹھانے والے وزیر اعلیٰ کو مسلمانوں کو گولی مارتے ہوئے دکھا کر۔' پارٹی نے اس ویڈیو پوسٹ کو وزیر اعظم مودی کے دورہ ملیشیا سے جوڑتے ہوئے پوچھا، 'مودی کے لیے ریڈ کارپیٹ بچھانے والے ملیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم، ملیشیا کے لوگوں اور ہندوستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو مودی کیا پیغام دے رہے ہیں؟' پارٹی نے ہمنتا بسوا شرما کو برخاست کرنے اور ان سے معافی منگوانے کا مطالبہ کیا ہے۔

اقتصادی سروے کار آمد بجٹ عوام کے لئے غیر فائدہ بخش

پی چدمبرم
(سابق مرکزی وزیر داخلہ)

مرکزی بجٹ برائے سال 2026-27 پچھلے اتوار کو پیش کیا گیا جس کے بعد وزیر اعظم، کابینی وزراء، بی جے پی قائدین اور حکومت کی تائید وحمایت کرنے والے میڈیا نے اس کی بہت تعریف کی اور زمین و آسمان کے قلابے ملا دیئے۔ سب نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ یہ بجٹ ایک عوامی بجٹ ہے جس سے عام ہندوستانی شہریوں کا بھلا ہوگا جبکہ بجٹ برائے سال 2026-27 پیش کرنے کے بعد حکومت کے ترجمانوں (بشمول بی جے پی ترجمان) مختلف اخبارات میں اداریے تحریر کرنے والے کہنہ مشق صحافیوں، مبصرین و تجزیہ نگاروں نے اس پر محتاط جیسا لفظ اور ایک انگریزی محاورہ dont rock the boat استعمال کیا یعنی ان لوگوں نے بڑی احتیاط سے کام لیا تا کہ اُن کا ردعمل کسی تنازع کا باعث نہ بن سکے اور راقم الحروف کے خیال میں ان لوگوں نے مرکزی بجٹ کیلئے ایک امریکی محاورہ "If it ain't broke, don't fix it" یعنی کوئی چیز ٹوٹی ہی نہیں تو اسے ٹھیک ٹھاک کرنے کی ضرورت نہیں کی پوری طرح پیروی کی۔

بے شمار چیلنجز: آپ کو بتادیں کہ اقتصادی سروے 2025-26 میں ان چیلنجز کی نشاندہی کی گئی جن کا ہندوستانی معیشت کو سامنا ہے اور وہ چیلنجز حسب ذیل ہیں:

ہندوستانی معیشت کیلئے سب سے بڑا چیلنج امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے شروع کردہ ٹیرف جنگ ہے۔ اگرچہ حال ہی میں امریکی صدر نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ ہندوستانی مصنوعات پر ٹیرف 50 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا جائے گا لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ صدر ٹرمپ نے ہندوستانی مصنوعات پر ٹیرف کم کر کے 18 فیصد یوں ہی نہیں کیا بلکہ مشروط طور پر اُنھوں نے ایسا کیا۔ ان شرائط میں ایک شرط یہ ہے کہ ہندوستانی امریکی مصنوعات پر ٹیرف صفر کر دے۔ (ہندوستان نے ایسا ہی کیا اور امریکی مصنوعات پر ٹیرف صفر کر دیا)۔ دوسری شرط شائد یہ تھی کہ ہندوستان امریکہ سے 500 ارب ڈالرس کی مصنوعات خریدے (خود مودی حکومت نے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ امریکہ سے 500 ارب ڈالرس کی مصنوعات خریدے گا اور اُس کیلئے مدت کا تعین بھی کیا گیا)۔ مذکورہ شرائط کے ساتھ دوسری شرائط پوری کرنا یا اُن پر عمل آوری کچھ آسان نہیں ہے۔ ان شرائط سے میں سمجھتا ہوں کہ مستقبل میں ہمارے ملک کیلئے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

راست بیرونی سرمایہ کاری کا بہاؤ: راست بیرونی سرمایہ

کاری یا ایف ڈی آئی کے بہاؤ کی جس سطح کا امکان ظاہر کیا گیا تھا اس سطح سے کم ہے۔ خاص طور پر جو Foreign Portfolio Investment یا بیرونی سرمایہ کار جنھوں نے ہندوستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی تھی اب اپنا سرمایہ نکال رہے ہیں اور اس سرمایہ کو وہ بیرون ملک منتقل کرنے لگے ہیں۔ اس کے برعکس یہ اُمید کی جارہی تھی کہ دولتمند ہندوستانی پروموٹرس اپنا سرمایہ مشغول کریں گے لیکن وہ بھی اپنے ہی ملک میں سرمایہ کاری کرنے سے ہچکچا رہے ہیں، اس کے نتیجہ میں گراس فکسڈ کیا پٹل فارمیشن (GFCF) قومی مجموعی پیداوار کے تقریباً 30 فیصد پر ہی پھنسی ہوئی ہے۔

▯ قومی مجموعی پیداوار کی غیر اطمینان بخش شرح نمو: این ایس او کے اختیار کردہ طریقہ کار یا عمل اور نیشنل اکاؤنٹس سے متعلق شکوک وشبہات نے حقیقی قومی مجموعی پیداوار کی شرح نمو پر بھی اپنا اثر ڈالا ہے۔ برائے نام قومی مجموعی پیداوار بہتر اشاریہ ہے اور یہ سال 2023-24، 2024-25 اور 2025-26 میں بالترتیب 12 فیصد، 9.8 فیصد اور 8 فیصد بڑھا ہے جبکہ شرح نمو کی رفتار کم ہو رہی ہے۔

بیروزگاری کی سنگین صورتحال: جون 2025ء میں نوجوانوں میں بیروزگاری کی شرح 15 فیصد تھی۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ جملہ افرادی قوت یا ورک فورس کا صرف 21.7 فیصد حصہ ریگولر تنخواہ یافتہ ہیں یعنی Salaried Employment ہے اس کے برعکس بیروزگار نوجوانوں کی تعداد لاکھوں میں پائی جاتی ہے۔ اعداد وشمار خود روزگار کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ آپ اور ہم یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کوئی بھی ملک صرف اوسط آمدنی کا حامل ملک بن کر بغیر صنعتی طاقت بنے آگے نہیں بڑھتا۔ ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر نے گزشتہ 10 برسوں میں جی ڈی پی میں بمشکل 15-16 فیصد حصہ ادا کیا ہے۔ میک ان انڈیا، پی ایل آئی اور دوسری اسکیمات روزگار پیدا کرنے میں ناکام رہیں۔

▯ مالیاتی استحکام: ایک طاقتور معیشت بننے کیلئے کسی بھی ملک کا معاشی طور پر مستحکم ہونا ضروری ہے لیکن ہمارے ملک کی مالیاتی استحکام کی رفتار بہت سست ہے۔ 2025-26 میں مالی خسارہ 4.4 فیصد سے کم ہو کر 2026-27 میں 4.3 فیصد ہوگا جبکہ ریونیو (آمدنی) کا خسارہ 1.5 فیصد برقرار رہے گا۔ اس رفتار سے FRBM اہداف تک پہنچنے میں 12 سال یا اس سے زائد عرصہ لگ سکتا ہے اور ہمیں اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ اگر دیکھا جائے تو 2025-26 کی ہمارے محاصل یا ٹیکس سے متعلق حکمت عملی بری طرح ناکام رہی۔

بجٹ کے حساب کتاب کو ریزرو بینک آف انڈیا نے سہارا دیا جس نے سال 2025-26 میں تقریباً 3,04,000 کروڑ روپے کا بھاری فائدہ دیا۔ پچھلے دو برسوں میں ریزرو بینک آف انڈیا نے 2,10874 کروڑ روپے اور 2,68,500 کروڑ روپے کا بھاری ڈیویڈنڈ دیا۔ اگر دیکھا جائے تو پچھلے دو برسوں میں ریزرو بنک آف انڈیا نے کافی زیادہ ڈیویڈنڈ (فائدہ) دیا ہے جبکہ آپ کو یہ یاد دلانا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ یو پی اے دورِ حکومت (2004-2014) کے دوران ریزرو بینک آف انڈیا کا اعظم ترین ڈیویڈنڈ سال 2013-14ء میں 52679 کروڑ روپئے تھا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ وزیر فینانس نے CEA کو نظرانداز کیا یعنی چیف اکنامک اڈوائیزر نے جو وزیر اعظم کے پسندیدہ ماہر اقتصادیات ہیں سفارشات پیش کی تھیں یا مشورے دیئے تھے اُنھیں بری طرح نظرانداز کر دیا۔ حالانکہ اقتصادی مشیر اعلیٰ نے مایوسی نہیں بلکہ محتاط طرز عمل کا مشورہ دیا تھا اور یہی انداز اکنامک سروے رپورٹ میں برقرار رہا۔

مالیاتی استحکام کیلئے چیف اکنامک اڈوائیز نے ایک قابل بھروسہ تدریجی راہ اپنانے کی وکالت کی تھی۔ ایک اور چیاپٹر یا باب میں انھوں نے شہریانے کے عمل پر زور دیتے ہوئے مضبوط و مستحکم میٹرو پالیٹن گورننس ایسی سماجی جو شہریوں اور ریاست کے درمیان ترغیبات کو ہم آہنگی کرے ساتھ ساتھ قابل پیش گوئی نفاذ اور بہتر و مستحکم مالی حالت کے ساتھ بااختیار شہری انتظامیہ یا شہریانے کے عمل کی سفارش کی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ وزیر مالیہ کا اپنے پرنسپل اڈوائزر کے جواب میں دیا گیا ردعمل "ٹال مٹول" پر مبنی تھا۔

غزل

تھکن قریب تھی اور وقت شام آ گیا تھا
طویل راستے کا اختتام آ گیا تھا

ہمارے حصے میں بس حادثے رہے کچھ وقت
ہمارے ہاتھ میں کچھ ایسا کام آ گیا تھا

مری طرف سے تو قصہ مزید چلتا مگر
تری زبان پہ لفظ تمام آ گیا تھا

عجیب بات کہ ہم تجھ کو سوچ کر روئے
ہمارے سامنے ساقی تھا جام آ گیا تھا

پھر اس کے بعد ہمیں کچھ نہیں ہوا محسوس
بدن کی راہ میں ایسا مقام آ گیا تھا

اسی کے ساتھ سہولت گئی مکرنے کی
زباں پہ دھوکے سے جب تیرا نام آ گیا تھا

دھیریندر سنگھ فیاض

لفاظی، دروغ گوئی اور قول وفعل کا تضاد

دور حاضر کے ایسے فتنے ہیں جنکا سد باب ضروری ہے

گفتار کے غازیوں کی بہتات ہوگئی ہے اور کردار کے غازی نہ جانے کہاں گم ہوگئے! حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہم جیسے حق گو بزرگان دین کی سیرت وکردار کو دیکھ کر ہی لوگ متاثر ہوا کرتے تھے جسکا فیض مسلم امت کو آج بھی حاصل ہو رہا ہے۔ وہ بزرگ ہستیاں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے اطاعت گزار بندے تھے جو ہر معاملہ میں قرآن وسنت کو مقدم رکھتے اور ان ہی کی روشنی میں فیصلے فرمایا کرتے تھے جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں ایک قرآن دوسرے میری سنت، تم جب تک انہیں مضبوطی سے تھامے رہو گے گمراہ نہ ہوگے!!! (خلاصہ/مفہوم)۔ آج مسلم قوم گمراہ ہو کر ہر طرف بھٹک رہی ہے اسکا صاف مطلب یہ ہوا کہ ہم نے قرآن وسنت کو چھوڑ کر مختلف تاویلیں پیش کرتے ہوئے اپنی مرضی اور مفاد کے مطابق من مانے فیصلے کرنا شروع کر دیا ہے اور اپنے آپ کو بہت بڑے دانشمند سمجھنے لگے ہیں جو صریح ضلالت وگمراہی ہے۔ زبان انسانی جسم کا انتہائی اہم عضو ہے، اس کے غلط استعمال کی وجہ سے بہت سے لوگ جہنم میں جائیں گے۔ زبان کو قابو میں رکھنے اور اسکی حفاظت کرنے کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی تاکید وتلقین فرمائی ہے مگر افسوس کہ آج مسلمانوں میں گفتار کے غازی تو بہت ہیں مگر کردار کے غازیوں کو چراغ لیکر ڈھونڈنا پڑتا ہے۔ قرآن کریم نے انسانیت کو جس بڑے خطرے سے خبردار کیا ہے وہ فساد ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ "اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ" ایک اور مقام پر تنبیہ فرمائی گئی، فتنہ قتل سے بھی زیادہ سنگین (جرم ہے)۔ آج ہمارے ملک کا ماحول بگڑ کر جس نازک دور سے گزر رہا ہے، اس کی جڑ میں یہی فتنہ ہے لیکن افسوس کہ یہ فتنہ تلوار یا بندوق سے نہیں بلکہ زبان درازی اور دستور، قانون، مذہب و جمہوریت کے خوشنما نعروں کی آڑ میں زبان کے غلط استعمال سے پھیلایا جارہا ہے۔ چند مفاد پرست عناصر اپنے مالی اور سیاسی فائدے کیلئے نوجوان نسل کو ایندھن کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ معصوم ذہنوں میں نفرت، اشتعال اور غلط فہمیوں کے بیج بوئے جارہے ہیں۔ ان نوجوانوں کو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ یہ انتشار، بدامنی اور قانون شکنی نہیں بلکہ تمہارا جمہوری حق ہے۔ جب کوئی ذمہ دار شہری یا باشعور شخص انہیں روکنے کی کوشش کرتا ہے تو جواب میں دوسرے شرپسندوں کی مثالیں دے کر مسابقتی جرم کو جائز قرار دیا جاتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں مسئلہ صرف سیاست کا نہیں رہتا بلکہ ملک ومعاشرہ داؤ پر لگ جاتا ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ اس فتنہ پرور سیاست میں حرام وحلال کی تمیز مٹ چکی ہے۔ بوگس ووٹنگ، رشوت کا لین دین، ضمیر فروشی یا ملت کا سودا یہ سب اس گروہ کیلئے معیوب نہیں رہے۔ مزید یہ کہ مسلمانوں کے نام، ان کی شناخت اور ان کے جذبات کو بطور ہتھیار استعمال کر کے عوام الناس کو گمراہ کیا جارہا ہے، حالانکہ اسلام کا ان اعمال سے کوئی لینا دینا اور تعلق نہیں ہے۔ جب حق بات کہنے والے علماء، مصلحین اور ناصحین اس روش پر تنقید کرتے ہیں تو انہیں نشانہ بنایا جاتا ہے، ان کی تضحیک وتذلیل کی جاتی ہے اور ان پر کیچڑ اچھالا جاتا ہے۔ افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ دوسری جانب نام نہاد مفاد پرست علماء کی ایک بڑی تعداد ذاتی مفاد کے تحت ان فتنہ سازوں کے ساتھ کھڑی نظر آتی ہے، جو دین کے وقار پر بدنما داغ ہیں، انکی کچھ مجبوریاں، خواہشات اور دنیاوی ضروریات ہیں جنکے لئے یہ باطل طاقتوں کے در پہ غلام بن کر کھڑے رہتے ہیں۔ اس سارے کھیل میں میڈیا کا کردار بھی سوالیہ نشان بن چکا ہے۔ اصول واقدار کے بجائے مفادات کی بنیاد پر تشہیر اور تائید کی جارہی ہے، جس سے فتنہ مزید تقویت پکڑ رہا ہے۔ میڈیا اگر چاہے تو آگ بجھا بھی سکتا ہے، مگر بدقسمتی سے وہ اکثر تیل ڈالنے کا کردار ادا کرتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ذمہ دار، حساس اور محب وطن شہری اس منافقت، انتشار اور منفی سیاست سے بدظن ہو چکے ہیں۔ معاشرہ تقسیم در تقسیم کا شکار ہے، اعتماد ٹوٹ رہا ہے اور امن وامان خطرے میں ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ سب کب تک ہوتا رہے گا؟ ملک وقوم کی سلامتی، معاشرتی ہم آہنگی اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کیلئے اس فتنہ پرور سیاست پر روک لگانا ناگزیر ہو چکا ہے۔ خاموشی جرم بن چکی ہے اور بے حسی شراکت داری کے مترادف ہے۔ یہ وقت ہے کہ نوجوانوں کو جذبات کے بجائے شعور دیا جائے مذہب کو سیاست کی دکان بنانے سے روکا جائے۔ حق گو علماء کی آواز کو مضبوط کیا جائے، کھل کر انکی حوصلہ افزائی کی جائے، انکا مضبوطی کے ساتھ باطل فسادی عناصر کے خلاف ساتھ دیا جائے۔ اور قانون و دستور کو فساد کا ہتھیار نہیں بلکہ امن کا ضامن بنایا جائے۔ کیونکہ اگر فتنہ نہ رکا تو نہ صرف زمین کا امن برباد ہوگا۔ بلکہ ضمیر، اقدار اور انسانیت بھی لہولہان ہو جائے گی۔ ہماری نوجوان نسل اور آنے والی نسلیں تباہ وبرباد ہو جائیں گی۔ یہی وہ فساد ہے جو قتل سے بھی زیادہ ہولناک ہے۔ سب سے نمایاں اور افسوسناک پہلو ان عناصر کا قول وفعل کا صریح تضاد ہے۔ زبان پر انصاف، مساوات، شفافیت اور جمہوری اقدار کے خوشنما نعرے اور دعوے، مگر عمل میں بدترین تضاد، جانبداری، بدعنوانی اور موقع پرستی۔ عوام کے سامنے یہ قانون کی بالادستی کے نعرے لگاتے ہیں، مگر پس پردہ قانون کو موم کی ناک بنا کر اپنے مفادات کے مطابق موڑتے ہیں۔ ایک طرف اخلاقیات کا درس دیتے ہیں تو دوسری طرف بوگس ووٹنگ، رشوت، دھونس، غنڈہ گردی اور دھاندلی کو "سیاسی مجبوری" کہہ کر جائز ٹھہراتے ہیں۔ مذہب کا نام لیتے ہوئے یہ خود کو ملت کا بڑا خیر خواہ ظاہر کرتے ہیں، مگر جب دین کی حقیقی تعلیمات ان کے راستے میں حائل ہوں تو انہیں سب سے پہلے روند ڈالتے ہیں۔ یہی دوغلا پن ہے جو نوجوانوں کے ذہنوں کو سب سے زیادہ زہر آلود کرتا ہے، کیونکہ جب رہنما خود جھوٹ، فریب اور منافقت کی عملی مثال بن جائیں تو قوم کے کردار میں سچائی کیسے باقی رہ سکتی ہے؟ یہ تضاد محض اخلاقی خرابی نہیں بلکہ ایک منظم اور مستقل فریب ہے، جو سماج کو اندر سے کھوکھلا اور اعتماد کو مکمل طور پر تباہ کر کے رکھ دیتا ہے، اسکا تدارک ملت کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے جسکے لئے اپنی اپنی حیثیت میں بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے، ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھنے والے طبقہ پر یہ ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے کہ حق کا اور سچ کا ساتھ دینا اصلاح معاشرہ کے لئے نہایت ضروری ہے۔ لوگ ایمانداری کی باتیں اور دعوے تو بہت کرتے ہیں مگر عملی طور پر انکی تصدیق نہیں کرتے، کیوں؟ میں نے پورے ملک میں آج تک کوئی ایسا لیڈر اور قائد نہیں پایا جو انتخابات کے دوران جلسوں میں خطاب کرتے ہوئے رائے دہندوں کو بوگس ووٹنگ سے منع کرتا ہو کہ جعلی اور ایک سے زیادہ ووٹ ڈالنا غیر قانونی حرکت، جرم اور حرام وناجائز عمل ہے! اسکا مطلب کیا ہے؟ ہے کوئی ایسا دل گردے والا ایماندار لیڈر جو اپنے حامیوں کو حرام اور ناجائز رائے دہی کے عمل سے روکے؟ جواب درکار ہے۔

دہلی میں بی جے پی حکومت کے ایک سال پورا ہونے پر جشن

الیکٹرک بسوں کا افتتاح، کانگریس نے شدید تنقید کی اور کہا کہ بدحالی پر جشن کی تیاری شرمناک ہے

دہلی میں وزیراعلیٰ گپتا کی قیادت میں بی جے پی حکومت کے پہلے سال کی تکمیل پر بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین نے وزیراعلیٰ ریکھا گپتا کی موجودگی میں اتوار کو رام لیلا میدان سے ۵۰۰ رنئی الیکٹرک بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ اس موقع پر دہلی-پانی پت کے درمیان بین ریاستی الیکٹرک بس سروس کا بھی باضابطہ آغاز کیا گیا۔ وزیراعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ ۵۰۰ رنئی ای-بسوں کے اضافے کے ساتھ دہلی اب ملک کی سب سے بڑی الیکٹرک بس بیڑہ رکھنے والی ریاست بن گئی ہے۔ تقریب میں کئی سینئر لیڈر موجود تھے، جن میں دہلی بی جے پی صدر ویریندر سچدیوا، کابینہ وزراء پرویش صاحب سنگھ، آشیش سود، پنکج کمار سنگھ، رویندر اندراج، کپل مشرا، اراکین اسمبلی اور دیگر افسران شامل تھے۔ بی جے پی صدر نبین نے کہا کہ دہلی کے عوام نے بی جے پی کو مضبوط اور فیصلہ کن مینڈیٹ دیا ہے اور حکومت کے ایک سال کی تکمیل پورے شہر کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ ریکھا گپتا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ وزیراعظم نریندر مودی کے دہلی کے وژن کو پورا کرنے کیلئے پوری لگن سے کام کر رہی ہیں۔ حکومت کے ایک سال مکمل ہونے پر عوام کو ۵۰۰ رالیکٹرک بسوں کا تحفہ ہے۔ وزیراعلیٰ گپتا نے کہا کہ دہلی کی تاریخ میں پہلی بار ایک ساتھ ۵۰۰ رالیکٹرک بسیں عوامی ٹرانسپورٹ میں شامل کی گئی ہیں۔ اس اضافے کے بعد دہلی میں ای-بسوں کی کل تعداد ۴ رہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۸ رفروری ۲۰۲۵ء ایک تاریخی دن تھا جب دہلی کے عوام نے بی جے پی کو ۷۰ رمیں سے ۴۸ رنشستیں دے کر واضح مینڈیٹ دیا تھا۔ دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے دہلی کی بی جے پی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دارالحکومت میں بدتر حالات، تباہ حال بنیادی ڈھانچے اور بڑھتی ہوئی حادثاتی واقعات کے باوجود وزیراعلیٰ ریکھا گپتا کی جانب سے اقتدار کے ایک سال مکمل ہونے پر جشن منانے کی تیاری انتہائی شرمناک ہے۔ یادو نے اتوار کو جاری بیان میں کہا کہ ٹوٹی سڑکوں، کھلے گڑھوں، گندگی، آلودگی اور کچرے کے پہاڑوں سے جوجھتی دہلی میں گزشتہ ایک سال کے دوران گڑھوں میں گرنے، کرنٹ لگنے، آگ لگنے، عمارتیں گرنے اور پانی بھرنے جیسے حادثات میں ۲۰۰ رسے زیادہ افراد کی موت ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی جنوری ماہ میں ہی ۸۰۷ رافراد کے لاپتہ ہونے کے واقعات سامنے آئے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور لڑکیاں شامل ہیں، لیکن حکومت پوری طرح بے حس بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میٹرو، میونسپل کارپوریشن، دہلی جل بورڈ اور پی ڈبلیو ڈی کی کھدائیوں کے بعد کئی علاقوں میں بغیر بیریکیڈنگ کے کھلے گڈھے چھوڑ دیے گئے ہیں۔ دہلی میں 27 سال بعد بی جے پی کی حکومت بننے کا ایک سال مکمل ہونے پر 8 فروری 2026 سے جشن کی تقریبات کا آغاز ہو گیا ہے۔ فروری 2025 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے 70 میں سے 48 نشستیں حاصل کر کے تاریخی کامیابی حاصل کی تھی۔ وزیراعلیٰ ریکھا گپتا اور بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین نے رام لیلا میدان سے 500 نئی الیکٹرک بسوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس اضافے کے بعد دہلی 286,4 ای-بسوں کے ساتھ ملک کا سب سے بڑا الیکٹرک بس بیڑہ رکھنے والا شہر بن گیا ہے۔ حکومت نے ایک ماہ طویل "عوامی رابطہ اور ترقیاتی مہم" کا آغاز کیا ہے، جس کے دوران مختلف نئے منصوبوں کا افتتاح کیا جائے گا۔

بی جے پی و الیکشن کمیشن ملکر پی ڈی اے کے نام کٹوا رہے ہیں

اکھلیش یادو کا بی جے پی پر بڑا حملہ، پریس کانفرنس میں فرضی فارم ۷ رکے متعلق انکشافات کئے

اترپردیش میں جاری ایس آئی آر کے دوران ووٹر لسٹ سے نام ہٹائے جانے کے معاملہ میں سماجوادی پارٹی نے اتوار کو بھی ایک پریس کانفرنس کی، جس میں انہوں نے بی جے پی پر الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے مسلم سماج اور پی ڈی اے ووٹروں کے نام کاٹنے کا الزام عائد کیا۔ اس موقع پر اکھلیش یادو نے سلطانپور ضلع کے نندلال کو میڈیا کے سامنے پیش کیا، جن کے فرضی دستخط سے متعدد فارم ۷ ربھر کر لوگوں کے نام ہٹائے گئے۔ اس موقع پر نندلال نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ وہ دستخط نہیں انگوٹھا لگاتے ہیں جس پر اکھلیش یادو نے ان کو جمہوریت کو بچانے والا بتایا اور پریس کانفرنس میں ہی ان کی نگرانی میں تعمیر ہونے والے درگا مندر کو ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے الیکشن کمیشن سے فارم ۷ رکو بند کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ یوپی میں جاری ایس آئی آر میں نام شامل کرانے اور ہٹانے کے لئے فارم ۶ راور ۷ ربھرے جا رہے ہیں۔ اس دوران اکھلیش یادو نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر الزام عائد کرتے ہوئے مسلمانوں کے ناموں کو کاٹنے کا الزام عائد کیا ہے۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ ایس آئی آر کا دونوں (بی جے پی اور الیکشن کمیشن) مل کر غلط استعمال کر رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے فارم ۷ رپر پابندی عائد کرنے کا بھی الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا۔ پارٹی آفس میں ہونے والی پریس کانفرنس میں سلطانپور ضلع میں رہنے والے نندلال کو میڈیا کے سامنے پیش کیا گیا جن کے بارے میں بتایا گیا کہ ان کے فرضی دستخط سے کئی لوگوں کے فارم ۷ ربھر کر نام ہٹوائے گئے ہیں، جبکہ نندلال دستخط نہیں انگوٹھا لگاتے ہیں۔ انہوں نے بی جے پی اور ان کے حامیوں پر ملک کے عوام کو دھوکہ دینے کا الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ اس سے زیادہ شرمناک بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ نام کٹوانے کے لئے فرضی دستخط کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر میں کس طرح سے جعلسازی کی جا رہی ہے، یہ بات سامنے آگئی ہے۔ انھوں نے کمیشن سے فارم ۷ رپر پابندی لگانے کا بھی مطالبہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ حکومت نے کچھ ایجنسیاں بنائی ہیں جن میں دہلی، لکھنؤ اور ملک کے دوسرے شہروں کے پیشہ ور لوگوں کو شامل کیا گیا ہے،

ان کے پاس ووٹر لسٹ کا ڈیٹا موجود ہے۔ اسکے ذریعہ وہ ان بوتھوں کی شناخت کرتے ہیں جہاں پر سماجوادی پارٹی کو جیت حاصل ہوئی ہے۔ انکا کہنا تھا کہ جب الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کے ذریعہ پوری ووٹر لسٹ تیار کر لی ہے تو اب صرف نام شامل کرنے لئے فارم ۶ رہونا چاہیے نام ہٹوانے کیلئے فارم ۷ رکو رد کر دینا چاہئے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے ذریعہ نتائج کو متاثر کر کے ہی بی جے پی نے بہار اسمبلی الیکشن جیتا ہے۔ ایس پی صدر نے ایس آئی آر اور فارم ۷ رپر تنقید کرتے ہوئے اسے ملک اور عوام کے ساتھ کھلا دھوکہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس شرمناک انکشاف کے بعد بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کو اہل وطن کے سامنے سر جھکا کر کھڑا ہونا چاہیے۔ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بی جے پی آج ایک منفی پہچان بنتی جا رہی ہے۔ ایس پی صدر نے کہا کہ جو لوگ کیمرے کے سامنے ووٹ منسوخ کرانے کی مبینہ 'چنڈی گڑھی چال' اپنانے سے بھی نہیں ہچکچاتے، وہ الیکشن جیتنے کے لیے پردے کے پیچھے کس حد تک جا سکتے ہیں۔

یوپی: بھدوہی میں وحشیانہ حملے نے دلت شخص کو اندھا کر دیا

پولیس کے مطابق یہ واقعہ جمعہ کی دوپہر کو پیش آیا جب راہول اورائی علاقے میں ایک نہر پر شوچ کرنے گیا تھا

بھدوہی: یہاں ایک دلت نوجوان کے ساتھ وحشیانہ حملہ کیا گیا اور ایک آنکھ کی بینائی سے محروم ہو گیا جب ایک حملہ آور نے مبینہ طور پر موٹر سائیکل کی چابی میں سوراخ کر دیا جب ایک نہر کے پاس سابقہ شوچ کرنے پر جھگڑا ابڑھ گیا، پولیس نے پیر 9 فروری کو بتایا۔ زخمی شخص، راہول، جو 20 کی دہائی کے اوائل میں تھا، کو تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال سے اتوار، 8 فروری کو جدید علاج کے لیے وارانسی ریفر کیا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ جمعہ کی دوپہر کو پیش آیا جب راہول اورائی علاقے میں ایک نہر پر شوچ کرنے گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں متاثرہ اور ملزم شنکر بند کے درمیان جھگڑا ہو گیا، کیونکہ مؤخر الذکر نے راہول کو نہر کے قریب شوچ کرنے پر اعتراض کیا۔ حملہ آور نے مبینہ طور پر ذات پات کی بنیاد پر گالی گلوچ کرتے ہوئے راہول کو گالی دی اور اس پر حملہ کیا۔ جب راہول نے فرار ہونے کی کوشش کی تو ملزم نے مبینہ طور پر اس کی بائیں آنکھ میں موٹر سائیکل کی چابی گھونپ دی اور اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابھیمانیو مانگلک نے کہا کہ متاثرہ شدید درد میں زمین پر گر گیا۔ مقامی لوگوں کے جمع ہونے پر ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ ایس پی نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی نوجوان کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر منتقل کیا، جہاں سے بعد میں اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ "چونکہ اس کی بائیں آنکھ میں چوٹ شدید تھی، اور اس نے بینائی ختم ہونے کی شکایت کی، ڈاکٹروں نے اتوار کو اسے وارانسی کے بی ایچ یو ٹراما سینٹر ریفر کر دیا،" مانگلک نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ کے والد رام دھانی کی شکایت پر ملزم شنکر بند کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا اور درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایس پی نے مزید کہا کہ ملزمان کے خلاف ضروری قانونی کارروائی کی جا رہی ہے، مزید تفتیش جاری ہے۔

کشمیری صحافی عرفان معراج کی بلا مقدمہ حراست غیر قانونی قرار دی جائے"

تین سال تک بلا مقدمہ حراست کو غیر قانونی اور بین الاقوامی حقوق کی خلاف ورزی قرار دینے اور فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے

دو عالمی انسانی حقوق تنظیموں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن (ایچ آر ایف) اور ایشین فورم فار ہیومن رائٹس اینڈ ڈیولپمنٹ نے اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ آن ایربیٹریری ڈیٹینشن (ڈبلیو جی اے ڈی) میں شکایت دائر کی ہے، جس میں کشمیری صحافی عرفان معراج کی تقریباً تین سال تک بلا مقدمہ حراست کو غیر قانونی اور بین الاقوامی حقوق کی خلاف ورزی قرار دینے اور فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تنظیموں نے کہا ہے کہ یہ حراست ان کی صحافتی اور انسانی حقوق کی رپورٹنگ کی وجہ سے ہے اور اس سے آزادیٔ اظہار کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ دو عالمی انسانی حقوق تنظیموں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن (ایچ آر ایف) اور ایشین فورم فار ہیومن رائٹس اینڈ ڈیولپمنٹ نے ۳۰ رجنوری ۲۰۲۶ء کو اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ آن ایربیٹریری ڈیٹینشن (ڈبلیو جی اے ڈی) کے سامنے شکایت دائر کی ہے، جس میں عرفان معراج، معروف کشمیری صحافی اور انسانی حقوق کے کارکن، کی بلا مقدمہ طویل حراست کو غیر قانونی اور بین الاقوامی انسانی حقوق قوانین کی خلاف ورزی قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ شکایت میں تنظیموں نے کہا ہے کہ عرفان معراج کو ۲۱ رمارچ ۲۰۲۳ء کو نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے سری نگر میں پوچھ تاچھ کے دوران تھانے طلب کر کے گرفتار کیا تھا۔ تب سے وہ تہاڑ جیل، نئی دہلی میں پری ٹرائل ڈیٹینشن میں ہیں، جبکہ ان کے خلاف ابھی تک کوئی مقدمہ شروع نہیں ہوا اور عدالتیں بار بار ان کی ضمانت کی درخواستیں ٹال رہی ہیں۔ تنظیموں نے یہ بھی کہا ہے کہ معراج کے خلاف جو مقدمہ چلا جا رہا ہے، وہ دہشت گردی کے الزام کے نام پر بنایا گیا ہے، جس کے تحت ان پر جموں کشمیر کولیشن آف سول سوسائٹی کے ساتھ مبینہ تعلقات کی بنا پر دہشت گرد فنڈنگ کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان تنظیموں کو ہندوستان کی طرف سے ۲۰۲۰ء میں شروع کیے گئے وسیع تحقیقاتی عمل میں شامل کیا گیا ہے جس پر بین الاقوامی مبصرین نے بھی تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ حقوق انسانی کی دونوں تنظیموں نے اقوام متحدہ کے گروپ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عرفان معراج کی حراست کو اختیاری اور بلا قانونی بنیاد قرار دے، ریاستی اداروں کو بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیارات کے مطابق عمل درآمد کرنے کا حکم دے اور عرفان کی فوری اور بغیر شرائط رہائی کا مطالبہ کرے۔ فورم ایشیا کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر میری آئلن ڈیز باکالسو نے کہا ہے کہ عرفان کی مسلسل حراست ایک صحافی اور انسانی حقوق کے کارکن کے خلاف بدلہ لینے جیسی کارروائی کے مترادف ہے، جو آزاد آوازوں پر دباؤ ڈالنے اور اظہار کے حقوق کو محدود کرنے کا حصہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ صورتحال کشمیر میں آزادیٔ اظہار اور انسانی حقوق کے دفاع کے لیے ایک خطرناک رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔ تنظیموں نے مزید کہا ہے کہ عرفان معراج کے کیس کے علاوہ اسی تحقیقاتی عمل کے تحت خرم پرویز نامی ایک اور مشہور انسانی حقوق کارکن بھی طویل عرصے سے بلا مقدمہ حراست میں ہے، جس سے اس معاملے کی سنگینی اور انصاف تک رسائی میں ناکامی واضح ہوتی ہے۔

بنگال ایس آئی آر:

سپریم کورٹ میں سی ایم ممتا کی ذاتی پیشی کے خلاف درخواست

اکھل بھارت ہندو مہاسبھا (اے بی ایچ ایس) کے نائب صدر ستیش کمار اگروال نے اس معاملے میں مداخلت کی درخواست دائر کی۔ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی سپریم کورٹ میں ذاتی طور پر حاضری کے خلاف گزشتہ ہفتے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے خلاف ہونے والی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کی سماعت کے سلسلے میں ایک درخواست دائر کی گئی ہے۔ اکھل بھارت ہندو مہاسبھا (اے بی ایچ ایس) کے نائب صدر ستیش کمار اگروال نے اس معاملے میں مداخلت کی درخواست دائر کی۔ ان کی درخواست کے مطابق، بنگال کے وزیراعلیٰ کی درخواست میں ایس آئی آر کے مسائل اٹھانا ریاستی حکمرانی کا معاملہ ہے۔ عدالت میں اس کی پیشی زیادہ ذاتی یا نجی تنازعہ کی طرح دکھائی دیتی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ "موجودہ وزیراعلیٰ کی اس طرح کی ذاتی موجودگی آئینی طور پر نامناسب، ادارہ جاتی طور پر ناپسندیدہ اور قانونی طور پر ناقابل قبول ہے، کیونکہ یہ طے شدہ عدالتی کنونشنز، قائم عدالتی عمل اور عدالتی نظم و ضبط کے اصولوں کے خلاف ہے، خاص طور پر ایسی کارروائیوں میں جہاں پیشہ ورانہ قانونی نمائندگی پہلے سے موجود ہے۔" ستیش کمار اگروال نے رٹ پٹیشن کی برقراری پر بھی سوال اٹھایا ہے، یہ استدلال کرتے ہوئے کہ سی ایم بنرجی اپنے بنیادی حقوق کی کسی خلاف ورزی کی غیر موجودگی میں آرٹیکل 32 کے تحت سپریم کورٹ سے رجوع نہیں کر سکتی تھیں۔ انہوں نے مغربی بنگال میں ایس آئی آر مشق کی اہمیت پر مزید زور دیا، غیر قانونی تارکین وطن کے اس عمل سے بچنے کے لیے ریاست سے فرار ہونے کی اطلاعات کا حوالہ دیتے ہوئے ایس آئی آر کیس کی اگلی سماعت پیر، 9 فروری کو ہونے والی ہے۔ اپنی پہلی پیشی میں، بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ای سی آئی کو "واٹس ایپ کمیشن" کہا، اور الزام لگایا کہ پولنگ باڈی نے بوتھ لیول افسران (بی ایل اوز) کو میسجنگ پلیٹ فارم کے ذریعے غیر رسمی احکامات جاری کیے ہیں۔ انہوں نے چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت اور جسٹس جویمالیہ باغچی اور وپل ایم پنچولی پر مشتمل بنچ پر زور دیا کہ "بنگال کو غیر منصفانہ طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ لوگوں کو بلڈوز کیا جا رہا ہے"۔ اس نے عدالت عظمیٰ کے پہلے کے حکم کا بھی خیر مقدم کیا جس میں آدھار کو معاون دستاویزات میں سے ایک کے طور پر شامل کیا گیا تھا، لیکن الزام لگایا کہ پول پینل اس کی اجازت نہیں دے رہا ہے اور وہ ووٹرز سے انتخابی فہرست پر نظر ثانی کے لیے دیگر دستاویزات طلب کر رہا ہے۔ "چار ریاستوں میں انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ 24 سال کے بعد، اسے تین ماہ میں کرنے کی جلدی کیوں تھی؟ ای سی آئی بنگال کو نشانہ بنانے پر تلی ہوئی ہے کیونکہ اس سال انتخابات ہونے والے ہیں،" انہوں نے کہا اور دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے دوران پولنگ باڈی نے بہت سے زندہ لوگوں کو مردہ قرار دیا ہے۔

انعامی رقم ضرورت مندوں میں تقسیم کرنے محمد دیپک کا اعلان

رائے پور: اُتراکھنڈ کے پوڑی ضلع کے کوٹ دوار میں ایک مسلمان کی دکان کا نام تبدیل کرنے کے تنازعہ کے درمیان بزرگ دکاندار کو بچانے والے دیپک پورے ملک میں موضوع بحث بنے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر مختلف شخصیات اور تنظیموں کی جانب سے ان کے جرات مندانہ اقدام کی بھرپور تعریف کی جا رہی ہے۔ بہت سے لوگ ان کی عزت افزائی کرنے اور انعام دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اسی تناظر میں

جھارکھنڈ حکومت نے بھی دیپک کمار کو دو لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دیپک نے کہا کہ وہ بطور امداد حاصل کرنے والی رقم کا استعمال انکیتا بھنڈاری کے خاندان اور دیگر غریب اور بے سہارا لوگوں کی مدد کیلئے کریں گے۔ دیپک نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کی حمایت اور حوصلہ افزائی کی اور ان کے ساتھ کھڑے رہے۔ جم ٹرینر دیپک کمار عرف محمد دیپک جنہوں نے پوڑی ضلع کے کوٹ دوار میں دکان کے نام پر تنازعہ کے بیچ عوام کی توجہ حاصل کی۔ انہوں نے اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ آنجہانی انکیتا بھنڈاری کے کنبہ اور دیگر غریب اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لیے انعام یا امداد کے طور پر جو بھی رقم حاصل کریں گے وہ خرچ کریں گے۔ دیپک کمار نے جھارکھنڈ حکومت کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں سوشل میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ جھارکھنڈ حکومت کے ایک وزیر نے انہیں 2 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ کے کوٹ دوار میں کچھ ہندو تنظیموں کے کارکنان ایک بزرگ مسلم پر ان کی دکان کا نام بدلنے کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے۔ بزرگ کی دکان کا نام بابا ہے۔ ہندو تنظیموں کے ہنگامے میں جم ٹرینر دیپک کمار بزرگ کی حمایت میں آگے آئے تھے۔ انہوں نے خود کو محمد دیپک کہتے دکان کا نام بدلنے کی کھل کر مخالفت کی تھی۔

ودربھ چین سے سستا سبز اسٹیل تیار کر سکتا ہے: نتن گڈکری

ودربھ: ودربھ کو مستقبل کے لیے تیار صنعتی پاور ہاؤس کے طور پر پوزیشن دی جا رہی ہے، جو اس کے معدنیات سے بھرپور اراضیات، سبز اسٹیل کے عزائم اور بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا رہا ہے تاکہ ملازمتوں اور طویل مدتی اقتصادی ترقی کو آگے بڑھایا جا سکے۔ ایڈوانٹیج ودربھ سمٹ میں بزنس ٹوڈے سے بات کرتے ہوئے، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے ایک روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا جو مہاراشٹر کے صنعتی توسیع کے اگلے مرحلے کے مرکز میں ودربھ کو رکھتا ہے۔ گڈکری نے کہا کہ مہاراشٹر کے تقریباً 75 ٪ معدنی ذخائر ودربھ میں واقع ہیں، بشمول ملک کے اعلیٰ درجے کے لوہے کے ذخائر جس میں تقریباً 65 فیصد لوہے کا مواد ہے، جس سے اس خطے کو اسٹیل اور نیچے کی دھارے کی صنعتوں کے لیے قدرتی فائدہ ملتا ہے۔ پائیدار مینوفیکچرنگ کی طرف دھکیلنے پر روشنی ڈالتے ہوئے، گڈکری نے کہا کہ خطے میں پیداوار کے پورے عمل کو گرین اسٹیل تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ "کوشش یہ ہے کہ اسے چینی پیداوار سے سستا بنایا جائے، اور یہ ہائیڈروجن کے استعمال سے ممکن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہائیڈروجن پر مبنی ایندھن کے استعمال کی وجہ سے گڈچرولی میں تیار کردہ اسٹیل عالمی سطح پر مسابقتی ہو سکتا ہے۔ وزیر نے ودربھ میں مہندرا گروپ کے سرمایہ کاری کے منصوبوں کی طرف بھی اشارہ کیا، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس سے خطے کو آٹوموبائل مینوفیکچرنگ کے ایک بڑے مرکز میں تبدیل کرنے میں مدد ملے گی جبکہ ایک مضبوط ذیلی اور اجزاء کا ماحولیاتی نظام تشکیل دیا جائے گا۔" یہ سرمایہ کاری نہ صرف فیکٹریاں بلکہ پوری سپلائی چینز بنائے گی۔ دولت پیدا کرنے والے بھی روزگار کے تخلیق کار ہیں۔

صدر ہرمنی نے سیشلز کی آزادی کی ۵۰ رویں سالگرہ کے موقع پر وزیراعظم مودی کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا

نئی دہلی: سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمنی نے پیر کو وزیراعظم نریندر مودی کو سیشلز کے یوم آزادی کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا۔ انہوں نے پیر کو یہاں قومی دارالحکومت میں پی ایم مودی کے ساتھ مشترکہ پریس میٹنگ کے دوران یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا دورہ ہندوستان اور سیشلز کے درمیان دیرینہ دوستی اور باہمی احترام کا عکاس ہے۔ صدر ہرمنی نے کہا، "اس سال ہمارے تعلقات میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ جون میں، سیشلز اور ہندوستان اپنے سفارتی تعلقات کی گولڈن جوبلی کی یاد منائیں گے، جو سیشلز کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر مسٹر مودی کو مہمان کے طور پر مدعو کیا جائے گا۔ ہم نے اگلے 5 سالوں میں تعاون کے بارے میں اپنے مشترکہ وژن کا اشتراک کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ بحر ہند کے ریاستوں کے طور پر، بحری سلامتی اور علاقائی استحکام تعلقات میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور کہا کہ انہوں نے مغربی بحر ہند میں حفاظت، استحکام اور قانونی سرگرمیوں کو فروغ دینے کی مشترکہ ذمہ داری کا اعادہ کیا۔ "میری ٹائم نگرانی، سیکورٹی اور دفاعی صلاحیت کی ترقی میں ہمارا تعاون بین الاقوامی جرائم، بحری قزاقی اور سمندری خطرات سے نمٹنے اور اہم سمندری راستوں کی حفاظت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔" انہوں نے قابل تجدید توانائی اور لچک کے لیے دی جانے والی حمایت کو مزید اجاگر کیا۔ انہوں نے آئی ٹی ای سی پروگرام کی تعریف کی اور کہا کہ اس سے ملک کی ادارہ جاتی صلاحیتوں اور انسانی وسائل کو تقویت ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "سیاحت سیشلز کی معیشت کا ایک سنگ بنیاد ہے، اور ہندوستان ایک بڑھتی ہوئی مارکیٹ کی نمائندگی کرتا ہے جس کی مدد سے ہوائی رابطہ بہتر ہو رہا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ بات چیت میں تجارت، سرمایہ کاری اور وسیع تر تعاون کے مواقع پر توجہ مرکوز کی گئی۔

ٹیلی کمیونیکیشن خدمات میں سالانہ سرمایہ کاری میں پہلا درجہ حاصل کیا

نئی دہلی: ہندوستان نے اپنی پوزیشن کو چار مقامات سے بہتر کیا ہے اور اب 4 فروری کو جاری کردہ نیٹ ورک ریڈی نیس انڈیکس 2025 رپورٹ کے مطابق 45 ویں نمبر پر ہے۔ رپورٹ چار ستونوں میں ان کی کارکردگی کی بنیاد پر 127 معیشتوں کے نیٹ ورک پر مبنی تیاری کا نقشہ بناتی ہے: ٹیکنالوجی، لوگ، گورننس اور امپیکٹ، جس میں کل 53 اشارے شامل ہیں۔ یہ رپورٹ واشنگٹن ڈی سی میں واقع ایک آزاد، غیر منافع بخش تحقیقی اور تعلیمی ادارے پورٹولانس انسٹی ٹیوٹ نے تیار کی ہے۔ ہندوستان نے نہ صرف اپنی رینکنگ میں بہتری لائی ہے بلکہ 2024 کے 100 میں سے 63.53 سے اپنے اسکور کو 2025 میں 100 میں سے 54.43 تک بڑھایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان کئی اشاریوں میں آگے ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے "ٹیلی کمیونیکیشن خدمات میں سالانہ سرمایہ کاری، AI سائنسی اشاعتوں، ICT خدمات کی برآمدات اور ای کامرس قانون سازی میں پہلا درجہ حاصل کیا۔ این آر آئی 2025 کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں اس کی آمدنی کی سطح کے پیش نظر توقع سے زیادہ نیٹ ورک کی تیاری ہے۔

مغربی بنگال: ۱۴ ر فروری کو جاری نہیں ہوگی ایس آئی آر کی حتمی لسٹ

سپریم کورٹ نے ایک ہفتے کی توسیع کا دیا حکم، سپریم کورٹ نے ڈی جی پی سے ایس آئی آر ڈیوٹی میں شامل افسران کے خلاف دھمکیوں اور تشدد کے متعلق الیکشن کمیشن کے حلف نامے پر جواب دینے کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔

مغربی بنگال میں ایس آئی آر عمل کے بعد حتمی ووٹر لسٹ اب 14 فروری کو جاری نہیں ہوگی۔ سپریم کورٹ نے مغربی بنگال ایس آئی آر معاملے میں دستاویزات کی تحقیقات اور حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کے لیے 14 فروری کی آخری تاریخ میں ایک ہفتے کی توسیع کا حکم دیا ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے مغربی بنگال کے ڈی جی پی سے ذاتی حلف نامہ بھی طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے ڈی جی پی سے ایس آئی آر ڈیوٹی میں شامل افسران کے خلاف دھمکیوں اور تشدد کے متعلق الیکشن کمیشن کے حلف نامے پر جواب دینے کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ سی جے آئی سوریہ کانت نے پیر کو کہا کہ ایس آئی آر میں کوئی رکاوٹ نہیں آنے دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بیان مغربی بنگال میں ایس آئی آر عمل کو چیلنج دینے والی کئی عرضیوں کی سماعت کے دوران دیا۔ جب دونوں فریق بحث کر رہے تھے تو سی جے آئی نے کہا کہ جس بھی حکم یا وضاحت کی ضرورت ہوگی، ہم جاری کریں گے۔ لیکن ہم ایس آئی آر میں کوئی رکاوٹ نہیں آنے دیں گے۔ یہ بات تمام ریاستوں کو سمجھنی چاہیے۔ سماعت کے بعد سپریم کورٹ نے کہا کہ اس پر وزیراعلیٰ نے بیان دیا ہے کہ وہ ریاستی حکومت کے ان افسران کو فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں جو اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے قابل ہیں۔ تعمیل حکم میں یہ کہا گیا ہے کہ 7 فروری کو ایک وکیل نے الیکشن کمیشن کو مطلع کیا کہ ریاستی حکومت ایس آئی آر کے لیے ریاستی حکومت کے 8500 افسران کو فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ سماعت کے دوران مغربی بنگال حکومت کی جانب سے واضح طور پر کہا گیا کہ 8505 گروپ بی افسران کی فہرست الیکشن کمیشن کو نہیں بھیجی گئی تھی، کیونکہ وہ کمیشن کے فیصلے کا انتظار کر رہے تھے۔ اب یہ فہرست الیکشن کمیشن کے وکیل نائیڈو کے حوالے کر دی گئی ہے۔ اسے ہمارے سامنے ریکارڈ پر بھی رکھ دیا گیا ہے۔ ایس آئی آر کے جاری عمل کو منظم کرنے اور ظاہر کیے جانے والے کچھ خدشات کو دور کرنے کے لیے 'مغربی بنگال ایس آئی آر' پر سپریم کورٹ کی درج ذیل ہدایات: ریاستی حکومت یہ یقینی بنائے کہ فہرست میں مذکور تمام 8505 گروپ بی افسران کل شام 5 بجے تک ڈی ای او یا ای آر او کو ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کریں۔ سپریم کورٹ نے ہدایت دی کہ الیکشن کمیشن کو موجودہ ای آر او اور اے ای آر او کو تبدیل کرنے اور اہل پائے جانے پر ان کی خدمات حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ ان ریاستی سرکاری افسران کے بائیو ڈیٹا کی مختصر جانچ کے بعد انہیں مائیکرو آبزرور کے طور پر کام کرنے کے لیے ایک یا دو دن کی مختصر تربیت دی جا سکتی ہے۔ مائیکرو آبزرور یا ریاستی سرکاری افسران کو سونپی گئی ذمہ داری صرف ای آر او کی مدد کرنا ہوگی، کیونکہ حتمی فیصلہ ای آر او کا ہی ہوگا۔ چونکہ سرکاری افسران کا ایک نیا گروپ شامل کیا گیا ہے، اس لیے متاثرہ افراد کی جانب سے پیش کردہ دستاویزات کی جانچ کے عمل میں مزید وقت لگنے کا امکان ہے۔ عرضی گزاروں میں سے کچھ کی جانب سے پیش کی گئی تجویز کے مطابق ہم ہدایت دیتے ہیں کہ ای آر او کو جانچ مکمل کرنے اور فیصلہ کرنے کے لیے 14 فروری کے بعد ایک ہفتے کا اضافی وقت دیا جائے۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

مرکزی مملکت جتن پرسادنے

ایس ٹی کیو سی لیب آٹومیشن پورٹل 'ستیہ' کا افتتاح کیا

نئی دہلی: تجارت وصنعت اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت میں ریاستی وزیر جناب جتن پرساد نے آج STQC لیب آٹومیشن پورٹل ستیا کا افتتاح کیا، جو کہ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت، حکومت ہند کے تحت ایک بڑی ڈیجیٹل پہل ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، شری جتن پرساد نے زور دے کر کہا کہ آج کے ڈیجیٹل دور میں حکمرانی محض پالیسیوں کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ آسانی، شفافیت، جوابدہی اور اعتماد کے بارے میں ہے۔ ستیا پورٹل کا آغاز شہریوں پر مبنی ڈیجیٹل گورننس اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ اسٹینڈرڈائزیشن ٹیسٹنگ اینڈ کوالٹی سرٹیفکیشن (STQC) ڈائریکٹوریٹ ملک میں الیکٹرانک اور آئی ٹی مصنوعات اور خدمات کے معیار، تحفظ اور قابل اعتماد کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیب آٹومیشن پورٹل کے تعارف کے ساتھ، STQC نے اپنی خدمات کو ایک واحد، مربوط اور صارف دوست ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر لایا ہے، جس سے شہریوں، صنعتوں، اسٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز اور سرکاری محکموں کو فائدہ پہنچا ہے۔ صنعت اور شہریوں کے لیے، پورٹل تیزی سے خدمات کی فراہمی، زیادہ پیش گوئی، اور سرٹیفکیشن کے عمل میں بڑھتے ہوئے اعتماد کو یقینی بناتا ہے۔ سٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کے لیے، یہ طریقہ کار کے بوجھ کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے اور ان کے مطابق اور محفوظ مصنوعات کو زیادہ مؤثر طریقے سے مارکیٹ میں لانے میں مدد کرتا ہے۔ یہ پہل ڈیجیٹل انڈیا، کم از کم حکومت زیادہ سے زیادہ گورننس، اور کاروبار کرنے میں آسانی کے قومی وژن سے ہم آہنگ ہے۔ سرٹیفکیشن کے عمل کو ڈیجیٹائز کر کے، ستیا پورٹل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کوالٹی ایشورنس مزید قابل رسائی اور شہری دوست بنتے ہوئے مضبوط رہے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، میٹی وائی کے سکریٹری، شری ایس کرشنن نے کہا، ساتیہ پورٹل STQC کی سروس ڈیلیوری کو آخر سے آخر تک ڈیجیٹل عمل کے ذریعے جدید بنانے میں ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، ہم شفافیت، کارکردگی اور اعتماد کو مضبوط کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ معیاری سرٹیفکیشن خدمات تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے قابل رسائی ہیں۔

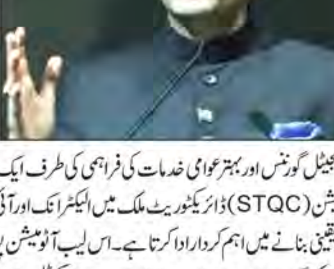

اے آئی ایم آئی ایم کے شوکت علی نے '

ہم دو، ہمارے دو درجن' کے نعرے کے ساتھ کھڑا کر دیا تنازعہ

مراد آباد: اجتماع کے دوران علی نے دعویٰ کیا کہ اس کے آٹھ بچے ہیں، جب کہ اس کے بڑے بھائی کے 16 ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے اتر پردیش کے صدر شوکت علی نے ایک تبصرہ کے ساتھ تنازعہ کھڑا کر دیا جس میں بچے پیدا کرنے پر ایک نیا نعرہ تجویز کیا گیا: 'ہم دو، ہمارے دو درجن (ہم دو، ہمارے دو درجن)'۔ اسدالدین اویسی کی قیادت والی اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی سربراہ شوکت علی نے اتوار کی شام مراد آباد میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے یہ بیان دیا۔ آبادی میں اضافے اور کمیونٹی کی طاقت کے بارے میں ان کے تبصروں نے شدید ردعمل کو جنم دیا ہے۔ اجتماع کے دوران علی نے دعویٰ کیا کہ اس کے آٹھ بچے ہیں جب کہ اس کے بڑے بھائی کے 16 بچے ہیں۔ اس نے کہا کہ وہ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کرنے کی ترغیب دیں گے۔ "ہم تمام مسلمانوں سے کہیں گے کہ زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کریں، جب اللہ دے رہا ہے تو اسے لے لو، جب تک وہ دیتا رہے گا اسے لے لو۔ ملک میں کچھ لوگ پریشان ہیں کہ ہماری آبادی بڑھ رہی ہے۔ لیکن اگر آبادی بڑھے گی تو ملک مضبوط ہو جائے گا۔" چین سے موازنہ کرتے ہوئے علی نے مزید کہا، "چین کی آبادی زیادہ ہے، وہ زیادہ مضبوط ہیں، اس لیے اگر ہماری آبادی بڑھے گی تو ہمارا ملک مضبوط ہوگا۔ میں کہوں گا کہ 'ہم دو، ہمارے دو درجن'۔ پھر لوگوں کو ہماری آبادی سے مسئلہ کیوں ہے؟" انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہندوؤں سے بھی زیادہ بچے پیدا کرنے کی اپیل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں ہندو بھائیوں سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ 14 بچوں کو جنم دیں تا کہ ہمارا ملک مضبوط ہو۔ علی نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان ایک نوجوان ملک ہے اور سوال کیا کہ آبادی میں اضافے کو منفی طور پر کیوں دیکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا ملک دنیا کا سب سے کم عمر ملک ہے پھر لوگوں کو مسئلہ کیوں ہے جو لوگ یہ کہہ رہے ہیں وہ وہ ہیں جو شادی نہیں کر رہے ہیں۔ آبادی سے متعلق تبصروں کے علاوہ، علی نے اسی تقریب کے دوران سماج وادی پارٹی پر سخت حملہ کیا۔ سابق کابینہ وزیر کمال اختر کا نام لیتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ اختر مراد آباد میں شراب فروخت کرنے میں ملوث تھے۔ علی نے کہا، "ہر کوئی جانتا ہے کہ یہاں کس کی غزل بار تھی۔ وہ خود شراب بیچتا ہے، اور پھر وہ ہم پر بی جے پی کی بی ٹیم ہونے کا الزام لگاتا ہے،" علی نے کہا۔ علی نے موب لنچنگ اور مسلمانوں کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کے حوالے سے بھی متنازعہ بیانات دیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہندو تنظیموں سے وابستہ خواتین نے بھی مسلمانوں کے ساتھ بدتمیزی شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مراد آباد کی بات کریں تو یہاں کئی سو مدارس بند ہو چکے ہیں، ہمارے مدارس کو دہشت گردی کے اڈے کہا جاتا ہے، ہماری لڑکیوں کے نقاب سرعام اتارے جا رہے ہیں، گوشت کے نام پر موب لنچنگ کی جا رہی ہے، ہم ٹرینوں اور بسوں میں سفر کرتے ہوئے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ ہماری داڑھیاں کھینچی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ پہلے صرف مرد ہی بدتمیزی کرتے تھے لیکن اب خواتین بھی اس میں ملوث ہونے لگی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرد ہمارے ساتھ بدتمیزی کرتے تھے لیکن اب عورتیں بھی مسلم خواتین کے ساتھ برا سلوک کر رہی ہیں۔ ہم نے یہ شروع نہیں کیا ہم نے ہمیشہ انہیں بڑا بھائی سمجھا ہے۔ علی نے ان الزامات کا بھی جواب دیا کہ اے آئی ایم آئی ایم بی جے پی کی 'بی ٹیم' کے طور پر کام کرتی ہے۔ "لوگ ہم پر بی جے پی کی بی ٹیم ہونے کا الزام لگاتے ہیں۔ میں ایک مسلمان ہوں اور جو مجھ پر الزام لگا رہا ہے وہ بھی مسلمان ہے۔"

سپریم کورٹ آج بنگال ایس آئی آر کے خلاف ممتا بنرجی کی عرضی پر سماعت کرے گی

پچھلی سماعت میں سپریم کورٹ نے سی ایم کی عرضی پر ای سی آئی کو نوٹس جاری کیا تھا

نئی دہلی: سپریم کورٹ پیر، 9 فروری کو مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے دائر عرضی پر سماعت کرنے والا ہے، جس میں اس سال ہونے والے انتخابات کے پابند ریاست میں انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کو چیلنج کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر شائع کردہ کاز لسٹ کے مطابق، چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت کی قیادت میں ایک بنچ جس میں جسٹس جویمالیہ باغچی اور این وی انجاریا شامل ہیں، بنرجی کی درخواست کے ساتھ ساتھ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے اراکین پارلیمنٹ ڈولا سین اور ڈیریک اوبرین کی 9 فروری کو سماعت کرے گی۔ ایس آئی آر کے عمل کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھاتے ہوئے، چیف منسٹر بنرجی نے اپنی عرضی میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) پر سیاسی تعصب کے ساتھ کام کرنے کا الزام لگایا ہے اور الزام لگایا ہے کہ جس طریقے سے ووٹر نظر ثانی کی مشق کی جا رہی ہے اس کے نتیجے میں سماج کے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے لاکھوں ووٹروں کے ناموں کو حذف کر دیا جائے گا۔ اس نے عبوری ہدایات کی درخواست کی ہے کہ پول باڈی کو ایس آئی آر مشق کے دوران کسی بھی ووٹر کا نام حذف کرنے سے روکا جائے، خاص طور پر جو "منطقی تضاد" کے زمرے میں رکھے گئے ہیں۔ پچھلی سماعت میں، عدالت عظمیٰ نے سی ایم بنرجی کی درخواست پر ای سی آئی کو نوٹس جاری کیا تھا اور اس معاملے کو پیر کو مزید سماعت کے لیے مقرر کیا تھا۔ سی جے آئی کانت کی زیر قیادت بنچ نے کہا تھا کہ مقامی بولیوں کی وجہ سے ججے کی مختلف حالتیں پورے ہندوستان کا رجحان ہے اور یہ حقیقت پسند رائے دہندگان کو خارج کرنے کی بنیاد نہیں بن سکتی۔ عدالت عظمیٰ سے خطاب کرتے ہوئے سی ایم بنرجی نے دعویٰ کیا کہ شادی کے بعد کنیت بدلنے والی خواتین اور رہائش گاہیں بدلنے والے افراد غیر متناسب طور پر متاثر ہو رہے ہیں۔ آنے والے ریاستی انتخابات سے قبل مغربی بنگال کو منتخب ہدف بنانے کا الزام لگاتے ہوئے، اس نے زور دے کر کہا کہ شمال مشرقی ریاستوں جیسے آسام میں ووٹروں پر نظر ثانی کی اسی طرح کی مشقیں نہیں کی جا رہی ہیں اور ای سی آئی کو بار بار کی گئی نمائندگی کا جواب نہیں دیا گیا ہے۔ گذارشات کا جواب دیتے ہوئے، سی جے آئی کی زیر قیادت بنچ نے یقین دلایا تھا کہ سپریم کورٹ ایک "عملی حل" تلاش کرے گی، اور مزید کہا کہ کسی بھی حقیقی ووٹر کا حق نہیں چھینا جا سکتا۔ پیر کو اہم عدالتی سماعت سے پہلے ایک متعلقہ پیشرفت میں، مغربی بنگال حکومت نے ای سی آئی کو مطلع کیا ہے کہ وہ ایس آئی آر مشق کے باقی ماندہ 505,8 گروپ-بی افسران فراہم کر سکتی ہے۔ مغربی بنگال حکومت نے یہ بھی کہا ہے کہ زبان اور املا سے متعلق تضادات سے بچنے کیلئے بنگالی بولنے والے افسران کو تعینات کیا جانا چاہیے۔ دریں اثنا، ای سی آئی نے واضح کیا ہے کہ منتخب عوامی نمائندوں یا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (بی ڈی اوز) کے ذریعہ جاری کردہ مستقل رہائشی سرٹیفکیٹ کو ایس آئی آر مشق کے لیے درست شناختی دستاویزات کے طور پر نہیں مانا جائے گا۔

راہل گاندھی کی غیر مقیم ہندوستانی 'جین زی' طلبہ سے نئی دہلی میں ملاقات

نوجوانوں کو نرمی اور ثابت قدمی کا مشورہ دیا۔ شناخت، بے چینی، کامیابی، ناکامی اور سماجی فیصلوں سے متعلق امور پر تفصیلی بات چیت، ویڈیو یوٹیوب پر شیئر کیا۔

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے متحدہ عرب امارات سے آنے والے غیر مقیم ہندوستانی 'جین زی' طلبہ سے اتوار کو نئی دہلی میں ملاقات اور مختلف امور پر گفتگو کی۔ "حقیقی سوال، ایماندارانہ جواب، کوئی فلٹر نہیں" کے عنوان سے یوٹیوب پر شیئر کئے گئے ویڈیو میں راہل گاندھی سے نوجوانوں نے شناخت، مقصد، پیشے اور شوق میں توازن، بے چینی، خود اعتمادی کی کمی اور سماجی فیصلوں جیسے موضوعات پر سوالات کئے۔ ویڈیو میں ایک طالب علم نے پوچھا کہ اکثر طلبہ یہ سمجھ نہیں پاتے کہ وہ اپنے پیشے کو اپنے شوق کے ساتھ کیسے جوڑیں۔ اس پر راہل گاندھی نے کہا کہ انسان کو وہی کرنا چاہیے جو وہ دل سے کرنا چاہتا ہو بشرطیکہ اس کی نیت درست ہو۔ ان کے مطابق صحیح ارادہ اور مثبت رویہ زندگی میں راستہ متعین کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر شخص کو اپنی زندگی کا سفر اپنی سوچ اور خواہش کے مطابق طے کرنے کا حق ہونا چاہیے اور اسے مذہب یا کسی اور شناخت کی بنیاد پر محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ زندگی کبھی سیدھی لکیر میں نہیں چلتی۔ ان کے مطابق بعض لوگ ہر قدم پہلے سے طے کرنا چاہتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ زندگی میں اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ لچکدار رہیں اور ثابت قدمی اختیار کریں کیونکہ یہی دو خصوصیات انہیں آگے بڑھنے میں مدد دیں گی۔ کامیابی کی تعریف کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ اصل کامیابی ہر صورتحال میں خود کو پُرسکون اور مطمئن رکھنا ہے۔

سمندری سلامتی اور علاقائی استحکام بھارت

سیشیلز تعلقات کے سطون ہیں۔ پیٹرک ہرمنی

دہلی: سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمنی نے پیر کو کہا کہ بحر ہند کی اہم ریاستوں کے طور پر، بحری سلامتی اور علاقائی استحکام ہندوستان اور سیشلز کے تعلقات میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ ہرمینی نے پیر کو نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کی بات چیت کے بعد مشترکہ پریس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشی مشغولیت اور ترقیاتی تعاون ہمارے تبادلوں میں نمایاں طور پر نمایاں ہے۔ ہم نے ترقیاتی تعاون کے مناسب آلات کے ذریعے ترجیحی اقدامات کو آگے بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بحیرہ ہند کی ریاستوں کے طور پر، سمندری سلامتی اور علاقائی استحکام ہمارے تعلقات میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں،" ہرمنی نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ان کا دورہ ہندوستان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط کرے گا اور ایسے ٹھوس نتائج کا ترجمہ کرے گا جس سے دو قوموں کے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور سیشلز کے درمیان سمندری نگرانی، سیکورٹی اور دفاعی صلاحیت کی ترقی میں تعاون بین الاقوامی جرائم، بحری قزاقی اور دیگر سمندری خطرات سے نمٹنے میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ "وزیر اعظم مودی اور میں نے مغربی بحر ہند میں حفاظت، استحکام اور قانونی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے اپنی مشترکہ ذمہ داری کا اعادہ کیا۔ بحری نگرانی، سیکورٹی اور دفاعی صلاحیت کی ترقی میں ہمارا تعاون بین الاقوامی جرائم، بحری قزاقی اور دیگر سمندری خطرات سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ اہم تحفظات کے لیے بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ "ہم نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سرمایہ کاری کی سہولت کو اقتصادی لچک اور جامع ترقی کے کلیدی اہل کاروں کے طور پر بھی خطاب کیا۔ پائیدار نقل و حمل اور موسمیاتی لچکدار انفراسٹرکچر بشمول الیکٹرک موبلٹی سلوشنز اور صاف ستھرا پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم پر خصوصی توجہ دی گئی۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ان کا دورہ ہندوستان دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستی اور باہمی احترام کو ظاہر کرتا ہے، ہرمنی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو سیشلز کی 50ویں یوم آزادی کی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی دعوت بھی دی۔ یہ دورہ دیرینہ دوستی اور باہمی احترام کی عکاسی کرتا ہے جو سیشلز اور ہندوستان کے درمیان تعلقات کو نمایاں کرنے کے لیے آیا ہے، خاص طور پر اس سال ہمارے تعلقات میں ایک اہم سنگ میل ہے۔

جموں وکشمیر نے چار سالوں میں 948,14 کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری حاصل کی۔ ڈپٹی سی ایم

جموں: نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے پیر کو کہا کہ جموں و کشمیر نے گزشتہ چار سالوں میں 948,14 کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے، جس سے صنعتی شعبے میں 515,64 لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہوا ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی ایم ایل اے سنیل بھردواج کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ جموں و کشمیر میں 2022-23 سے 452,1 صنعتی یونٹس قائم کیے گئے ہیں۔ تفصیلات بتاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 2022-23 میں 45.153,2 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 629 صنعتی یونٹس قائم کیے گئے، جس سے 719,15 لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہوا۔ 2023-24 میں، 234 یونٹس نے 37.389,3 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا اور 969,29 ملازمتیں پیدا کیں، جب کہ 2024-25 میں 405 یونٹس نے 59.145,4 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔

انکم ٹیکس کے نئے ضابطوں اور فارم پر تجاویز طلب

ای فائلنگ پورٹل پر ایک یوٹیلیٹی سروس بھی شروع، قانون کا نفاذ یکم اپریل سے

نئی دہلی: سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز (سی بی ڈی ٹی) نے انکم ٹیکس ایکٹ 2025 سے متعلق مجوزہ ضابطوں اور فارم عوامی طور پر جاری کر دیے ہیں اور اس پر متعلقہ فریقین سے رائے اور تجاویز طلب کی گئی ہیں۔ نئے انکم ٹیکس ایکٹ کو اگست 2025 میں صدر کی منظوری حاصل ہوئی تھی۔ یہ قانون یکم اپریل 2026 سے نافذ ہوگا۔ وزارت خزانہ کی جانب سے اتوار کو جاری پریس ریلیز کے مطابق، انکم ٹیکس ضابطوں اور فارموں کی حتمی نوٹیفکیشن سے پہلے متعلقہ فریقین کی وسیع شرکت کو فروغ دینے کے لیے مجوزہ انکم ٹیکس ضابطوں اور فارم انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیے گئے ہیں۔ متعلقہ ضابطے اور فارم وسیع مشاورت کے بعد تیار کیے گئے ہیں تا کہ وہ انکم ٹیکس ایکٹ 2025 کے التزامات کے مطابق ہوں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ تمام متعلقہ فریقین کو اس کا مطالعہ کرنے اور اپنی تجاویز دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ حتمی نوٹیفکیشن سے پہلے ان تجاویز کو جمع کر کے جائزہ کے لیے پیش کیا جائے گا۔ سی بی ڈی ٹی نے جامع مشاورتی عمل کے تحت متعلقہ فریقین سے ان پٹ اور تجاویز طلب کی ہیں۔ تجاویز چار زمروں میں بھیجی جا سکتی ہیں جن میں زبان کو آسان بنانا، مقدمہ بازی میں کمی، تعمیل کے بوجھ میں کمی اور غیر ضروری و فرسودہ قواعد و فارموں کی نشاندہی شامل ہے۔ اس سہولت کے لیے ای- فائلنگ پورٹل پر ایک یوٹیلیٹی سروس بھی شروع کی گئی ہے۔ مذکورہ لنک 4 فروری 2026 سے ای- فائلنگ پورٹل پر تمام متعلقہ فریقین کے لیے دستیاب ہے۔ متعلقہ فریقین اپنا نام اور موبائل نمبر درج کر کے اور او ٹی پی پر مبنی تصدیقی عمل کے ذریعے اپنی تجاویز جمع کرا سکتے ہیں۔ تمام تجاویز میں مجوزہ انکم ٹیکس ضابطوں کی متعلقہ دفعات یا مجوزہ فارم نمبر (مخصوص قاعدہ، ذیلی ضابطہ یا فارم نمبر سمیت) کا واضح طور پر ذکر ہونا چاہیے تا کہ متعلقہ سفارش مذکورہ چار زمروں کے تحت شامل کی جا سکے۔

گولڈ مین ساچنے بھارت۔ امریکہ تجارتی معاہدے کے بعد بھارت کی جی ڈی پی کی پیشن گوئی کو 6.9 فیصد تک بڑھا دیا

نئی دہلی: گولڈ مین ساچ نے 2026 کے لیے ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی نمو کو 20 بیسس پوائنٹس سے بڑھا کر 9.6٪ سال بہ سال کر دیا ہے جب امریکہ نے ٹیرف کو 18٪ تک کم کر دیا ہے۔ گولڈ مین ساچ کا اندازہ ہے کہ ہندوستانی درآمدات پر امریکہ کی طرف سے عائد کردہ موثر ٹیرف کی شرح 34 فیصد سے تقریباً 20 فیصد کم ہو سکتی ہے۔ تاہم، اس نے نوٹ کیا کہ اجزاء کی سطح کی تفصیلات وضاحت فراہم کرے گی۔ یہ کس طرح اہم اقتصادی پیرامیٹرز کو متاثر کرے گا؟ گولڈ مین ساچ نے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کے تخمینے کو کم کر دیا ہے لیکن کرنسی کے لیے محدود اضافہ دیکھیں۔ بروکریج نے بہتر تجارتی حالات کا حوالہ دیتے ہوئے 2026 میں ہندوستان کے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کے تخمینے کو جی ڈی پی کے تقریباً 25.0٪ سے کم کر کے 8.0٪ کر دیا ہے۔ "امریکی صدر ٹرمپ کے ٹیرف میں کمی کے اعلان کے بعد، ہم نے کیلنڈر سال 26 میں ہندوستان کے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو جی ڈی پی کے تقریباً 25.0٪ سے کم کر کے جی ڈی پی کے 8.0٪ کر دیا تھا۔

تازہ برفباری کے بعد جموں کا ناتھاٹاپ موسم سرما کا گرم مقام بن گیا

جموں: سیاح جموں میں پٹنی ٹاپ سے 10 کلومیٹر آگے واقع مشہور پہاڑی ریزورٹ ناتھاٹاپ کی طرف آ رہے ہیں، کیونکہ خطے میں تازہ برف باری ہوئی ہے۔ بہت سے زائرین پٹنی ٹاپ کے راستے کٹرہ میں ماتا ویشنو دیوی کے مندر پر جانے کے بعد ناتھاٹاپ پہنچے۔ ناتھاٹاپ پر، سیاحوں کو موسم سرما کی مختلف سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوتے دیکھا گیا۔ سیاحوں نے مقامی پکوان جیسے سویٹ کارن کا بھی لطف اٹھایا، آگ سے خود کو گرم کیا، اور برف سے ڈھکے ہوئے مناظر کی تصاویر لیں۔ دریں اثنا، سیاحت جموں اور کشمیر کی معیشت کا ایک اہم ستون بنی ہوئی ہے، مرکزی زیر انتظام علاقے میں سیکورٹی سے متعلقہ واقعات اور قدرتی آفات کے باوجود، 2025 میں 78.1 کروڑ سیاحوں کے دورے ریکارڈ کیے گئے۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس سے قبل کہا تھا کہ مسلسل آمد و رفت بہتر انفراسٹرکچر، بہتر کنیکٹیویٹی، اور توجہ مرکوز پالیسی مداخلتوں کی عکاسی کرتی ہے جس کا مقصد اس شعبے کو مضبوط کرنا ہے۔ بجٹ اجلاس کے افتتاحی دن قانون ساز اسمبلی کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے سنہا نے کہا کہ سیاحت کو سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور روزگار پیدا کرنے کے لیے صنعت کا درجہ دیا گیا ہے، جو اس شعبے کو باضابطہ بنانے اور پھیلانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ نئے پرکشش مقامات کو تیار کر کے اور تمام خطوں میں پیشکشوں کو متنوع بنا کر سال بھر کی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ایسا ہی ایک اقدام باغ گل داؤد، کشمیر کے پہلے کرسنتھیمم گارڈن کا افتتاح ہے، جس کا افتتاح اکتوبر 2025 میں سیاحوں کے لیے کیا گیا تھا۔ پھولوں کی 50 سے زیادہ اقسام کے ساتھ، باغ کے موسم خزاں کے دوران سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی امید ہے، جو کہ ہر موسم بہار میں سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے والے ٹیولپ گارڈن کی تکمیل کرتا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے سیشلز کے لیے

۱۷۵ ملین ڈالر کے خصوصی اقتصادی پیکیج کا اعلان کیا

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز سیشلز کے لیے 175 ملین ڈالر کے خصوصی اقتصادی پیکج کا اعلان کیا تا کہ سماجی رہائش، ای۔ موبلٹی، ووکیشنل ٹریننگ، صحت، دفاع اور سمندری سلامتی جیسے شعبوں میں ٹھوس منصوبوں کی حمایت کی جا سکے۔ انہوں نے یہ اعلان یہاں قومی دارالحکومت میں سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمنی کے ساتھ مشترکہ پریس میٹنگ کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی شراکت داری ہندوستان اور سیشلز کے تعلقات کی ایک مضبوط بنیاد رہی ہے۔ ہماری تمام کوششیں سیشلز کی ترجیحات اور ضروریات پر مبنی ہیں۔ اس سمت میں آگے بڑھتے ہوئے، آج ہم 175 ملین ڈالر کے خصوصی اقتصادی پیکیج کا اعلان کرنے جا رہے ہیں۔ یہ پیکیج سماجی رہائش، صحت کی تربیت، وی اوسی، دفاعی نظام، صحت کی تربیت، وی اوسی جیسے شعبوں میں ٹھوس منصوبوں کی حمایت کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ پیکج سیشلز کے لوگوں اور خاص طور پر نوجوانوں کے لیے روزگار اور مہارت کی تربیت کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ صدر کا یہ دورہ ہندوستان اور سیشلز کے سفارتی تعلقات کے 50 سال مکمل ہونے کا جشن منانے کے ایک مناسب وقت پر آیا ہے۔ "مجھے یقین ہے کہ یہ سنگ میل ہمیں نئی بلندیوں کو حاصل کرتے رہنے کی ترغیب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور سیشلز صرف سفارت کاری کے ذریعے نہیں جڑے ہیں۔

غیر متعدی بیماریوں سے نمٹنے کیلئے ہندوستان دیسی بایو فارما ایکو سسٹم کو مضبوط بنا رہا ہے: ڈاکٹر جتیندر

انہوں نے شہر کو شمالی ہندوستان میں ایک اہم تعلیمی اور تحقیقی مرکز قرار دیا جس کی مضبوط ادارہ جاتی موجودگی طبی سائنس میں حصہ ڈال رہی ہے۔

نئی دہلی: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز، اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلاء، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ تھائرائڈ کے امراض کو صرف طبی حالات کے طور پر نہیں بلکہ انسانی پیداوار، آبادی کی مضبوطی، اور قوم کی تعمیر کے کام سے منسلک ایک قومی تشویش کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ سرکردہ اینڈوکرائنولوجسٹ اور طبی ماہرین سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ غیر تشخیص شدہ اور علاج نہ کیے جانے والے تھائرائیڈ کی حالتیں، خاص طور پر ہائپوتھائیرائڈزم، توانائی کی سطح، افرادی قوت کی کارکردگی، اور طویل مدتی قومی پیداوار، خاص طور پر ایسے ملک میں جہاں 70 فیصد سے زیادہ آبادی 40 سال سے کم عمر کی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ چنڈی گڑھ میں منعقدہ انڈین تھائیرائیڈ سوسائٹی (ITSCON) کی وسط مدتی سالانہ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس میں ملک بھر کے ممتاز اینڈوکرائنولوجسٹ، سینئر فیکلٹی ممبران، نیوکلیئر میڈیسن کے ماہرین، سرجنز اور محققین نے شرکت کی۔ چنڈی گڑھ کو مقام کے طور پر منتخب کرنے کے لیے منتظمین کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے شہر کو شمالی ہندوستان میں ایک اہم تعلیمی اور تحقیقی مرکز قرار دیا جس کی مضبوط ادارہ جاتی موجودگی طبی سائنس میں حصہ ڈال رہی ہے۔ تقریباً 42 ملین ہندوستانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے جو تائرایڈ کے امراض میں مبتلا ہیں، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ چیلنج کا پیمانہ متناسب تحقیقی توجہ اور صحت عامہ کے ردعمل کا تقاضا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہائپوتھائیرائڈزم بالغ آبادی کے تقریباً 11 فیصد کو متاثر کرتا ہے، جس میں کافی تعداد کی تشخیص یا علاج نہیں کیا جاتا ہے۔ اس نے حمل کے دوران ناقابل شناخت ہائپوتائرائڈزم کے سنگین مضمرات کی طرف توجہ مبذول کروائی، جو بروقت اسکریننگ اور مداخلت کے ذریعے حل نہ کیے جانے کی صورت میں پیدائشی ہائپوتھائیرائیڈزم اور بچوں میں ناقابل واپسی نیوروڈیولپمنٹل نتائج کا باعث بن سکتے ہیں۔ وزیر نے مشاہدہ کیا کہ جب کہ ذیابیطس اور موٹاپے جیسی بیماریوں پر اکثر توجہ دی جاتی ہے، تائیرائڈ کے امراض ان کے وسیع پیمانے پر پھیلنے کے باوجود نسبتاً کم پہچانے جاتے ہیں۔ انہوں نے لائف سائنسز، میڈیکل سائنسز اور متعلقہ شعبوں میں مضبوط کثیر الشباتاتی ہم آہنگی پر زور دیا تا کہ تائیرائڈ کے امراض کو جامع انداز میں حل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس شدت کے طبی مسائل کو کسی ایک ڈومین پر نہیں چھوڑا جا سکتا اور اس کے لیے وسیع تر سماجی بیداری اور ادارہ جاتی تعاون کی ضرورت ہے۔ گزشتہ دہائی کے دوران حکومت کی سائنسی اصلاحات کے تناظر میں گفتگو کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ سائلو پر مبنی کام کاج کو ختم کرنے اور تحقیقی اداروں، اکیڈمی، صنعت اور ٹیکنالوجی کے ڈویلپرز کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جدت طرازی کو لیبارٹری کی تحقیق سے آگے بڑھ کر مارکیٹ سے منسلک ایپلی کیشن کی طرف جانا چاہیے۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

ہند-پاک میچ کیلئے اگلے ۲۴ر گھنٹے انتہائی اہم ہیں

پی سی بی حتمی فیصلہ کرنے کیلئے تیار

نئی دہلی: پاک بھارت میچ کرکٹ کے علاوہ دیگر وجوہات کی وجہ سے ہمیشہ خبروں میں رہتا ہے۔ 2026 کے ٹی20 ورلڈ کپ میں 15 فروری کو ہونے والا ہندوستان اور پاکستان کا میچ بھی کچھ ایسی ہی صورتحال ہے۔ پاکستان کی جانب سے بنگلہ دیش کی حمایت میں بھارت سے کھیلنے سے انکار نے 15 فروری کے میچ کے بارے میں دنیا بھر کے کرکٹ شائقین کے تجسس کو مزید ہوا دی ہے۔ اتوار کو لاہور میں پاک بھارت میچ کے حوالے سے آئی سی سی-پی سی بی-بی سی بی کا اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا۔ لاہور کے قذافی سٹیڈیم میں ہونے والی ملاقات پانچ گھنٹے سے زائد جاری رہی۔ پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی، آئی سی سی کے نائب صدر عمران خواجہ اور بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے صدر امین الاسلام موجود تھے۔ اجلاس میں آئی سی سی نے تنازعہ کو حل کرنے اور پاک بھارت میچ کو آسان بنانے کی کوششیں کیں۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کی میٹنگ میں موجودگی نے اس معاملے کو مزید اہمیت دی۔ امین الاسلام کی لاہور آمد کو اس بات کی علامت کے طور پر دیکھا گیا کہ آئی سی سی تمام متعلقہ بورڈز کو ایک معاہدے تک پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان اور بنگلہ دیش کے بورڈز بات چیت کے دوران کئی معاملات پر ایک پیج پر تھے۔ آئی سی سی کی بنیادی توجہ بحران کو بڑھنے سے روکنا ہے، کیونکہ بھارت اور پاکستان کا میچ صرف کرکٹ میچ نہیں ہے، بلکہ ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا ریونیو جنریٹر بھی ہے۔ نشریاتی حقوق، کفالت، اشتہارات، اور عالمی ناظرین ہی سب کچھ اس ایک میچ کے گرد گھومتا ہے۔ اگر پاکستان اس میچ سے دستبردار ہوتا ہے تو آئی سی سی کے براڈ کاسٹ پیکج کی قدر براہ راست متاثر ہوگی۔ نتیجتاً، کم ہونے والی آمدنی پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش سمیت تمام ممبر بورڈز کو موصول ہونے والی سالانہ ادائیگیوں کو متاثر کرے گی۔ رپورٹس کے مطابق لاہور میں آئی سی سی کے سینئر حکام کے ساتھ طویل اور اہم میٹنگ کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اگلے 24 گھنٹوں میں بھارت کے خلاف گروپ مرحلے کے میچ کے بائیکاٹ سے متعلق اپنے موقف کو حتمی شکل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پی سی بی حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے پاکستانی حکومت سے مشورہ کر سکتا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے وزیر اعظم شہباز شریف سے مشاورت کے بعد 2 فروری کو بھارت کے خلاف ہونے والے میچ کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔

ٹی-۲۰ر عالمی کپ: ہند-پاک میچ ہنوز معمہ،

نہ آئی سی سی نے مانی پاکستان کی شرط، نہ پی سی بی کھیلنے کو راضی!

آئی سی سی کی سب سے بڑی تشویش ہند-پاک میچ سے جڑی آمدنی ہے۔ یہ مقابلہ عالمی کرکٹ کا سب سے زیادہ کمائی والا میچ مانا جاتا ہے۔ 'ٹی-20 عالمی کپ 2026' میں ہند-پاک میچ کو لے کر جاری تنازعہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ہمیشہ لگتا ہے کہ 15 فروری کو ہند-پاک میچ کا راستہ ہموار ہو رہا ہے، اور پھر کوئی نہ کوئی رخنہ پیدا ہو جاتا ہے۔ آج بھی اس سلسلے میں میٹنگ ہوئی لیکن کوئی حتمی فیصلہ سامنے نہیں آ سکا۔ گویا کہ ہند-پاک میچ ہنوز معمہ ہی ہے، جس کا حل تلاش کرنے کی کوششیں چل رہی ہیں۔ آج ہوئی میٹنگ میں بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بنگلہ دیش اور پاکستان کی شرائط کے حوالے سے اپنا مؤقف واضح کر دیا۔ آئی سی سی نے صاف لفظوں میں کہا کہ بنگلہ دیش کو اس پورے معاملے میں کسی بھی طرح سزا نہیں دی جائے گی اور اسے آئی سی سی کی آمدنی میں اس کا طے شدہ حصہ ملتا رہے گا۔ پاکستان کے معاملہ میں آئی سی سی کا کہنا ہے کہ اس جلد از جلد اپنا رخ واضح کرنا ہوگا، ورنہ کارروائی ہوگی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش کو سزا نہ دینے کا فیصلہ آئی سی سی نے خود لیا ہے، اس میں کسی دوسرے بورڈ کا کوئی دباؤ شامل نہیں ہے۔ بنگلہ دیش اگرچہ موجودہ عالمی کپ سے باہر ہو چکا ہے، لیکن اسے مالی طور پر کسی نقصان کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ آئی سی سی نے یہ تسلیم کیا ہے کہ بنگلہ دیش گزشتہ سال 'خواتین ٹی-20 عالمی کپ' کی میزبانی سے محروم رہ گیا تھا، کیونکہ ملک میں ہوئے فسادات کے باعث یہ ٹورنامنٹ بنگلہ دیش سے ہٹا کر دبئی منتقل کر دیا گیا تھا۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے آئی سی سی اب اگلے سائیکل میں بنگلہ دیش کو کسی بڑے ٹورنامنٹ کی میزبانی دینے پر غور کر رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق بنگلہ دیش کو 'انڈر-19 عالمی کپ' جیسے کسی آئی سی سی ایونٹ کی میزبانی سونپی جا سکتی ہے، تاکہ گزشتہ نقصان کی جزوی تلافی ہو سکے۔ آج ہوئی میٹنگ کے دوران بنگلہ دیش اور پاکستان کی جانب سے یہ مطالبہ رکھا گیا تھا کہ آئی سی سی ہندوستان سے پاکستان کے ساتھ 2 طرفہ کرکٹ کھیلنے کے لیے کہے۔ تاہم آئی سی سی نے اس مطالبے کو صاف طور پر رد کر دیا۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ 2 طرفہ سیریز اس کے دائرۂ اختیار میں نہیں آتیں۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ جیسے آئی سی سی ٹورنامنٹس کے سائیکل میں بھی وہ ایسے معاملات میں مداخلت نہیں کرتا۔ اسی طرح ہندوستان-پاکستان-بنگلہ دیش کے درمیان سہ فریقی سیریز کرانے کی تجویز بھی پیش کی گئی تھی، لیکن اسے بھی اسی بنیاد پر مسترد کر دیا گیا۔ میٹنگ میں یہ مسئلہ بھی اٹھایا گیا کہ ہندوستان کو اس سال بنگلہ دیش کا دورہ کرنا چاہیے۔ اس پر بھی آئی سی سی نے واضح کیا کہ کسی ملک کو کسی دوسرے ملک کے دورے پر جانے کو مجبور کرنا اس کے اختیار میں نہیں ہے۔ یہ فیصلہ مکمل طور پر متعلقہ کرکٹ بورڈز اور حکومتوں پر منحصر ہوتا ہے۔ لاہور میں ہونے والی طویل میٹنگ کے بعد پاکستان نے ہندوستان کے خلاف 15 فروری کو ہونے والے میچ پر فوری فیصلہ نہیں لیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے سربراہ محسن نقوی نے کہا کہ وہ اس معاملے پر وزیر اعظم شہباز شریف سے مشورہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد آئی سی سی نے پاکستان کو ایک دن کی مہلت دی ہے۔ ذرائع کے مطابق ہند-پاک میچ سے متعلق حتمی فیصلہ کسی بھی وقت لیا جا سکتا ہے۔ آئی سی سی کی جانب سے سرکاری اعلان آج دیر شام یا بدھ کی صبح تک آنے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ آئی سی سی کی سب سے بڑی تشویش ہند-پاک میچ سے جڑی آمدنی ہے۔ یہ مقابلہ عالمی کرکٹ کا سب سے زیادہ کمائی والا میچ مانا جاتا ہے۔ اگر یہ میچ نہیں ہوتا تو اس کا اثر صرف آئی سی سی پر نہیں بلکہ تمام رکن بورڈز کی سالانہ آمدنی پر پڑے گا۔ اسی وجہ سے آئی سی سی ہر صورت میں ٹورنامنٹ کے استحکام اور مالی توازن کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: بڑی ٹیموں کا امتحان لے گا اور چھوٹی ٹیموں کو چیلنج کرے گا

ایسے کئی میچز ہوئے ہیں جہاں غیر متوقع نتائج کو آسانی سے ٹال دیا گیا، اور ٹاپ ٹیمیں شرمندگی سے بچنے میں کامیاب ہوئیں

نئی دہلی: ٹی20 ورلڈ کپ 2026 کا سنسنی خیز آغاز ہوا ہے۔ 20 ٹیموں کے اس بڑے ٹورنامنٹ سے پہلے یہ اندازہ لگایا جا رہا تھا کہ ٹاپ ٹیمیں کمزور ٹیموں کے خلاف آسانی سے جیت جائیں گی۔ تاہم اب تک کھیلے گئے میچوں نے ان مفروضوں کو نمایاں طور پر چیلنج کیا ہے۔ ایسے کئی میچز ہوئے ہیں جہاں غیر متوقع نتائج کو آسانی سے ٹال دیا گیا، اور ٹاپ ٹیمیں شرمندگی سے بچنے میں کامیاب ہوئیں۔ کرکٹ جیسے عالمی کھیل کے ایونٹ میں 20 ٹیموں کی موجودگی کسی بھی سطح پر ایک اہم موجودگی ہے۔ ورلڈ کپ جیسے مقابلوں میں اکثر یہ بحث کی جاتی رہی ہے کہ کم ٹیموں کے ساتھ ٹورنامنٹس کا انعقاد معیار کو بہتر بناتا ہے اور ناظرین کو اعلیٰ معیاری کرکٹ فراہم کرتا ہے۔ چھوٹی ٹیموں کو اکثر بڑے پلیٹ فارم پر نظر انداز کیا جاتا رہا ہے، لیکن ٹی20 ورلڈ کپ 2026 نے اپنے آغاز سے ہی یہ ثابت کر دیا ہے کہ ٹی20 فارمیٹ کو ہلکے سے نہیں لیا جا سکتا، اور نتائج کی غیر یقینی صورتحال اس کی پہچان ہے۔ گروپ مرحلے پر نظر ڈالیں تو، ہر گروپ میں ایک یا دو مضبوط ٹیمیں شامل ہوتی ہیں، ان کے ساتھ کئی ایسی ٹیمیں ہوتی ہیں جنہیں کاغذ پر کمزور سمجھا جاتا ہے۔ ہندوستان کے گروپ میں نمیبیا، نیدرلینڈز اور امریکہ جیسی ٹیمیں شامل ہیں۔ گروپ بی میں سری لنکا اور آسٹریلیا کے ساتھ زمبابوے، عمان اور آئرلینڈ شامل ہیں۔ گروپ سی میں ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے ساتھ اٹلی، نیپال اور سکاٹ لینڈ شامل ہیں۔ گروپ ڈی میں نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے ساتھ افغانستان، متحدہ عرب امارات اور کینیڈا شامل ہیں۔ کاغذ پر یہ میچ یکطرفہ لگ سکتے ہیں لیکن جب ٹیمیں ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں میدان میں اترتی ہیں تو یہ میچ دلچسپ اور مسابقتی بن جاتے ہیں۔ ورلڈ کپ کے آغاز نے یہی پیغام دیا۔ افتتاحی میچ میں پاکستان کو ہالینڈ جیسی ٹیم کو شکست دینے کے لیے سخت جدوجہد کرنا پڑی۔ ہالینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 19.5 اوورز میں 147 رنز بنائے۔ جواب میں پاکستان نے ہدف حاصل کر لیا لیکن ایک وقت ایسا بھی آیا جب وہ بہت پیچھے رہ گیا تھا۔ تجربے نے آخر میں پاکستان کی مدد ضرور کی لیکن اگر نیدرلینڈز نے فیلڈنگ کی کم غلطیاں کی ہوتیں یا اپنے امکانات کو بہتر طریقے سے استعمال کیا ہوتا تو نتیجہ مختلف ہو سکتا تھا۔ اس دن ایک اور میچ میں میزبان اور دفاعی چیمپئن بھارت کا مقابلہ امریکہ سے تھا۔ بھارت نے میچ 29 رنز سے جیت لیا، لیکن اسکور لائن میچ کی حقیقی تصویر کی عکاسی نہیں کرتی۔ درحقیقت ہندوستانی ٹیم ایک وقت سخت دباؤ میں تھی۔ ہندوستان نے 14 اوور کے بعد 6 وکٹ پر 77 رن بنائے تھے اور 16.4 اوور میں 118 پر سات وکٹیں گر چکی تھیں۔ ایسے حالات میں سوریہ کمار یادو کی کپتانی میں 49 گیندوں پر 84 رنز کی اننگز فیصلہ کن ثابت ہوئی، جس نے نہ صرف ہندوستان کو باعزت اسکور تک پہنچانے میں مدد کی بلکہ ٹیم کو جلد ہی شرمندگی سے بھی بچا لیا۔ اسی طرح کی صورتحال اتوار کو سامنے آئی جب افغانستان اور نیوزی لینڈ آمنے سامنے ہوئے۔ افغانستان بھلے ہی کرکٹ میں نووارد نہ ہو، لیکن وہ پھر بھی انفراسٹرکچر، وسائل اور تجربے کے لحاظ سے ٹاپ ٹیموں سے پیچھے ہے۔ اس کے باوجود افغان ٹیم کی کارکردگی قابل ستائش رہی۔ افغانستان نے 20 اوورز میں چھ وکٹ پر 182 رنز بنائے اور نیوزی لینڈ کی پہلی دو وکٹیں صرف 14 رنز پر آؤٹ کر دیں۔

مدھیہ پردیش کو ۵۶ر رنوں سے شکست دے کر پہلی بار رنجی ٹرافی کے

سیمی فائنل میں پہنچا جموں وکشمیر، عاقب نبی نے لیے ۱۲ر وکٹ

تیز گیند باز عاقب نبی ڈار مدھیہ پردیش کے خلاف جیت میں جموں وکشمیر ٹیم کے ہیرو رہے۔ انہوں نے خطرناک گیند بازی کرتے ہوئے پہلی انگ میں 7 اور دوسری انگ میں 5 وکٹیں حاصل کیں۔ جموں وکشمیر نے پہلی بار رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ بنا کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ ہولکر اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں جموں وکشمیر نے مدھیہ پردیش کو 56 رنوں سے ہرا کر یہ تاریخی کارنامہ انجام دیا۔ تیز گیند باز عاقب نبی ڈار نے تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ میں مجموعی طور پر 12 وکٹ حاصل کیے۔ رنجی ٹرافی 26-2025 سیزن میں جموں وکشمیر ٹیم کی کارکردگی ناقابل یقین رہی، وہ لیگ اسٹیج میں ایک میچ بھی نہیں ہاری تھی۔ تیز گیند باز عاقب نبی ڈار مدھیہ پردیش کے خلاف جیت میں جموں وکشمیر ٹیم کے ہیرو رہے۔ انہوں نے خطرناک گیند بازی کرتے ہوئے پہلی انگ میں 7 اور دوسری انگ میں 5 وکٹیں حاصل کیں، اس بہترین کارکردگی کے لیے انہیں پلیئر آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ واضح رہے کہ آئی پی ایل 2026 کی نیلامی میں عاقب نبی ڈار کو دہلی کیپیٹلس (ڈی سی) نے 4.8 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ جموں وکشمیر کی یہ جیت اس لیے بھی خاص رہی کہ اس نے 22-2021 سیزن کی چیمپئن ٹیم کو شکست دے کر رنجی ٹرافی کے فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر کی ٹیم دونوں انگ میں بڑا اسکور بنانے میں ناکام رہی تھی۔ پہلی انگ میں شبھم کھجوریا کی نصف سنچری اور یودھویر سنگھ کے 41 رنوں کی بدولت ٹیم 194 رن بنانے میں کامیاب رہی۔ عاقب نبی ڈار نے بہترین گیند بازی کرتے ہوئے 7 وکٹ لیے اور مدھیہ پردیش کی پہلی انگ کو 152 رنوں پر آل آؤٹ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو 42 رنوں کی اہم برتری دلائی۔ دوسری انگ میں جموں وکشمیر کی نصف ٹیم 73 کے اسکور تک پویلین لوٹ چکی تھی۔ لیکن ونش راج شرما کے ناٹ آؤٹ 54 رن اور عابد مشتاق کے 41 رنوں کی بدولت جموں وکشمیر 248 کے اسکور تک پہنچی اور مدھیہ پردیش کے سامنے چوتھی انگ میں 291 رنوں کا ہدف رکھا۔ چوتھی انگ میں مدھیہ پردیش کے لیے سارانش جین نے 64 رنوں کی شاندار انگ کھیلی، جبکہ ہمانشو منتری (31) اور شبھم شرما (32) نے بھی اہم تعاون دیا۔ لیکن عاقب نبی ڈار نے اس بار بھی 5 بلے بازوں کو آؤٹ کر کے مدھیہ پردیش کی بیٹنگ لائن اپ کو تباہ کر دیا۔

مموٹی اور موہن لال کی پیٹریوٹ میں فہد فاصل ویلن ہیں

ہدایتکار مہیش نارائنن کی بے حد انتظار کی جانے والی تھرلر فلم ''پیٹریوٹ'' میں منفی کردار نبھا رہے ہیں

اداکار فہد فاصل نے حال ہی میں یہ انکشاف کیا ہے کہ وہ ہدایتکار مہیش نارائنن کی بے حد انتظار کی جانے والی تھرلر فلم ''پیٹریوٹ'' میں منفی کردار نبھا رہے ہیں، جس میں ملیالم سنیما کے دونوں سپر اسٹارز مموٹی اور موہن لال مرکزی کرداروں میں نظر آئیں گے۔ اداکار فہد فاصل نے حال ہی میں یہ انکشاف کیا ہے کہ وہ ہدایتکار مہیش نارائنن کی بے حد انتظار کی جانے والی تھرلر فلم ''پیٹریوٹ'' میں منفی کردار نبھا رہے ہیں، جس میں ملیالم سنیما کے دونوں سپر اسٹارز مموٹی اور موہن لال مرکزی کرداروں میں نظر آئیں گے۔ بات قابل ذکر ہے کہ یہ فلم رواں سال ۲۳ر اپریل کو دنیا بھر کے سنیما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔ فہد فاصل، جو حال ہی میں ایک تقریب میں شریک ہوئے تھے، نے اسٹیج پر یہ انکشاف کیا۔ انہوں نے کہا ''میں ''پیٹریوٹ'' میں ویلن کا کردار ادا کر رہا ہوں۔'' اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنی بلاک بسٹر فلم 'آویشم' کے سیکوئل کی بھی تصدیق کی۔ دریں اثنا، فلم ''پیٹریوٹ'' کے پروڈیوسرز نے تصدیق کی ہے کہ موہن لال نے فلم میں اپنے حصے کی ڈبنگ مکمل کر لی ہے۔ فلم کے آفیشل سوشل میڈیا ہینڈل پر پروڈیوسرز نے ایک ویڈیو کلپ شیئر کیا جس میں موہن لال ڈبنگ کے بعد انگوٹھا اوپر کیے نظر آ رہے ہیں اور اس کے ساتھ لکھا کہ '' کچھ آوازیں صرف بولتی نہیں، وہ لمحات کی تعریف بن جاتی ہیں۔ موہن لال نے ''پیٹریوٹ'' کے لیے ڈبنگ مکمل کر لی ہے۔ ۲۳ر اپریل سے دنیا بھر کے سنیما گھروں میں۔'' اس سال ۸ر جنوری کو فلمسازوں نے اعلان کیا تھا کہ فلم کی شوٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ فلمساز نے سوشل میڈیا پر لکھا تھا کہ ''یہ ایک اختتام ہے۔ خون، پسینہ، یقین۔ ''پیٹریوٹ'' آگے بڑھ رہی ہے۔ بڑے پردے پر ملاقات ہوگی۔'' اس موقع پر انہوں نے سیٹ پر موجود تمام اداکاروں کی ایک بی ٹی ایس ویڈیو بھی شیئر کی۔ یہ فلم، جس نے اعلان کے بعد ہی زبردست توقعات پیدا کر دی تھیں، میں مموٹی اور موہن لال کے علاوہ فہد فاصل، کنچا کو بوبن، نین تارا اور ریوتی جیسے نامور اداکار بھی شامل ہیں۔ گزشتہ سال جاری کیا گیا فلم کا ٹیزر شائقین اور فلم بینوں کے جوش وخروش کو مزید بڑھا گیا۔ ٹیزر کا آغاز ایک وائس اوور سے ہوتا ہے جس میں کہا جاتا ہے'' مجھے یاد ہے ایک وقت تھا جب اس ملک کو وہ دونوں کنٹرول کرتے تھے۔ ان برسوں میں انہوں نے صرف پیروکار ہی نہیں بنائے، بلکہ ایمان اور اعتماد بھی حاصل کیا۔''

سپر باؤل ۲۶ء: بیڈ بنی کا پیغامِ اتحاد، ٹرمپ کی تنقید، گلوکار کا انسٹاگرام خاموش

سپر باؤل ۲۰۲۶ء کے ہاف ٹائم شو میں لاطینی سپر اسٹار بیڈ بنی نے ایک تاریخی پرفارمنس کے ذریعے ثقافتی وحدت کا پیغام دیا

سپر باؤل ۲۰۲۶ء کے ہاف ٹائم شو میں لاطینی سپر اسٹار بیڈ بنی نے ایک تاریخی پرفارمنس کے ذریعے ثقافتی وحدت کا پیغام دیا، جس میں رکی مارٹن اور لیڈی گاگا کی شرکت نے شو کو علامتی بنا دیا۔ تاہم ان کی پرفارمنس پر ڈونالڈ ٹرمپ نے شدید تنقید کی۔ شو کے بعد بیڈ بنی نے اپنے انسٹاگرام سے تمام پوسٹ ہٹا دیئے اور ''فالووِنگ'' فہرست بھی صفر کر دی، یعنی وہ اب کسی کو فالو نہیں کر رہے ہیں۔ سپر باؤل ۲۰۲۶ء کا ہاف ٹائم شو محض ایک موسیقی کی تقریب نہیں رہا بلکہ امریکہ کے بدلتے ہوئے ثقافتی منظرنامے کی ایک علامت بن کر سامنے آیا۔ اس شو کی قیادت بیڈ بنی نے کی، جو اسٹیج پر مکمل طور پر ہسپانوی زبان میں پرفارم کرنے والے چند فنکاروں میں شامل ہو گئے، اور اس طرح انہوں نے اس عالمی ایونٹ کی روایت میں ایک واضح تبدیلی کی نمائندگی کی۔ بیڈ بنی کی پرفارمنس میں لاطینی موسیقی، رقص اور بصری علامتوں کو مرکزی حیثیت دی گئی۔ شو کے دوران لیڈی گاگا اور رکی مارٹن کی اسٹیج پر آمد نے اس پیغام کو مزید تقویت دی کہ امریکی ثقافت کسی ایک زبان یا نسل تک محدود نہیں۔ پرفارمنس کے اختتام پر اسٹیج پر پیش کیا گیا (we are america,together) ''ٹوگیدر، وی آر امریکہ'' (ہم ساتھ میں، امریکہ ہیں)۔ یہ جملہ شو کا مرکزی نکتہ بن کر ابھرا۔ یہ ہاف ٹائم شو اس بات کی علامت تھا کہ لاطینی اور ہسپانوی بولنے والی کمیونیٹیز اب امریکی مرکزی دھارے میں صرف نمائندگی ہی نہیں بلکہ قیادت کا کردار بھی ادا کر رہی ہیں۔ یہ پہلو خاص طور پر اس لیے اہم سمجھا گیا کیونکہ سپر باؤل جیسے ایونٹس کو طویل عرصے تک انگریزی زبان اور مخصوص ثقافتی اظہار تک محدود رکھا جاتا رہا ہے۔ تاہم اس پرفارمنس نے فوری طور پر سیاسی ردِعمل کو بھی جنم دیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے شو کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ ہاف ٹائم شو ''امریکی اقدار کی نمائندگی نہیں کرتا۔'' انہوں نے اس بات پر اعتراض کیا کہ پرفارمنس زیادہ تر ہسپانوی زبان میں تھی اور اسے امریکی ثقافت سے دور قرار دیا۔ ٹرمپ کے اس بیان کو ان کے حامی حلقوں میں سراہا گیا، جبکہ ناقدین نے اسے ثقافتی تنگ نظری اور سیاسی بیان بازی قرار دیا۔ ٹرمپ کی تنقید کے فوراً بعد یہ معاملہ مزید سنجیدہ ہو گیا۔ پرفارمنس کے کچھ دیر بعد بیڈ بنی نے بغیر کسی وضاحت کے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ سے تمام پوسٹس حذف کر دیں، تمام اکاؤنٹس کو اَن فالو کیا، اور اپنی پروفائل کو مکمل طور پر خالی چھوڑ دیا۔ اس اقدام نے لاکھوں مداحوں اور میڈیا اداروں کو حیرت میں ڈال دیا۔ بیڈ بنی یا ان کی ٹیم کی جانب سے اس پر کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا۔ سوشل میڈیا پر اس خاموشی کو مختلف زاویوں سے دیکھا گیا۔ کچھ صارفین کے مطابق یہ بیڈ بنی کا دانستہ فیصلہ تھا کہ وہ سیاسی اور میڈیا شور میں براہِ راست الجھنے کے بجائے خاموشی اختیار کریں۔

سائی مانجریکر ''دی انڈیا ہاؤس'' کی شوٹنگ کے تعلق سے پُرجوش

اداکارہ سائی ایم مانجریکر، جنہوں نے مختلف فلمی صنعتوں میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے، ان دنوں اپنی آنے والی پین انڈیا پیریڈ ڈراما فلم ''دی انڈیا ہاؤس'' کا حصہ بننے کے تعلق سے بے حد پُرجوش ہیں

اداکارہ سائی ایم مانجریکر، جنہوں نے مختلف فلمی صنعتوں میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے، ان دنوں اپنی آنے والی پین انڈیا پیریڈ ڈراما فلم ''دی انڈیا ہاؤس'' کا حصہ بننے کے تعلق سے بے حد پُرجوش ہیں۔ اس فلم کی پروڈکشن پاور ہاؤس رام چرن اپنی پہلی پروڈکشن کے طور پر کر رہے ہیں۔ اداکارہ سائی ایم مانجریکر، جنہوں نے مختلف فلمی صنعتوں میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے، ان دنوں اپنی آنے والی پین انڈیا پیریڈ ڈراما فلم ''دی انڈیا ہاؤس'' کا حصہ بننے کے تعلق سے بے حد پُرجوش ہیں۔ اس فلم کی پروڈکشن پاور ہاؤس رام چرن اپنی پہلی پروڈکشن کے طور پر کر رہے ہیں۔ فلم کو بیک وقت ہندی اور تیلگو زبان میں بنایا جا رہا ہے، جو سائی کے لیے ''میجر'' کے بعد دوسری ایسی فلم ہے جس کی شوٹنگ دونوں زبانوں میں ساتھ ساتھ ہوئی ہے۔ ہندی اور تیلگو سنیما میں پہلے بھی کام کر چکی سائی کا کہنا ہے کہ ''دی انڈیا ہاؤس'' ان کے کریئر کا ایک فطری مگر نہایت بھرپور مرحلہ ہے۔ بڑے پیمانے پر بننے والی یہ فلم ایک مضبوط پیریڈ کہانی پیش کرتی ہے، جس میں سائی ''ستی'' نام کے ایک اہم کردار میں نظر آئیں گی، جو کہانی میں جذباتی گہرائی کا اضافہ کرتا ہے۔ اپنے تجربے کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے سائی نے ایک تفصیلی نوٹ میں کہا کہ ''دی انڈیا ہاؤس'' اب تک میرے کریئر کے سب سے زیادہ گہرے اور تسکین بخش تجربات میں سے ایک رہی ہے۔ ایک ہی فلم کو ہندی اور تیلگو میں بیک وقت شوٹ کرنا جہاں پُرجوش ہوتا ہے، وہیں چیلنجنگ بھی ہوتا ہے کیونکہ کئی بار ایک ہی دن میں جذبات، زبان اور ثقافتی باریکیوں کے درمیان بار بار تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ اس کے لیے بہت زیادہ توجہ اور تیاری کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن یہ ایک اداکار کے طور پر آپ کو مزید نکھارتا ہے۔'' انہوں نے آگے کہا کہ ''میں پہلے ''میجر'' جیسی فلم کر چکی ہوں، جو ہندی اور تیلگو دونوں میں بنی تھی، اس لیے اس عمل سے کسی حد تک واقف تھی۔ لیکن ہر فلم کچھ نیا سکھاتی ہے۔ ''دی انڈیا ہاؤس'' ایک خاص دور پر مبنی ہے اور اس میں جذبات بہت گہرے اور تہہ دار ہیں۔ ستی کا کردار نبھانے کے لیے مجھے نہ صرف اس کے کردار کو بلکہ اس دور کو بھی سمجھنا پڑا، اس کی طاقت، اس کی کمزوریاں اور اس کی خاموش مضبوطی۔ ''ایک حقیقی پین-انڈیا ماحول میں کام کرنے کے بارے میں سئی کہتی ہیں کہ ''مجھے ایسے پروجیکٹس اس لیے پسند ہیں کیونکہ یہاں سنیما واقعی ایک مشترکہ زبان بن جاتا ہے۔ سیٹ پر مختلف صنعتوں اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک ساتھ مل کر ایک ہی کہانی کو زندہ کرتے ہیں۔ نکھل سدھارتھ، ہدایتکار وامسی اور پوری ٹیم کے ساتھ کام کرنا بے حد متاثر کن رہا ہے۔ یہاں نظم وضبط، جذبہ اور کام کے لیے احترام نظر آتا ہے، جو آپ کو اپنا بہترین دینے کی ترغیب دیتا ہے۔'' آخر میں سائی نے شکر گزاری کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ '' میں خود کو بے حد خوش نصیب سمجھتی ہوں کہ مجھے دی انڈیا ہاؤس جیسی پرعزم فلم میں ستی جیسا کردار ادا کرنے کا موقع ملا۔ ایسے مواقع بار بار نہیں ملتے۔ مختلف صنعتوں میں آسانی سے کام کرنا مجھے صرف ایک اداکارہ کے طور پر ہی نہیں بلکہ ایک کہانی سنانے والی کے طور پر بھی آگے بڑھنے کا احساس دلاتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ناظرین فلم اور ستی کے سفر سے اتنا ہی جڑاؤ محسوس کریں گے، جتنا میں نے اس کردار کو نبھاتے وقت کیا۔ دی انڈیا ہاؤس'' ایک بڑی پین-انڈیا ریلیز کے طور پر شکل اختیار کر رہی ہے اور ایسے میں سائی ایم مانجریکر کا کردار ناظرین کے درمیان خاصی بحث میں ہے۔ وہ ہندی اور تیلگو سنیما میں مسلسل مضبوط، بامعنی اور چیلنجنگ پروجیکٹس کے ذریعے اپنی موجودگی کو مزید مستحکم کرتی جا رہی ہیں۔

وکرانت میسی رنبیر کپور کی ''رامائن'' کا حصہ نہیں ہیں

افواہوں پر برہمی کا اظہار کیا

وکرانت میسی حال ہی میں نتیش تیواری کی فلم ''رامائن'' کے تعلق سے پھیلنے والی افواہوں کی وجہ سے خبروں میں آ گئے ہیں۔ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ انہیں فلم سے ری پلیس کر دیا گیا ہے، جس کے بعد اداکار نے سوشل میڈیا پر وضاحت پیش کی۔ وکرانت نے صاف کہا کہ وہ کبھی بھی اس فلم کا حصہ نہیں تھے اور ایسی خبروں کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیا تاہم، کچھ وقت بعد انہوں نے اپنی اسٹوری ڈیلیٹ کر دی۔ وکرانت میسی ان دنوں ''رامائن'' کے تعلق سے خبروں میں ہیں۔ پہلے چرچا تھی کہ بالی ووڈ اداکار نتیش تیواری کی ''رامائن'' میں راون کے بڑے بیٹے اندرجیت کا کردار ادا کریں گے لیکن گزشتہ دن ایک معروف انٹرٹینمنٹ پورٹل کی رپورٹ کے بعد ہر طرف یہ بحث تیز ہو گئی کہ وکرانت میسی کو فلم سے ہٹا دیا گیا ہے اور اب راگھو جویال اس کا حصہ ہوں گے۔ ان خبروں کو پھیلتا دیکھ اداکار نے اس پورٹل کی رپورٹ پر ناراضگی ظاہر کی، لیکن کچھ ہی وقت میں اپنا پوسٹ ڈیلیٹ کر دیا۔ خبروں کے پھیلتے ہی وکرانت میسی نے سوشل میڈیا پر ردعمل دیا اور پورٹل کی رپورٹ پر ناراضگی ظاہر کی۔ اداکار نے پنک ویلا کی رپورٹ کو اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر شیئر کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ کبھی بھی اس فلم کا حصہ نہیں تھے۔ وکرانت نے لکھا، ''میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ نہ میں کبھی اس فلم کا حصہ تھا، نہ ہوں اور نہ کبھی رہوں گا۔ ایک 'معزز' میڈیا ہاؤس کی جانب سے اس طرح کی غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ واقعی حیران کن ہے۔ اس کے باوجود، 'رامائن' کی پوری ٹیم کو نیک تمنائیں۔ میں ضرور ٹکٹ خرید کر یہ فلم سنیما گھر میں دیکھوں گا۔'' یہ اسٹوری بھی کچھ دیر بعد ڈیلیٹ کر دی گئی۔ وہیں اب تک یہ بھی واضح نہیں ہو پایا ہے کہ راگھو جویال واقعی فلم کا حصہ ہیں یا نہیں۔ اگر فلم کی اسٹار کاسٹ کی بات کریں تو رنبیر کپور بھگوان رام کا کردار ادا کر رہے ہیں، یش راون کے کردار میں نظر آئیں گے اور سائی پلوی سیتا کا کردار نبھائیں گی۔ اس کے علاوہ سنی دیول ہنومان اور روی دوبے لکشمن کے کردار میں دکھائی دیں گے۔ فلم میں لارا دتہ، رکول پریت سنگھ، ارون گوبل، اندرا کرشنن، شیبا چڈھا، آدینا تھ کوٹھارے اور کنال کپور جیسے کئی بڑے فنکار بھی شامل ہیں۔